

اعوذ بالله القوی العزیز الحکیم من الشیطان الغوی الشقی الرجیم

بسم الله الوفی الولی الکریم

من مات ولم یعرف امام زمانه مات میتة جاهلیه

عرفانِ امامت

نظر ثانی

السید مخدوم محمد جعفر الزمان نقوی البخاری

تالیف

خطیب منتظرین جناب مولوی خادم حسین صاحب آف سکھر

نظر ثانی : مخدوم السید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری

مصنف : مولوی خادم حسین آف سکھر

کتاب : عرفان امامت

مرتب : مہتاب اذفر

تکنیکی معاونین : علی رضا، بلال حسین

سنہ اشاعت : 2012ء

تعداد : 1000

ایڈیشن : اول

پبلشرز : القائم پبلیشرزسٹ (رجسٹرڈ) کراچی

کمرہ نمبر 11 اے اینڈ کے جیبر 14 ویسٹ اینڈ وہارف روڈ

کراچی نمبر 2 پوسٹ کوڈ 74000 پاکستان

فون نمبر 021-3220537, 32311979, 32311482

Email: klbehaider@yahoo.com

ملنے کا پتہ : المندظرین پبلیکیشن جمن شاہ ضلع لیہ

فون نمبر : 0606460259

ویب سائٹ : www.Khrooj.com

www.jammanshah.com

Email: jammanshah@gmail.com

ISBN-969-8809-

يا مولا كريم عجل الله فرجه و صلوات الله عليك
يا موالوياب الخبير العليم

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو اس مقدس اور محبوب ترین پاک ہستی کے نام
پاک سے منسوب کرتا ہوں کہ جنہوں نے اپنے بے پایاں کرم سے
اس بے شعور کو معرفت امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اور انتظار کا
شعور عطا فرمایا

احقر العباد

خادم حسینؑ

یا ہوا الویاب الخبیر العلیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان	باب نمبر
1	اظہار تشکر	
2	تصور مہدی عجل اللہ فرجہ الشریف	
21	دعا پاک	
22	تعارف	باب اول
44	فضائل	باب دوم
89	حقوق و فرائض	باب سوم
110	غیبت	باب چہارم
130	خروج	باب پنجم
162	رجعت	باب ششم
171	بعد از خروج	باب ہفتم
187	دعا	باب ہشتم
209	شکوہ	

یارب محمدؐ و آل محمدؐ صل علی محمدؐ و آل محمدؐ و عجل فرج آل محمدؐ بقائہم
عجل اللہ فرجہ الشریف و صلوات اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و سہل اللہ مخرجک
﴿ اظہارِ تشکر ﴾

اما بعد! حقیقی ادراک کے بعد میں نے مالک مطلق عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِیْفِ کے کرم اور مدد و عطا سے یہ کتاب ’’عرفانِ امامت‘‘، مکمل کی ہے، میں اُن مومنین کا شکر یہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میری توجہ اس طرف مبذول کرائی ہے خصوصاً طور پر اپنے مرشد کریم دام ظلہ تعالیٰ کا شکر یہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہمیں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِیْفِ کے حقوق و معرفت کا شعور بخشا ہے میں نے جناب مخدوم محمد جعفر الزمان نقوی البخاری اعلیٰ اللہ اقبالہ کی کتابوں سے بھی بہت زیادہ استفادہ کیا ہے ان کا بھی شکر یہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں اور میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ ان کی کتابیں جملہ منتظرین کی کافی حد تک رہنمائی کرتی ہیں میں علی رضا قریشی، بلال حسین بلوچ، انتظار مہدی حطار کا بھی شکر یہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت میں تکنیکی معاونت کی آخر میں سر بہ سجود ہو کر میں اپنے مالک ازل عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِیْفِ کا شکر یہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اس سعادت سے مجھے سرفراز فرمایا میرا مالک ازل عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِیْفِ اگر چاہتے تو یہی کام کسی اور سے بھی کروا سکتے تھے مگر انہوں نے مجھے یہ موقعہ دے کر احسانِ عظیم فرمایا ہے

خواجہ حمید عفی عنہ

احقر العباد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک

﴿ تصور مہدی ﴾

عجل اللہ فرجہ الشریف

دوستو اس آباد دنیا میں جتنے بھی مذاہب موجود ہیں ان سب میں کسی نہ کسی شکل میں تصور مہدیؑ عجل اللہ فرجہ الشریف ضرور موجود ہے..... آئیے ہم اس تصور کی ایک جھلک آپ کو دکھائیں

اس وقت دنیا میں جو مذاہب موجود ہیں انہیں تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جو جناب نوح علیہ السلام کے تین بیٹوں کی نسل سے پہچانے جاتے ہیں جیسا

(1) جناب سام علیہ السلام کی وجہ سے سامی مذاہب کہلاتے ہیں جن میں بڑے مذاہب تین ہیں یعنی یہودیت، عیسائیت اور اسلام

() جناب حام کی وجہ سے حامی مذاہب کہلاتے ہیں جن میں بڑے مذاہب تین ہیں یعنی ہندو دھرم، جین دھرم اور زرتشت ازم

() جناب یافث کی وجہ سے یافثی مذاہب کہلاتے ہیں جن میں بڑے مذاہب تین ہیں یعنی بدھ مت، شنٹوازم اور کنفیوشس ازم

ان سارے مذاہب کے اندر پھر کئی چھوٹے چھوٹے مذاہب ہیں جو ان کے تال میل سے کمپاؤنڈ قسم کے مذاہب ہیں جنہیں آپ ان مذاہب کے آمیزے یا فرقے کہہ سکتے ہیں اور کئی ایسے مسالک و مذاہب بھی ہیں جو ان سارے دینوں سے

مرکب ہیں یعنی کوئی تصور کسی مذہب کا کوئی کسی دوسرے مذہب کا ہے کوئی تصور کسی تیسرے مذہب کا ہے اسی طرح یہ مذہبی مساواتوں سے مذہب کی کیمسٹری بن جاتی ہے جو ہمارے موضوع سے خارج ہے

دوستو یہ بھی ایک عجیب بات ہے کہ چاہے وہ سامی مذاہب ہوں یا حامی یا یافٹی ان سارے مذاہب میں جو ایک نظریہ مشترک ہے وہ ہے آخری زمانے میں کسی ایسے عالمی و آفاقی رہنما کی آمد کا کہ جس نے آخری دور میں آ کر اس پوری دنیا کو ریفارم کرنا ہے یہ بات سارے مذاہب کرتے ہیں کہ اس آخری آفاقی مصلح اعظم کی آمد سے پہلے اس دنیا میں انتہائی بد امنی ہوگی قتل غارت ہوگی دین کا تصور معدوم ہو جائے گا اخلاقی قدریں نابود ہو جائیں انسان اپنی شرافت انسانی سے گر جائے گا لاقانونیت کا دور دورہ ہوگا جب وہ آخری رہنما اس دنیا میں آئے گا اور اس پوری دنیا کو پھر امن کی ڈگر پر چلائے گا اور اس کی آمد کے ساتھ پوری دنیا پر ایک ہی دین ہو جائے گا..... اس تصور میں سارے شریک ہیں کہ ایک دین ہوگا مگر یہودیت کہتی ہے اس وقت صرف یہودیت ہی باقی رہے گی سارے دین مٹ جائیں گے عیسائیت کہتی ہے اس کے علاوہ کوئی دین باقی نہ رہے گا ہندو دھرم کہتا ہے کہ اس دنیا پر صرف ہندو دھرم رہ جائے گا باقی سارے دین فنا ہو جائیں گے اسی طرح اسلام بھی کہتا ہے آخری دور میں ہمارا ایک مذہبی رہنما ظاہر ہوگا جو اس دنیا پر آ کر اسلام کو اپنی حقیقی شکل میں ظاہر و نافذ کرے گا اس طرح اللہ جل جلالہ کا وہ وعدہ پورا ہو جائے گا کہ لیظہرہ علی الدین کلہ یعنی اسلام ہی سارے دینوں پر غالب ہو جائے گا اور اس کے علاوہ جتنے بھی ادیان ہونگے وہ اس میں

تحلیل ہو جائیں گے

دوستو یہ بھی عجیب بات ہے کہ سارے مذاہب میں اس آنے والے آخری یونیورسل ریفا رمر کے نام جدا جدا ہیں یعنی سارے مذاہب اسے اپنے مخصوص نام سے پہچانتے ہیں مگر وہ صفات جو سارے مذاہب بیان کرتے ہیں وہ تقریباً ایک جیسے ہیں

(اس کی تفصیل کیلئے ہماری انگلش کتاب دالاسٹ ریفا رمر آف دا ورلڈ دیکھیں)

دوستو جب ہم اس تصور کی بنیاد پر ریسرچ کرتے ہیں اور یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ یہ تصور سب سے پہلے کس مذہب نے دیا تو اس کے بارے میں ہمیں جو اس کا واضح تصور کسی مذہب میں ملتا ہے تو وہ ہے ”دین ابراہیم علیہ السلام“

آج ہمارے پاس جو تحریری مواد موجود ہے اس میں سب سے پہلے جس ڈاکومنٹ میں اس آخری ریفا رمر کا تصور موجود ہے وہ ہے جناب ابراہیم علیہ السلام کا صحیفہ ہے جو اصل میں آرامی زبان میں تھا پھر عبرانی اور سریانی میں ترجمہ ہوا اور آج ہمارے پاس وہ انگلش اور دیگر زبانوں میں موجود ہے اور اس کا ایک حصہ اولڈ ٹسٹامنٹ (عہد نامہ قدیم) میں بھی موجود ہے جو بائبل کا پہلا حصہ ہے

دوستو جناب ابراہیم علیہ السلام نے اس آنے والے ریفا رمر کا نام ”جناب ماشعا علیہ السلام“ بتایا جسکے معنی ہیں ”ہر رنگ میں رنگنے والا“..... اور یہ بھی عرض کر دوں کہ عبرانی میں ماشعا گرگٹ کو بھی کہتے ہیں کیونکہ گرگٹ جس ماحول میں بیٹھا ہو اسی کا رنگ اختیار کر لیتا ہے یعنی سبز پتوں میں وہ اپنے آپ کو سبز کر کے کیوفلاج کر لیتا ہے اور سرخ و سفید پتھروں میں وہ اپنے آپ کو ان جیسا رنگ

دے لیتا ہے

جناب ابراہیم علیہ السلام نے اس آخری رہنما ریفارمر کے بارے میں یہی فرمایا کہ وہ ان کا اس وقت ظہور ہوگا جب دنیا ظلم و جور سے بھر جائے گی اور وہ اس دنیا کو عدل اور قسط سے بھر دیں گے اور جب وہ تشریف لائیں گے تو کوئی انسان بھی ایسا نہ ہوگا جو یہ کہہ سکے کہ ہم نے انہیں نہیں دیکھا ہوا بلکہ وہ ہر زمانے کے لوگوں میں موجود رہ کر ان سے غائب بھی رہیگا

یہی لفظ ”ماشعا“ جب عبرانی سے ہوتا ہوا انگلش میں داخل ہوا تو اس کی پرناؤسی ایشن بدل گئی اور وہ ”مسیا“ بن گیا اور جب وہ عبرانی سے عربی معرب ہوا تو وہ ”مسیحا“ بن گیا یہ سارے تلفظات اس لفظ ماشعا کے ہیں..... لیکن بعد والے مذاہب نے یعنی اسلام کے بعض مسالک اور خصوصی طور پر عیسائیت نے اپنے نبی کو یہ نام دے دیا جبکہ بائبل میں کہیں بھی جناب عیسیٰ علیہ السلام نے خود کو ”مسیحا“ نہیں کہلایا بلکہ ان کے فالورز نے انہیں مسیح سمجھا اور کہتے رہے اور انہی کی زبانی کلام الہی میں جناب عیسیٰ علیہ السلام کو مسیح فرمایا گیا نہ حقیقی معنی میں (یہ ایک علیحدہ موضوع ہے جو یہاں بحث میں نہیں لایا جا سکتا)

جناب ابراہیم علیہ السلام کے بعد تو پھر اس آنے والے رہنما یعنی آخری ریفارمر کا ذکر کثرت سے نظر آتا ہے اور سارے سامی مذاہب میں اس کا بھرپور تصور موجود ہے جیسا کہ یہودیت میں بھی مسایا کا بڑا واضح تصور ہے اور انہوں نے جناب عیسیٰ علیہ السلام کی مسحیت کو رد کیا ہے اور اس میں عہد نامہ قدیم کی وہ عبارت پیش کرتے ہیں کہ جس میں جناب موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ آخری

زمانے میں جس ذات نے ظہور و خروج فرمانا ہے ”اس کے ایک ہاتھ میں اللہ جل جلالہ کی آتشی شریعت ہوگی دوسرے ہاتھ میں بے نیام تلوار ہوگی وہ پوری انسانیت کے سامنے شریعت پیش کریں گے جو اسے قبول نہیں کرے گا اس پر تلوار چلائی جائے گی“..... کیونکہ جناب عیسیٰ علیہ السلام نے یہ دونوں کوائف پورے نہیں کیے اس لئے وہ انہیں مسیح نہیں مانتے بلکہ وہ ایک آنے والے مسایا کے منتظر ہیں

یہودیت کا یہی عقیدہ ہے کہ آخری دور میں ایک عالمی ریفارمر کا ظہور ہوگا جو جب کوہ فاران پر پہنچے گا تو اس کے ساتھ دس ہزار قدسی (فرشتے یا انصار) ہونگے اور وہ اس دنیا سے جملہ شیطانی قوتوں کو نیست نابود کر کے اس دنیا پر ایک ہی دین نافذ کرے گا ایک ہی شریعت رائج کرے گا اور وہ یہودیت ہی ہوگی اور وہ ہزاروں برس تک خدائی انداز میں حکومت کرے گا اور اس کا دور حکومت انسانیت کا ہر حوالے سے ایک سنہری دور ہوگا

دوستو قبل از مسیح کے جو مذاہب ہیں ان میں سے سب سے قدیم مذہب ہندو دھرم ہے یعنی حامی مذاہب میں یہی سب سے قدیم مذہب ہے کیونکہ جو چار وید ہیں یعنی سام وید، یجر وید، اتھرو وید و یدرگ وید (یہ دینی کتابیں) ان کا زمانہ BC 1500 کا ہے جو سامی مذاہب کے لحاظ سے جناب موسیٰ علیہ السلام کا زمانہ ہے، گویا جب عرب میں تورات کا نزول ہو رہا تھا تو ہندوستان میں وید نازل ہو رہے تھے اور اللہ کا ولکل قوم ہاد کا وعدہ پورا ہو رہا تھا کہ ہر قوم میں اللہ جل جلالہ کی طرف سے ہادی بھیجے جاتے ہیں

دوستو یہ بھی ایک عجیب بات ہے کہ ان ویدوں اور پرانوں میں بھی آخری زمانے میں آنے والے ریفارمر کا ذکر موجود ہے اور بھگوت گیتا اور دیگر کتابوں میں بھی ایک ایسے رہنما کا ذکر موجود ہے کہ جو کل یگ (کالے برے زمانے) میں ظہور کرے گا جب دنیا ظلم و جور سے لبریز ہوگی اور وہ ظہور فرمائے گا تو وہ عدل و انصاف و قسط پر مبنی نظام لائے گا اور پھر پوری دنیا کو امن کا گہوارہ بنا دے گا..... اس آنے والے ریفارمر کو ہندو دھرم میں ”کالکی اوتار“ (کالکی اوتار) کا نام دیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ وہ سفید رنگ کے گھوڑے پر سوار ہو کر ظاہر ہوگا اور اس کا گھوڑا ہوا میں پرواز کرے گا اور اس کے ہاتھ میں ایک تلوار ہوگی جو ہزاروں میلوں تک مار کرے گی اور وہ سارے زمانے کے بد کرداروں اور بے دینوں کو تہ تیغ کرے گا..... آج تبت نیپال اور بھوٹان کے بعض مندروں میں اس کالکی اوتار کے نام پر کئی مندر بھی ہیں اور ان میں سفید گھوڑے پر سوار ہاتھ میں تلوار لئے اس رہنما کو دکھایا جاتا ہے اور وہاں کے ہندو اس کالکی اوتار کے بت ہی کی پوجا کرتے ہیں

دوستو ہندو دھرم کے بعد جو مذہب آتا ہے وہ جین مت ہے کیونکہ یہ مذہب بھی قبل از بدھ مت ہے اس میں بھی یہی تصور موجود ہے کہ آخری زمانے میں ایک ”مہاجین“ ظہور فرمائے گا اور پوری دنیا پر امن کا قیام ہوگا اور وہ روحانیت اور معجزات کا زمانہ ہوگا

دوستو BC 500 میں سدھارتھ یعنی جناب مہاتما بدھ کا مذہب متعارف ہوا اور اسی دور میں ایران میں زرتشت کا ظہور ہوا ان دونوں کے مذاہب میں بھی آخری

زمانے میں ایک ایسے رہنما کا تصور موجود ہے کہ جس نے آخری دور میں آ کر ساری دنیا کو ریفارم کرنا ہے اور ظلم و جور کا خاتمہ کر کے عدل و قسط پر مبنی ایک نظام لانا ہے..... بدھ مت میں اس کا نام ”متیہ“ ہے اور پالی زبان میں ”میترا“ ہے جو مہدیہ سے بہت زیادہ مشابہہ بھی ہے اور اسے مہا بدھ بھی کہا جاتا ہے یعنی ان کے خیال میں اس دنیا پر گیارہ بدھ (عقل کل) تشریف لائے ہیں باقی ایک رہتا ہے جس نے آخری زمانے میں ظہور فرمانا ہے

اسی طرح رزقشت کے مذہب میں بھی یزدان (خدائے خیر) نے آخری زمانے میں ظاہر ہونا ہے اور اس نے اہرمن (خدائے شر) کے ساتھ جنگ کرنا ہے اور اسے فنا کی گھاٹ اتارنا ہے اور ابلیسی قوت کے خاتمے کے بعد پوری دنیا پر خیر ہی خیر ہوگی پہلوی اور منچی زبانوں میں اس خدائے خیر اور خدائے شر کے نام جدا جدا ہیں یعنی یزدان و اہرمن اور انگرامینو اور سپنتا مینو وغیرہ کے ناموں سے انہوں پہچانا جاتا ہے

اسی طرح تاؤ مذہب میں شنٹو ازم میں بھی آخری زمانے میں ایک ریفارمر کے ظہور کا تصور موجود ہے جسے وہ یگ تی وغیرہ کہتے ہیں

اسی طرح امریکہ کے ریڈ انڈین ہوں یا افریقہ کے چھڑے ہوئے قبائل کے مذاہب ان سب میں کسی نہ کسی شکل میں آخری زمانے کے عظیم ریفارمر کی آمد کا ذکر موجود ہے اور وہ 220 مذاہب جو آج اس دنیا پر موجود نہیں ہیں اور ان کے نظریات روایتی کہانیوں (لیجنڈز) کی شکل میں کتابوں میں موجود ہیں تو ان سب میں یہ تصور موجود ہے کہ آخری زمانے میں ایک عظیم ریفارمر نے دنیا پر عین

اس وقت ظہور فرمانا ہے کہ جب یہ ساری دنیا ظلم و جور سے بھرچکی ہوگی اور اس نے آکر ساری دنیا کو ریفارم کرنا اور ظلم و جور کا خاتمہ کر کے اسے عدل اور انصاف کے راہ پر گامزن رکھنا ہے

دوستو یہ تو تھا دوسرے مذاہب کے تصور مہدیؑ عجل اللہ فرجہ الشریف کا خلاصہ، اب ہم اسلام کی طرف آتے ہیں کہ اس میں یہ تصور کس شکل میں موجود ہے کیونکہ یہ تصور کسی خاص مذہب سے مخصوص نہیں ہے بلکہ سارے مذاہب کا مشترک ہے

﴿ اسلام اور تصور مہدیؑ عجل اللہ فرجہ الشریف ﴾

دوستو اس آخری ریفارمر کے بارے میں جتنا زیادہ مواد عالم اسلام میں موجود ہے وہ کسی بھی دوسرے مذہب میں موجود نہیں ہے کیونکہ جب ہم اس مواد کا جائزہ لیتے ہیں کہ جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے بعد کے ائمہ معصومین علیہم الصلوٰت والسلام کے حوالے سے موجود ہے تو پتہ چلتا ہے کہ اس موضوع پر ہمارے پاس 12000 احادیث کا ذخیرہ موجود ہے اور شہنشاہ معظم امام مہدیؑ آخرا الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کے بارے میں کلام الہی میں 600 سے زیادہ آیات ایسے ہیں جنکی تفسیر میں معصومین علیہم الصلوٰت والسلام نے فرمایا ہے کہ ان کا کسی نہ کسی طرح سے شہنشاہ زمانہ امام مہدیؑ آخرا الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کے ساتھ تعلق ہے.....

اس موضوع پر پانچوں فقہوں کے ائمہ نے بہت سا مواد جمع کیا ہے اور بعض علمائے اسلام نے تو اس موضوع پر مستقل کتابیں تالیف کی ہیں مثلاً شافعی مسلک کے

فاضل علمائے کرام نے امام مہدیؑ عجل اللہ فرجہ الشریف پر کئی کتابیں لکھی ہیں اسی طرح حنفی مسلک کے فاضل علمائے کرام نے کئی کتابیں لکھی ہیں اسی طرح حنبلی اور مالکی فاضل علمائے کرام نے بڑی ضخیم ضخیم کتابیں تحریر کی ہیں اور اپنے بنیادی کتب میں بھی ان احادیث کیلئے علیحدہ علیحدہ ابواب قائم کئے ہیں جیسا کہ بخاری شریف یا مسلم ہے بلکہ صحاح ستہ میں کئی سوا احادیث موجود ہیں جن میں یہ فرمایا گیا ہے کہ آخری زمانے میں شہنشاہ انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسل طیب میں سے ایک شہنشاہ معظم عجل اللہ فرجہ الشریف نے ظہور فرمانا ہے جنکے پیچھے جناب عیسیٰ علیہ السلام نماز پڑھیں گے اور وہ اس دنیا پر دین حق کو نافذ فرمائیں گے اور پوری دنیا پر اس وقت ایک ہی دین رائج و نافذ ہوگا.....

دوستو آج ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے علمائے زمانہ ان کے تعارف کروانے میں مصروف ہیں جیسا کہ جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب ہیں جنہوں نے ٹی وی پر کئی تعارفی خطبات دیئے اور یہ ثابت کیا ہے کہ آخری زمانے میں امام مہدیؑ عجل اللہ فرجہ الشریف کا ظہور ہوگا اور ان کی خلافت علی منہاج النبوت ہوگی یعنی وہ سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کو اپنی اصلی شکل میں نافذ فرمائیں گے اور ان کے دور میں پوری دنیا پر ایک ہی دین ہوگا اور باقی سارے ادیان اس دین میں تحلیل ہو جائیں گے

اسی طرح اعلیٰ حضرت مجدد الف ثانی بھی فرماتے ہیں اصالتاً ولی چودہ معصومین علیہم الصلوٰت والسلام ہیں اور باقی سارے اولیائے کرام نیابتاً ولی ہیں اور پھر اصلی ولایت کا ظہور اس وقت ہوگا جب آخری زمانے میں امام مہدیؑ

آخر الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کا ظہور ہوگا اور وہ اس دنیا پر روحانیاتی تصرفات سے حکومت فرمائیں گے

دوستو اسلام میں جتنے مسالک ہیں ان سب میں یہ تصور موجود ہے کہ جب دنیا ظلم و جور سے بھر جائے گی تو اس وقت امام مہدیؑ آخر الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کا ظہور ہوگا اور وہی اس کائنات اور اس دنیا میں موجود انسانیت کے جملہ مسائل کا حل ہیں یہی وجہ ہے کہ آئے دن کہیں نہ کہیں کوئی نہ کوئی لوگوں کو اپنے گرد جمع کرنے کیلئے مہدیؑ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور ان چودہ صدیوں میں سیکڑوں کی تعداد میں جعلی مہدیؑ ظاہر ہوئے ہیں اور ہر بد بخت کو کچھ نہ کچھ بد بخت ساتھی ملتے رہے ہیں مگر ان کی موت کے بعد نہ ان کے ساتھی رہے اور نہ ہی ان کا دین رہا، ہاں ہمیں ایک فائدہ ضرور ہوا کہ لوگوں میں یہ نظریہ ان کے دعوے سے ہمیشہ بیدار رہا کہ کسی نہ کسی نے آنا ضرور ہے اور منکرین وجود کیلئے بھی یہ بات دعوت فکر یہ تھی یعنی نقلی مہدیوں کی بھرمار انہیں بتا رہی ہے کہ کوئی نہ کوئی اصلی موجود ضرور ہے اور اس نے آنا ضرور ہے

دوستو جتنے اسلامی سکولز آف تھاٹ ہیں ان میں سب سے واضح تصور مہدی عجل اللہ فرجہ الشریف شیعہ امامیہ اثنا عشریہ مسلک میں ہے کیونکہ باقی مذاہب و مسالک میں اس تصور میں کہیں نہ کہیں ابہام ضرور موجود ہے کسی نہ کسی بات میں اشتباہ ضرور موجود ہے مگر شیعہ امامیہ میں اس کی کسی بھی بات میں کوئی ابہام موجود نہیں ہے

بعض فرقے ایسے رہے ہیں جن میں یہ تصور تھا کہ ان کا رہنما جو فوت ہوا ہے وہ

زندہ ہے اور آخری دور میں وہی مہدیؑ بن کر ظاہر ہوگا
 بعض فرقوں میں تصور رہا ہے کہ آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کوئی امتی مہدیؑ
 ہوگا جبکہ یہ نظریہ احادیث کثیر کے خلاف ہے
 بعض نے تو منصور و انقی عباسی جیسے ظالم کو مہدی مانا اور اسے آخری دور کا مہدیؑ
 مانا ہے
 بعض مسالک نے یہ تصور دیا کہ مہدیؑ آئے اور وہ چلے بھی گئے اب کسی نے نہیں
 آنا بلکہ اب صرف قیامت آئے گی

بعض کا یہ عقیدہ رہا ہے کہ امام مہدیؑ آخری زمانے میں پیدا ہونگے اور جب
 چالیس سال کے ہونگے تو وہ ظہور و خروج فرمائیں گے اور کسی کو معلوم نہیں کہ وہ
 کس خاندان سے ہونگے؟ اہل سنت کے 25% فی صد لوگوں کا یہی خیال ہے
 لیکن شیعہ امامیہ اور اہلسنت کے 75% فی صد علمائے کرام کا یہی عقیدہ ہے کہ
 امام مہدیؑ آخر الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف اولاد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے
 ہیں اور وہ امام حسن العسکری علیہ الصلوٰات والسلام کے فرزند ہیں اور وہ اس دنیا
 پر موجود ہیں اور غائب ہیں اور ان کی غیبت جناب یوسف علیہ السلام کی غیبت کی
 طرح ہے کہ وہ ہمارے مابین موجود تو ہیں اور ہم ان کی زیارت بھی کرتے ہیں مگر
 ہم انہیں پہچان نہیں سکتے

﴿ شجرہ نسب اقدس ﴾

شہنشاہ معظم امام مہدیؑ آخر الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف بن شہنشاہ معظم امام حسن

العسکری علیہ الصلوٰات والسلام بن شہنشاہ معظم امام علی نقی علیہ الصلوٰات والسلام
 بن شہنشاہ معظم امام محمد تقی علیہ الصلوٰات والسلام بن شہنشاہ معظم امام علی الرضا علیہ
 الصلوٰات والسلام بن شہنشاہ معظم امام موسیٰ کاظم علیہ الصلوٰات والسلام بن شہنشاہ
 معظم امام جعفر الصادق علیہ الصلوٰات والسلام بن شہنشاہ معظم امام محمد الباقر علیہ
 الصلوٰات والسلام بن شہنشاہ معظم امام علی زین العابدین علیہ الصلوٰات والسلام
 بن شہنشاہ معظم امام حسین علیہ الصلوٰات والسلام بن شہنشاہ معظم امیر کائنات علی
 مشکل کشا علیہ الصلوٰات والسلام جو داماد پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اس طرح شہنشاہ
 معظم امام مہدیؑ آخر الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
 نسل سے ثابت ہوتے ہیں اس طرح شہنشاہ زمانہ امام مہدیؑ عجل اللہ فرجہ
 الشریف کا نسبی تصور بالکل واضح ہو جاتا ہے اور اس سلسلہ نسب کے بارے میں
 بھی لاتعداد احادیث موجود ہیں جو اس سلسلہ نسب کی تائید و تصدیق و تعیین کرتے
 ہیں

اس کی تفصیل کیلئے ہمارے مسلک کی کتاب ”منتخب الاثر“ ملاحظہ فرمائیں

﴿ طول عمر ﴾

سلسلہ نسب کے بعد ان کی موجودگی اور طول عمر کا موضوع آتا ہے یعنی شہنشاہ زمانہ
 عجل اللہ فرجہ الشریف ولادت باسعادت 15 شعبان 255 ہجری میں ہوئی تھی
 اور آج 1420 ہجری چل رہا ہے اس لئے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اتنی طویل
 عمر کا کوئی امکان موجود بھی ہے؟ کیا کوئی اتنا عرصہ زندہ رہ سکتا ہے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ جناب نوح علیہ السلام کی عمر 2700 سال تھی
 جناب عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں اور ان کی عمر بھی تقریباً دو ہزار کو پہنچی ہوئی ہے
 جناب خضر علیہ السلام بھی زندہ ہیں اور ان کی عمر تقریباً چار ہزار سال سے زیادہ
 ہے
 جناب الیاس علیہ السلام بھی زندہ ہیں اور ان کی عمر 300 ہزار سال سے زیادہ
 ہے
 جناب ادریس علیہ السلام بھی زندہ ہیں اور ان کی عمر 600 ہزار سال بھی زیادہ
 ہے
 اور جدید سائنس نے بھی انسان کی اوسط عمر جو بتائی ہے وہ وہ دو ہزار سال ہے
 اور سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اگر انسان کو کوئی بیماری لاحق نہ ہو تو وہ کم از کم
 دو ہزار سال اور زیادہ سے زیادہ دس ہزار سال تک زندہ رہ سکتا ہے..... اور
 آئن سٹائن کا قول ہے کہ اگر کوئی انسان وقت کی رفتار سے زیادہ پر سفر کر رہا ہو یا
 جہاں ٹائم منجمد ہو وہاں انسان ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہ سکتا ہے اور یہ بھی جدید سائنس
 نے بتایا ہے کہ بارمودا ٹرائی اینگل جو شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے
 رہائش کے جزائر ہیں وہاں وقت رکا ہوا ہے..... اس کی تفصیل کیلئے کتاب
 ”برمودا مثلث“ اور طول العمر الامام ملاحظہ فرمائیں..... ہمارے کہنے کا مقصد
 یہ ہے کہ ماضی میں طول العمر لوگوں کی مثالیں موجود ہیں اور اب بھی ہزاروں
 سال سے زندہ لوگ موجود ہیں اور سائنس بھی اس کی تائید کرتی ہے تو اس کی کوئی
 وجہ ہی باقی نہیں رہتی کہ کوئی انسان یہ کہہ سکے کہ کوئی اتنا عرصہ زندہ نہیں رہ سکتا اور

اسلامی نقطہ نگاہ سے تو اللہ کی قدرت سے کوئی چیز بعید نہیں سمجھی جاتی جیسا کہ کمال اتاترک کا قول ہے کہ ”اللہ جل جلالہ جس سے کوئی بڑا کام لینا چاہتا ہے اسے اس کام کی تکمیل تک زندہ رکھتا ہے“ اور ہم یہ جانتے ہیں کہ اللہ جل جلالہ نے ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے اتنا بڑا کام لینا ہے جو آج تک کسی سے لیا ہی نہیں تو پھر انہیں وہ کیسے زندہ نہ رکھے گا؟

﴿ پہچان ﴾

دوستو جس آدمی کو شہنشاہ زمانہ امام مہدیؑ آخر الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کے خصوصیات معلوم ہوں وہ کسی جعلی مہدیؑ کے چکر میں نہیں پھنس سکتا اس لئے یہاں ان کی پہچان کیلئے چند خصوصیات عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں

() وہ اس دنیا پر ہمیشہ چالیس سال کی عمر کے نظر آتے ہیں جو بھی انہیں دیکھے گا وہ یہی سمجھے گا کہ ان کی عمر چالیس سال ہے اور ان کا کوئی بال سفید نہیں ہوگا

() ان کے سراطہر پر ہمیشہ بادل کا سایہ رہے گا

() انہیں نہ کبھی جما ہی آئے گی اور نہ ہی ان کے جسم پر مکھی بیٹھ سکتی ہے

() وہ اگر طول القامت لوگوں میں کھڑے ہونگے تو ان کا قد چار انگشت ان سے

اونچا ہوگا اور اگر کوتاہ قامت لوگوں میں کھڑے ہونگے تو بھی ان کا قد ان سے

چار انگشت اونچا ہوگا

() ان کے جسم اطہر سے ہمیشہ ایسی خوشبو ساطع رہے گی جو کسی بھی معطر چیز کی نہیں

ہوگی اور ان کا زمین پر سایہ بھی نہیں ہوگا

(وہ آن واحد میں کائنات کے کسی بھی گوشے میں ظاہر ہو سکتے ہیں
 (وہ اس کائنات پر کئی طور پر روحانی تصرف رکھتے ہیں جس چیز کو چاہیں جو
 بنادیں چاہیں تو زمین کو آسمان اور آسمان کو زمین کر سکتے ہیں
 (جب ان کا خروج ہوگا تو جناب عیسیٰ علیہ السلام ان کے پیچھے آ کر نماز ادا
 کریں گے
 (کیونکہ وہ اللہ جل جلالہ کے نائب اس لئے اللہ کی طرح محتاج اسباب نہیں ہیں

﴿غیبت﴾

دوستو 255 ہجری میں آپ کی ولادت باسعادت ہوئی اس کے بعد 329 ہجری
 تک آپ کی غیبت صغریٰ کا زمانہ ہے اس کے بعد غیبت کبریٰ شروع ہوئی اور اس
 موضوع پر بہت سے احادیث موجود ہیں کہ آپ کی دو غیبتیں ہوں گی ان میں سے
 ایک غیبت کم عرصے کیلئے ہوگی اور دوسری طویل عرصے کیلئے ہوگی اور وہ اتنی
 طویل ہوگی کہ مسلمان بھی ان کی ذات کے وجود کے بارے میں شکوک و شبہات
 میں مبتلا ہو جائیں گے لیکن وہ وقتاً فوقتاً اپنے چاہنے والوں کو زیارت کرواتے
 رہیں گے تاکہ ان کی ذات پر ایمان قائم رہ سکے اور لوگ ان سے مرتد نہ
 ہو جائیں

دوستو شہنشاہ زمانہ امام مہدیؑ آخر الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کے موضوع پر جو
 کتابیں لکھی جاتی ہیں انہیں کتب غیبت کہا جاتا ہے اور یہ کتابیں اس وقت
 ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں اور ان کتب میں آپکو بھرپور مواد مل سکتا ہے اور

جملہ موضوعات ان کتابوں میں ڈسکس کئے جاتے ہیں اور یہ کتابیں اردو انگلش عربی فارسی اور دیگر زبانوں میں دستیاب ہیں ہم تو یہاں ان کا اجمالی تعارف کروا رہے ہیں

﴿علائم ظہور و خروج﴾

دوستو اس بات پر سارے مذاہب متفق ہیں کہ ان کا ظہور و خروج اس وقت ہوگا جب پوری دنیا پر ظلم و جور عروج پر ہوگا انسانیت معاشی معاشرتی اقتصادی اخلاقی اور دینی تباہی میں گرفتار ہو چکی ہوگی، اس آخری دور کے حالات خود سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی بیان فرمائے اور امیر المومنین علیہ الصلوٰات والسلام نے بھی خطبہ البیان اور دیگر خطبات میں وہ علائم تفصیل سے بیان فرمائے ہیں اور میں نے انہیں 1972 میں نظم بھی کیا تھا وہ نظم میری کتاب انتصار مظلوم میں شائع بھی ہوئی تھی

آپ کے خروج سے قبل فتنہ سفیانی اور قتل نفس ذکیہ جو حرم کعبہ میں ہوگا اور آسمان پر دھواں چھانا اور عدن کی (کنوؤں) گہرائیوں میں آگ کا لگنا اہم علائم ہیں اور ماہ رمضان کے ایام میں خلاف معمول چاند گرہن اور سورج گرہن لگنا بھی شامل ہے

جب آپ تشریف لائیں گے تو سقف کعبہ پر سوار ہو کر ایک منادی فرمائیں گے جو ساری قومیں اپنی اپنی زبان میں سنیں اور سمجھیں گی اور اس وقت آپ کے انصار وہاں پہنچ جائیں گے اور وہاں جناب عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا، وہ آپ کے پیچھے

نماز صبح ادا فرمائیں گے..... اس کے بعد اس دنیا کے ریفارم کرنے کا عمل شروع ہو جائے گا

﴿فرائض در زمانہ غیبت﴾

دوستو کتب احادیث میں اس موضوع کو بڑی اہمیت حاصل ہے کہ زمانہ غیبت میں پوری انسانیت کیلئے عمومی طور پر پورے عالم اسلام پر خصوصی طور پر شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے حوالے سے کیا فرائض عائد ہوتے ہیں اور ان کے انسانوں پر کیا کیا حقوق ہیں؟

دوستو اس کی تفصیل کیلئے ہماری کتاب طریق المنتظرین دیکھیں یہاں صرف اتنا عرض کرونگا کہ اس دور میں جو سب سے اہم فرائض ہیں ان میں سے یہ پانچ فرائض سب سے اہم ہیں

() سب سے پہلا فریضہ ”معرفت امام“ ہے کیونکہ احادیث صحیح میں آیا ہے من مات ولم يعرف امام زمانہ مات میتة الجاهلیة..... یعنی جو شخص اپنے زمانے کے امام علیہ الصلوٰات والسلام کی معرفت کے بغیر مر گیا اس کی موت جاہلیت کفر کی موت ہے

() دوسرا فریضہ جو ہے وہ انتظار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف..... اس کے بارے میں شہنشاہ انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا افضل اعمال امتی انتظار الفرج..... فرمایا ہماری امت کے اعمال میں سے سب سے افضل عمل جو ہے وہ شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور کا انتظار ہے

() تیسرا فریضہ جو ہے وہ دعائے تعجیل فرج ہے یعنی شہنشاہ زمانہ امام مہدیؑ آخر الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور کیلئے شب روز دعا کرنا ہے اور بارگاہ الہی میں عرض کرنا ہے کہ خالق ہمارے زمانے کے وارث کو اس دنیا پر ظاہری طور پر جلدی حکومت عطا فرما اور یہ عرض کرنا چاہیے کہ اللہ جل جلالہ کی بادشاہی جلدی ظاہر ہو

() چوتھا فریضہ یہ ہے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی نصرت کی جائے، دور غیبت میں نصرت کے 114 شعبوں میں سے زیادہ سے زیادہ شعبوں میں نصرت کی جائے یعنی قلم سے ان کی نصرت کی جائے ان کا تعارف کروایا جائے ان کے فضائل نشر کئے جائیں زبان سے قلم سے ہاتھوں سے مال سے ان کی نصرت کی جائے اور ان کے انصار پیدا کئے جائیں اور ان کی نصرت میں شہادت کی تمنا اور دعا کی جائے ان کی عظمت بیان کی جائے اور لوگوں کو روحانی طور پر ان کی ذات اقدس سے رابطہ پیدا کرنے کا شوق دلایا جائے

() پانچواں فریضہ یہ ہے کہ اپنے اعمال و افعال و اقوال و فکر خیال کا مرکز شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو بنایا جائے اپنا جینا مرنا انہی کیلئے ہو اور ان کی ذات سے رابطہ پیدا کرنے کی کوشش کی جائے جو انتہائی آسان ہے لیکن اسے لوگوں نے غلط پروپیگنڈا کر کے مشکل بنایا ہوا ہے

عام طور پر یہ تصور دیا جاتا ہے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی زیارت کیلئے انتہائی نیک اور عابد زاہد لوگوں کی ضرورت ہے مگر میں یہ عرض کرتا ہوں کہ وہ ہمارے روحانی معالج ہیں اور کسی بھی ہسپتال میں ایڈمیشن کیلئے صرف ایک شرط

ہوتی ہے وہ ہے ”بیمار ہونا“ اسی طرح شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی بارگاہ میں داخلے کیلئے بھی ایک ہی شرط ہے اور وہ ہے ”گنہگار ہونا“..... الحمد للہ وہ ہم سب ہیں اس لئے ہمیں ان سے رابطہ کرنے کی ضرورت ہے اور انہی کے کرم و فضل سے ہم ان شرعی اخلاقی گناہوں سے نجات پاسکتے ہیں..... ہمارے شہنشاہ زمانہ امام مہدیؑ آخر الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف ہم جیسا گناہ گاروں کیلئے ڈاکٹر ہیں اس لئے ہمیں ان سے رابطہ کرنے کی بھرپور کوشش کرنا چاہیے دوستو آئیے ہم سب ملکر دعا کریں کہ ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا ظہور و خروج جلدی ہو اور ہمیں ان کی نصرت کا عملی طور پر موقعہ حاصل ہو اور ہمیں ان کی نصرت میں اپنی جان نچھار کرنے کی معراج نصیب ہو

آمین

دعا گو..... دعا جو

جمعے نفوی

بِسْمِ الْكَرِيمِ جَل جَلالِه

﴿يا مولا صاحب الزمان عجل الله فرجك ادركنى ولا تهلكنى فى سبيل الله﴾

﴿دعا پاک﴾

صلوٰۃ تے سلام ہو جان جہان تے
کل گھر دی آس سینیں دے روح روان تے
جھکدن ملک سدا جہاں دے آستان تے
جاری جہاں دا فیض ہے سارے جہان تے

گھر پاک کیتے ابدی سکون و قرار ہے
وارث ہے اہل بیت دا سلطانِ دار ہے

جیندے کرم توں سارے جہاں کوں امان ہے
توڑے نہاں ہے عالمیں تے حکمران ہے
لہندائے خبر جو ہر دی ایسا مہربان ہے
ایسا کریم کون ہے او صاحب الزمان ہے

عالم پناہ دی ذات کوں ہر دم امان ہو
منبر تے جلوہ گر ہنٹریں جانِ جہان ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و سهل اللہ مخرجک
 باب اول

﴿ تعارف ﴾

الحمد لله رب العالمين و صل على محمد و آله اجمعين و على سيدنا
 و امامنا و حجتنا و لى العالمين عجل الله فرجه و سهل الله مخرجه و
 هلك الله اعدائهم اجمعين من يوم الازل الا يوم الدين
 اما بعد فقال رسول الله الكريم انى تارك فيكم الثقلين كتاب الله و
 عترتى عليهم الصلوات و السلام

قارئین گرامی!

شہنشاہ معظم سید الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے امت سے فرمایا ہم تم میں دو گراں قدر
 چیزیں چھوڑ کر جا رہے ہیں اگر ان سے تمسک کرو گے تو ہرگز گمراہ نہ ہو گے،
 ایک کتاب اللہ، دوسری میری اہل بیت علیہم الصلوات و السلام یہ دونوں ایک دوسرے
 سے ہرگز جدا نہ ہوں گی یہاں تک کہ یہ دونوں حوض کوثر پر میرے پاس پہنچیں
 گی، میں تم سے ثقلین کے بارے میں سوال کروں گا کہ آپ نے ان سے کیا
 برتاؤ کیا ہے

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ جو اہل بیت علیہم الصلوات و السلام ہیں تو نبوت ان کے

ساتھ ہے، قرآن ان کے ساتھ ہے، نہ یہ قرآن سے جدا ہیں، نہ قرآن ان سے جدا ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم اہل بیت نبوت علیہم الصلوٰت والسلام وقرآن سے متمسک رہیں..... اب یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ تمسک کا مطلب و مقصد کیا ہے؟

تمسک کئی طرح سے ہوتا ہے یعنی فکری تمسک، عملی تمسک، جہی تمسک، استمدادی تمسک، اعتقادی تمسک، احکامی تمسک، علمی تمسک وغیرہم..... لیکن ہمیں اہل بیت اطہار علیہم الصلوٰت والسلام سے ہر قسمی تمسک کا حکم فرمایا گیا ہے

اس کے آگے تمسک کی درجاتی کڑیاں ہیں سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لے کر ہمارے شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيْفِ تک عترت کی ایک ایک کڑی سے تمسک کا حکم ہے

اے میرے مولا کریم عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيْفِ سے محبت کرنے والو! سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کیلئے ویسے تو سارے معصومین علیہم الصلوٰت والسلام سے تمسک ضروری ہوتا ہے مگر سب سے اہم کڑی زمانے کا امام علیہ الصلوٰت والسلام ہوتا ہے کیونکہ ہمیں یہی فرمایا گیا ہے کہ من مات و لم يعرف امام زمانہ مات میتة الجاہلیہ.....

یعنی جسے زمانے کے امام علیہ الصلوٰت والسلام کی معرفت نہیں اس کی موت جاہلیت و کفر کی موت ہے..... اسی طرح فرمایا گیا کہ چودہ معصومین علیہم الصلوٰت والسلام میں سے ایک کا منکر بھی دائرہ ایمان سے خارج ہے لیکن اپنے زمانے کے امام علیہ الصلوٰت والسلام کی معرفت کے بغیر تو جاہلیت و کفر کی موت ہے

اب یہاں یہ بھی عرض کرنا ضروری ہے کہ معرفت اولیہ زمانے کے امام علیہ الصلوٰت والسلام کی معرفت ہے اور ہمارے زمانے کے امام ہیں حضرت حق ولی العصر

امام مہدی عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ ہمیں اس دور میں ان کی معرفت حاصل کرنا لازم و واجب ہے یہ ہمارے زمانے کے امام ہیں اور ان کی معرفت کے بغیر ہمارے دور کے افراد کی موت جاہلیت و کفر کی موت ہے

﴿خود احتسابی﴾

اس مقام پر مناسب ہوگا کہ میں اپنے مومن بھائیوں کو خود احتسابی کی دعوت بھی دیتا چلوں کیونکہ آج کا جو دور ہے یہاں تو ہمارا کوئی اصول ہی کامل نہیں ہے یہاں تمسک تو دور کی بات ہے جس ذات کے بارے میں ہم سے سوال ہونا ہے جس ذات کے نام سے ہمیں بروز محشر پکارا جانا ہے اس ذات کا ذکر تک موجود نہیں ہے کیونکہ ہمارا تعلق اپنے شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ سے ہے ہی نہیں، جبکہ وہ ہمارے بارہویں امام ہیں زمانے کے مالک ہیں

بھائیو! ہمیں یہ بات یاد رکھنا چاہیے کہ ہم سے کربلا کے بارے میں نہیں پوچھا جانا کہ وہاں تم نے کیا کردار ادا کیا تھا، جمل و صفین کے بارے میں نہیں پوچھا جانا بلکہ ہم سے یہ پوچھا جانا ہے کہ تمہارا اپنے شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ سے کیا رویہ تھا؟ کیسا رویہ تھا؟..... جیسا کہ تفاسیر میں آیا ہے کہ

ثم لتسئلن يومئذ عن النعيم

تم سے سوال کیا جائے گا کہ تمہارا اپنے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ سے رویہ کیسا تھا اجنبیوں والا؟..... یا منافقوں والا؟..... یا دشمنوں والا؟..... یا مخلصین والا؟ ہمارا رویہ اپنے شہنشاہ زمانہ عجل کے ساتھ دوستوں والا ہونا ضروری ہے ورنہ دنیا اور عقبی دونوں برباد کرنے کے مترادف ہے

﴿ دنیا پہ نزول اجلال ﴾

اے میرے مولا سے محبت کرنے والو! میں مناسب سمجھتا ہوں کہ آپ کو اپنے مولا پاک عجل اللہ فرجہ الشریف کے بارے میں ابتدائی معلومات فراہم کروں.....

ہمارے مولا پاک عجل اللہ فرجہ الشریف سن 255 ہجری میں تشریف لائے سرکار پاک کا پہلا کلمہ اشہدان لا الہ الا اللہ وان جدی رسول اللہ وان ابی امیر المومنینؑ پھر ایک ایک آباۓ الطاہرین علیہم الصلوٰۃ والسلام کا نام لیا جب اپنے نام پر پہنچے تو فرمایا کہ اے خداوند عالم تو نے مجھ سے جو وعدہ نصرت فرمایا ہے اسے وفا کر، میرے امر خلافت کو مکمل کر دے، میرے ذریعے اپنے اور ہمارے دشمنوں سے انتقام لے، زمین کو میرے سبب سے عدل و انصاف سے بھر دے، پھر نرید ان نمین پڑھا پھر امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ نے صحف آدم علیہ السلام، کتاب ادریس علیہ السلام، صحف نوح علیہ السلام، وھو د علیہ السلام و صالح علیہ السلام، و ابراہیم علیہ السلام، تورات موسیٰ علیہ السلام، زبور داؤد علیہ السلام، انجیل جناب عیسیٰ علیہ السلام اور قرآن مجید کو وارث قرآن نے پڑھا اس کے بعد صحف انبیاء علیہم السلام پڑھے

﴿ مہر ختم ولایت ﴾

جب آپ کا دنیا پہ نزول اجلال ہوا تو آپ کے دائیں شانے پر ختم ولایت و حجت کی مہر تھی..... جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوش پر ختم نبوت کی مہر ثبت تھی اسی طرح امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے دوش اقدس پر

ختم و الایت کی مہر ثبت ہے تمت کلمة ربك صد قاعد لا یعنی آج کے دن تیرے پروردگار کا کلمہ صدق و عدل کے ساتھ پورا ہوا دین امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام کی ولایت و امامت کے اعلان کے وقت مکمل ہوا کلمہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے وقت پورا ہوا یعنی شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا ذکر کلمہ طیبہ کا ایک جزو ہے اور ان کے اقرار اور گواہی کے بغیر کلمہ مکمل ہی نہیں ہے یعنی پورا کلمہ، مکمل کلمہ امام زمانہ کے ذکر کے ساتھ ہے اسی طرح جملہ معصومین علیہم الصلوٰت والسلام کا ذکر بھی ان کے بغیر نامکمل ہے اس لئے اگر ذکر کامل کرنا ہے تو ان کا ذکر بھی شامل کرنا ہوگا یعنی قصیدہ، نوحہ، وغیرہ مکمل اس وقت ہوگا جب امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا نام پاک آئے جس قصیدہ میں، جس نوحہ میں، جس مجلس میں، جس محفل میں ذکر امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ نہ ہو وہ مجلس و محفل نامکمل ہے جس دعائیں دعائے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ نہ ہو وہ دعائیں نامکمل ہے حضرت امام حسن عسکری علیہ الصلوٰت والسلام کی پاک پھوپھی صلوات اللہ علیہا فرماتے ہیں آپ کے ظہور کے وقت ایک خاص قسم کی نورانیت ظاہر ہوئی اتنی نورانیت کہ میری آنکھیں دیکھ نہ سکیں

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ جب دنیا میں تشریف لائیں گے اس وقت بھی ایسا ہی نور ظاہر ہوگا جو آسمان تک پھیل جائے گا فرشتے آپ کے بدن اقدس سے اپنا بازو، سر مس کر کے پرواز کر جائیں گے، فرشتے بھی ان سے فیض یاب ہوں گے بھائیو ہمیں بھی اپنے شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ سے فیض حاصل کرنا چاہیے مگر ہم اپنے زمانے کے شہنشاہ سے حصول فیض تو کیا ان کے ذکر سے کنارہ کش ہیں یہ بات ناقابل تلافی نقصان کے مترادف ہے

﴿ شریک القرآن ثقلین ﴾

بھائیو! حدیث ثقلین سے ثابت ہے کہ ہمارے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ قرآن مجید کے شریک ہیں اسی لئے ہم ان کی زیارت میں عرض کرتے ہیں

السلام عليك يا شريك القرآن عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ

اگر اس بات کو درست مان کر نتائج نکالیں تو پتہ چلتا ہے کہ یہ کلی طور پر قرآن کے شریک ہیں، یعنی نوریت قرآن میں بھی شریک ہیں، ازلیت قرآن میں بھی شریک ہیں، علمیت قرآن میں شریک ہیں، جتنا علم قرآن کا اتنا علم مولا کا، جتنے معجزے قرآن کے اتنے معجزات مولا کے، قرآن ایک لیکن ہر جگہ موجود ہے لوح محفوظ میں قرآن مجید موجود، قلب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں موجود، امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ بھی ہر جگہ موجود ہیں، قرآن شفا دے سکتا ہے تو امام زمانہ شفا دے سکتے ہیں، قرآن مجید رحمت ہے تو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف مجسم رحمت ہیں، قرآن مجید قرآن الکریم ہے یہ مولائے کریم ابن کریم ہیں یہ تو آپ بھی جانتے ہیں کہ قرآن نازل ہوتا ہے پیدا نہیں ہوتا ان کے بارے میں بھی پیدا ہونے کا تصور نہیں ہو سکتا بلکہ ان کا بھی دنیا میں نزول ہوتا ہے خالق فرماتا ہے کہ قرآن مجید کی کوئی مثل نہیں بنا سکتا اسی طرح شریک القرآن کی مثل کیسے بنائی جاسکتی ہے؟

قرآن مجید کہتا ہے کہ آسمانوں و زمینوں کا غیب میرے سینے میں ہے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کے جدا طہر علیہ الصلوٰت والسلام نے فرمایا تھا کہ ہم زمین کے راستوں سے آسمان کے راستے زیادہ جانتے ہیں، قرآن کو ماننے والو قرآن

مجید کو سمجھو، اہل بیت علیہم الصلوٰت والسلام کو سمجھو (علیؑ مع القرآن القرآن مع علیؑ) قرآن اہل بیت علیہم الصلوٰت والسلام کا تعارف کراتا ہے اہل بیت علیہم الصلوٰت والسلام قرآن کا تعارف کراتے ہیں اس لئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میں دو چیزیں چھوڑ رہا ہوں ان کا دامن نہ چھوڑنا امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اسی قرآن مجید کے ساتھ ظہور فرمائیں گے آج بھی ہمارے گھروں میں قرآن مجید موجود ہیں لیکن ہم عمل نہیں کرتے مغربی قوانین پر عمل پیرا ہیں قرآن مجید ہمارے گھروں کی زینت، دکانوں کی زینت بن کے رہ گیا ہے نہ ہم نے قرآن کو پہچانا نہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو پہچانا

بھائیو! اللہ جل جلالہ فرماتا ہے فَاٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَالنُّوْرَ الَّذِیْ یُعْنِیْ اَیْمَانَہٗ وَالْوٰثِقِیْنَ اللّٰہ اور اس کے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لاؤ اور ان کے ساتھ جو نور نازل ہوا ہے اس پر بھی ایمان لاؤ.....

اس آیت میں نور سے مراد امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا نور ہے جو مومن کے دلوں کو سورج سے زیادہ منور کرتا ہے کیونکہ یہ شریک القرآن ہیں اور ثقل اکبر ہیں اس لئے انہیں بھی ایمان میں شامل کیا گیا ہے

قرآن ناطق اور صامت میں فرق یہ ہے کہ قرآن صامت کو ہندو، مجوسی، عیسائی، منافق، مشرک، کافر ہر شخص مس کرتا ہے اور اسے کوئی بھی چھوسکتا ہے لیکن ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف وہ قرآن ناطق ہیں کہ جنہیں سوائے معصومین علیہم الصلوٰت والسلام کے کسی نے مس تک نہیں کیا لہذا ہم فخر سے کہہ سکتے ہیں کہ

لا یمسہ الا المطہرون کا حقیقی مصداق ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف وہ قرآن ناطق ہیں آپ نے پردہ توحید میں پرورش

پائی اور روز اول ہی آپ کو معراج کیلئے عرش پر لے جایا گیا اور آپ پر وہ رحمان میں عرش پر تشریف لے گئے

منقولات میں ہے کہ بروز قیامت قرآن مجید بشری صورت میں آئے گا اور اسے کوئی نہیں پہچان سکے گا کہ یہ کون ہے نبی اسے نبی سمجھیں گے، فرشتے اسے فرشتہ سمجھیں گے، اوصیا اسے اپنے میں سے سمجھیں گے، اسے طرح امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَزَجَّةُ الشَّرِيفِ کو بھی ساری دنیا اپنے جیسا سمجھے گی مگر نہ وہ بشر ہیں، نہ ملک بلکہ وہ اللہ جل جلالہ کا نور ہیں اور نور اول کا جزو ہیں اب خود سوچیں کہ جب قرآن مجید بشر نہیں تو قرآن ناطق کیسے بشر ہو سکتے ہیں؟ یہ صورت کا اشتراک وحدت نوع پر دلیل نہیں ہوتا

ان کی امامت امم سابقہ کے اماموں سے بدرجہا بہتر و اعلیٰ و اشرف ہے جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ جناب ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا گیا تھا انی جاعلك للناس اماما یعنی ہم نے آپ کو انسانوں کا امام قرار دیا ہے مگر ہمارے شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَزَجَّةُ الشَّرِيفِ کی امامت کا دائرہ عالمین پر محیط ہے یعنی ہر وہ چیز جو دائرہ خلق میں آتی ہے وہ ان کی ماموم ہے اور ہمارے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَزَجَّةُ الشَّرِيفِ کی امامت کا دائرہ اپنے اجداد طاہرین علیہم الصلوٰت والسلام کی امامت سے بھی وسیع ہے کیونکہ ان کے زمانے میں بھی ان کی امامت پر ایمان کامل رکھنے والے محدود تھے یعنی ہر زمانے کے امام کی امامت کو ماننے والے اس زمانے میں محدود لوگ تھے مگر ان کا زمانہ صدیوں پر محیط ہے اس لئے ان کی امامت کا دائرہ صدیوں پر محیط ہونے کی وجہ سے بہت وسیع ہو جاتا ہے

ہمارے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَزَجَّةُ الشَّرِيفِ کا درجہ انبیا سے بھی بہت اونچا ہے جیسا کہ ہم

دیکھتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے ہاں پرورش پائی ہمارے امام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تطہیر کے پردہ میں پرورش پائی سوائے معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام کے کسی نے انہیں مس نہ کیا

﴿ اولیت نور ﴾

بھائیو! حدیث پاک میں ہے کہ اگر ہم نہ ہوتے تو انبیاء علیہم السلام اور فرشتوں کو بھی خبر نہ ہوتی کہ تسبیح و تقدیس کیا ہے، اگر ہم نہ ہوتے تو خدا کو کوئی بھی نہ جانتا، اگر ہم نہ ہوتے تو خدا کی عبادت کوئی نہ کرتا، ہم ہی تو ہیں جنہوں نے نماز سکھائی، تسبیح سکھائی، جنہوں نے توحید سمجھائی، ہم چودہ کے چودہ اللہ کا نور ہیں جسے کوئی آلودگی مس نہیں کر سکتی ہم انما یرید اللہ کے مصداق ہیں ہم ہر زمانے میں ظاہر ہوتے رہے ہیں جس صورت میں خدا نے چاہا

جب ہم اللہ کے نور سے جدا ہوئے اور اللہ نے جب اپنے نور ذات کو بدن بخشا تو ہم چودہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنے ﴿اولنا محمدؐ و اوسطنا محمدؐ و آخرنا محمدؐ و کلنا محمدؐ بنے جیسے چراغ سے چراغ روشن ہوتا ہے و اتبعو النور الذی یہ نور امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لے کر امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف تک سب کا نور شامل ہے

آدم علیہ السلام سے پہلے 80 ہزار آدم گزرے، 80 ہزار دنیا گزری، ہماری آمد میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، نحن مدار العالم ہم سے ہی مدار عالم ہے، ہم عالمین کی رحمت ہیں، ہم ہر عالم میں نازل ہوتے رہے، ہر عالم ہم سے فیض یاب ہوتا رہا، ہم اللہ کے منتخب بندے ہیں، ہم اللہ کی بلند مثال ہیں، ہم اللہ کا

جمال و جلال ہیں، ہم اللہ کی برکتوں کا مسکن ہیں، ہم صفات الہی کے حامل ہیں، ہم اللہ کے علم کا مخزن ہیں، ہم وحی الہی کا سرچشمہ ہیں، ہم قرآن کے ترجمان ہیں، ہم خدا کا راز ہیں، ہم کائنات عالم کا اختتام ہیں، ہم امر خدا کو قائم کرنے والے ہیں، ہم خدا کا قول ہیں، ہم خدا کا فعل ہیں، ہم خدا کی مشیت کا ظرف ہیں، ہم مومن کا ایمان ہیں، ہم سب کے سب خدا کا نور ہیں،

﴿ انکار و اقرار ولایت ﴾

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا علیؑ علیک الصلوات والسلام تیری ولایت اللہ نے کائنات کی ہر شے پہ پیش کی جس نے ولایت قبول کی اس کو شرف قبولیت ملا جس نے ولایت قبول نہ کی وہ ذلالت میں گرا، سب سے پہلے ساتویں آسمان نے تیری ولایت کا اقرار کیا اللہ الکریم نے اسے عرش سے مزین کیا، پھر چوتھے آسمان نے اقرار کیا اسے ستاروں سے مزین کیا، پھر مکہ کی زمین نے اقرار کیا اسے کعبہ سے مزین کیا، پھر مدینہ کی زمین نے اقرار کیا اسے مجھ سے زینت دی گئی، پھر کربلا کی زمین نے اقرار کیا اسے میرے بیٹے مظلوم کر بلا علیہ الصلوات والسلام سے زینت دی پھر جس زمین نے تیری ولایت کو قبول کیا اسے شیعوں سے زینت دی گئی

﴿ انکار امام ﴾

یوم ندعو اکل اناس بامامہم ہر ایک انسان کو اپنے اپنے امام زمانہ علیہ الصلوات والسلام کے ساتھ اٹھنا ہے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کا منکر گویا تمام معصومین علیہم الصلوات والسلام کا منکر ہے جو شخص تمام اماموں کا اقرار کر لے لیکن امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ

کے وجود پاک کا انکار کرے وہ اس شخص کے مانند ہے جو تمام پیغمبروں کا اقرار کرے لیکن سرکارِ دو عالم کی نبوت کا انکار کرے شیطان نے 6 لاکھ سال عبادت کی، زمین و آسمان کے چپہ چپہ پر سجدہ کیا، جب آدم علیہ السلام کے متعلق سجدہ کا حکم ہوا تو اس نے انکار کیا اور سجدہ نہ کیا۔ ”فاخرج منها“ کہہ کر نکال دیا گیا اب آپ خود سوچیں کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جو خلیفۃ الرحمن ہیں ان کا منکر کیا بنے گا، ان کے ذکر کا منکر، ان کی امامت کا منکر، ان کی ولایت کا منکر کیا بنے گا یہ ہر شخص خود سوچ سکتا ہے اور اپنے ضمیر سے جواب بھی لے سکتا ہے

اصول دین پانچ ہیں توحید، عدل، نبوت، امامت، قیامت ان میں سے امامت سب سے اعلیٰ مقام رکھتی ہے امامت کے بغیر دین نامکمل ہے، اگر بغیر معرفت امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کوئی مرجائے وہ جاہلیت کی موت مرا ہے یہ تو سارے لوگ جانتے ہیں کہ جو اللہ کو ایک مانے اور نبوت کا منکر ہو تو وہ مومن نہیں ہے ہاں جب عقیدہ توحید سے ترقی کر کے عقیدہ نبوت پر آئے تو بلند ہو جائے گا اسی طرح نبوت کا اقرار کرے اور امامت کا منکر ہو تو بھی مومن نہیں ہے اسے مزید ترقی کر کے عقیدہ امامت پر آنا ہوگا اسی طرح عقیدہ حجت پر آ کر عقیدہ کامل ہوتا ہے

﴿ زیارت در معراج ﴾

بھائیو! شب معراج جب شہنشاہ معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرش پر تشریف لے گئے تو گیارہ معصومین علیہم الصلوٰات والسلام دائرہ نور کی صورت میں نظر آئے ایک نور پاک درمیان میں قیام کی صورت میں تھے دریافت کرنے پر اللہ نے یوں تعارف

کرایا یہ تیرا فلاں وصی ہے اس سے یہ کام لوں گا یہ تیرا فلاں وصی ہے اس سے یہ کام لوں گا

جب قائم آل محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں پوچھا تو خدا نے فرمایا یہ قائم عجل اللہ فرجۃ الشریف ہیں ان کے ذریعے اپنے دشمنوں اور تیرے دشمنوں سے انتقام لوں گا اس کے بعد فرمایا میں قائم عجل اللہ فرجۃ الشریف کے ذریعے اپنی زمین کو عدل سے بھر دوں گا، آباد کر دوں گا، لبریز کر دوں گا، اپنی تہلیل کے ساتھ، اپنی تکبیر کے ساتھ، اپنی حمد کے ساتھ، اپنی تقدیس کے ساتھ، اپنی تحمید کے ساتھ، میرے جتنے خزانے ہیں للہ خزائن السموات والارض (سورہ منافقین) وہ سارے کے سارے تمہارے قائم عجل اللہ فرجۃ الشریف کو دوں گا جو کچھ اللہ نے سارے نبیوں کو دیا وہ سب اکیلے امام زمانہ عجل اللہ فرجۃ الشریف کو دیا، جو نبیوں کو نہیں دیا وہ بھی امام زمانہ عجل اللہ فرجۃ الشریف کو دیا، پھر خدا نے فرمایا میں اپنی مشیت کے ساتھ تمام غیوب تمام اسرار اس کے سامنے ظاہر کر دوں گا تمام ملائکہ کی دیوٹی تمہارے قائم عجل اللہ فرجۃ الشریف کے ساتھ لگا دوں گا اس لئے آج تک ملائکہ میرے مولا سے پوچھتے ہیں کہ بادل چلائیں یا نہ، بارش برسائیں یا نہ، ہوا چلائیں یا نہ، سب باتیں ملائکہ میرے امام زمانہ عجل اللہ فرجۃ الشریف سے کیوں پوچھتے ہیں اس لئے کہ وہ ملائکہ کے بھی امام ہیں ذرا اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجۃ الشریف کو سمجھو

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں ہم براق پر سوار ہو کر معراج پر تشریف لے گئے تو اللہ نے مجھے بحر نور میں داخل کیا فرمایا وہ ایسا دریائے نور تھا کہ اس کی ایک ایک موج تمہاری کائنات سے ستر گنا بڑی تھی

اب وہی نور جو اشکات الارض بنور رہا کے بحر عمیق میں غوطہ زن ہے

آنے والا ہے جو ہر صاحب فضیلت پر فضیلت کی نشانی لگائے گا، صاحب جہل پر جہالت کی نشانی لگائے گا، قوم ظالمین سے انتقام لے گا، قلعوں کو فتح کرے گا، اہل شرک کے قبیلوں کو قتل کرے گا، ہرولی کے خون کا بدلہ لے گا

مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام جو خاتم الآئمہ علیہم الصلوٰۃ والسلام ہیں وہ ہم میں سے اللہ کے مختار ہیں اللہ نے تمام معاملے ان کے سپرد کر دئے ہیں یہ باقی رہنے والی حجت ہیں ان کے بعد کوئی حجت نہیں..... ان کی حجت و بعثت علی الامت ہی سے اللہ جل جلالہ کا سلسلہ حجت مکمل ہونا ہے انہوں نے آ کر دین کو مکمل فرمانا ہے اور جو ان کی امامت کا منکر ہو گا اسے باقی معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام کی امامت اور حجیت پر ایمان لانا نافع نہ دے گا اور جو امامت کا انکار کرتا ہے اسے توحید و نبوت پر ایمان لانا کوئی فائدہ نہ دے گا کیونکہ جو حاکم دوراں کا منکر ہے وہ اللہ جل جلالہ کے نمائندہ موجود کا منکر ہے اس کی پوزیشن ایسی ہے جیسا باقی سرے نبیوں کی نبوت کا تو اقرار کرے اور سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا انکار کر کے دائرہ ایمان سے خارج ہو جائے اس لئے ہمارے لئے لازم ہے کہ ہم ان کے مومن کامل بنیں

﴿ تعارف حجت ﴾

بھائیو! اللہ جل جلالہ نے فرمایا کہ حجت یعنی دلیلیں بھیج بھیج کر میں نے اپنے دین سے تم کو آشنا کیا یہ آخری حجت ہے اس کے بعد کوئی حجت نہیں، مقام خم غدیر میں ایک لاکھ 30 ہزار کے مجمع میں شہنشاہ معظم سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام زمانہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کی بشارت دی تھی، امامت کا تعارف کرایا تھا جو

آیت نازل ہوئی اس میں ولایت و امامت کے بارے میں حکم تھا اگر شہنشاہ معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امامت کا تعارف نہ کراتے تو گویا رسالت کا پیغام پہنچانا کارآمد نہ تھا ولایت نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ تمام احکام سے افضل ہے ولایت کے اعلان کے بعد دین مکمل ہوا، حضرات آئمہ اہل بیت علیہم الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے تقریباً ایک ہزار روایات منقول ہیں جن میں سے اہل سنت کی طرف سے 156 روایات نقل ہوئی ہیں جو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی شان میں ہیں اور مخدوم السید جعفر الزمان نقوی اعلی اللہ اقبالہ لکھتے ہیں کہ ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے موضوع پر گیارہ ہزار سے زیادہ روایات موجود ہیں صاحب دارالسلام لکھتے ہیں کہ 220 مذاہب قدیمہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے وجود کے قائل رہے ہیں

اتنے روایات کی موجودگی شاید اس لئے ہو کہ لوگ اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے غافل نہ ہوں لہذا ضروری ہے کہ ہم ولایت و امامت کو سمجھیں اور ان کی معرفت حاصل کریں تاکہ جاہلیت کی موت سے بچ سکیں

﴿ افشائے راز ﴾

سورہ آل عمران آیت نمبر 119; 118 میں ارشاد رب العزت ہے کہ اے مومنو خردار کسی کو اپنے سواراز نہ بتانا اس کو راز نہ بتانا کہ جو ہم عقیدہ نہ ہو اور ہم مذہب نہ ہو کیونکہ تحبونکم ایسے لوگوں سے تم محبت کرتے ہو اپنا سمجھ کر ولا یحبونکم وہ تم سے محبت نہیں کرتے حالانکہ جب خلوت میں جاتے ہیں غصے

سے انگلیاں چباتے ہیں..... راز کو راز رکھنا چاہیئے جو راز فاش کرے اس کا قلب ٹیڑھا ہے..... اسی طرح سورہ تحریم میں ہے کہ وہ ملعون ہے جو معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام کے راز کو نہیں چھپاتا ہے لیکن آج کل کے تعلیم یافتہ لوگ لاؤڈ سپیکر لگا کر دشمن کو راز بتا دیتے ہیں جس کے نتیجے میں ہم، ہمارے عزیزا خانے، علم پاک یہاں تک کہ ہمارے جملہ مقدمات محفوظ نہیں ہیں..... ایسے علماء ناصبی ہیں اہل بیت علیہم الصلوٰۃ والسلام کے دشمن ہیں جو آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام کا راز فاش کرتے ہیں سورہ غاشیہ میں ہے کہ عاملتہ ناصیہ اصلی ناراحامیہ عالموں کا گروہ بڑی کوشش کے ساتھ عمل کرنے والے ناصبیوں کا گروہ جھلسا دیا جائے گا یعنی آگ کے سپرد کر دیا جائے گا تو یہ فرمان انہی لوگوں کے متعلق ہے کہ جو خاندان پاک علیہم الصلوٰۃ والسلام کے راز کو راز رکھنے کی بجائے افشا کرنے کے جرم کے مرتکب ہوتے ہیں اسی لئے فرمایا گیا تھا کہ جو ہمارے راز کو فاش کرتا ہے گویا اس نے ہم معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام کو تلوارِ عمد سے شہید کیا ہے اور وہ کل ہمارے قاتلوں کے ساتھ محشور ہوگا..... اسی طرح فرمایا گیا ہے کہ جو ہمارے راز کو فاش کرتا ہے وہ یا تو قتل ہوگا یا مجنون ہوگا یا مالی طور پر تباہ ہو جائے گا

﴿ وعدہ الہی و سلام میثاق ﴾

بھائیو! اللہ جل جلالہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ان کے وصی، ان کے بیٹوں، ان کی پاک بیٹی کیلئے تمام شیعوں کو عالمِ ذر میں جمع کر کے وعدہ لیا کہ صبر کرنا، صبر کی تلقین کرنا، رابطہ رکھنا، تقویٰ کو نہ چھوڑنا، اللہ نے فرمایا چار

وعدے تم کرو چار وعدے میں کرتا ہوں برکت والی زمین ارض مبارک عطا کروں گا، امن دوں گا، تمہارے لئے بیت المعمور کو زمین پر اتاروں گا، سقف المرفوع عرش کو تمہارے لئے کھول دوں گا، اس معاہدہ کا نام سلام میثاق ہے

السلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات دن درود سلام پڑھو تا کہ معاہدہ کی تکمیل جلد ہو اب ارض مبارک انتظار میں، حرم انتظار میں، بیت المعمور انتظار میں، عرش انتظار میں، کس کا انتظار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا انتظار کہ مولا آئیں تا کہ معاہدہ پورا ہو

بھائیو! بیت المعمور فرشتوں کا قبلہ، زمین پر کعبہ زمین والوں کا قبلہ، اب سوال یہ ہے کہ جب بیت المعمور کو زمین پر اتارا جائے گا تو اس وقت کس قبلہ کا طواف کر کے حج پڑھا جائے کس قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی جائے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ صاحب تفسیر مراۃ الانور لکھتے ہیں کہ بیت المعمور شہنشاہ امیر المؤمنین علیہم الصلوٰات والسلام کا لقب ہے اب یہاں یہ بات اور بھی الجھ جاتی ہے کہ کیا اس زمانے میں نماز کعبہ محترم کی طرف منہ کر کے پڑھی جائے گی یا اس ذات کی طرف جو ملائکہ کیلئے قبلہ قرار دی ہوئی ذات ہے

﴿ صلوات ﴾

بھائیو! امام محمد باقر علیہ الصلوٰات والسلام فرماتے ہیں کہ کوئی عبادت میرے نزدیک جمعہ کے دن صلوات بھیجنے سے زیادہ محبوب نہیں ہے امام جعفر صادق علیہ الصلوٰات والسلام کا فرمان ہے کہ جب جمعرات کی عصر ہوتی ہے تو ملائکہ سونے کا قلم اور چاندی

کے ورق لے کر زمین پر آتے ہیں جمعرات، شب جمعہ اور جمعہ کے دن سوائے محمد و آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام پر صلوات کے اور کچھ نہیں لکھتے ہیں اس لئے ہمیں جمعہ کے دن اپنے شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ پر صلوات پڑھنا لازم ہے

یا ایہا الذین آمنوا صلو علیہ وسلموا تسلیما فرما کر اللہ جل جلالہ نے تمام مومنین پر صلوات کی تلاوت کو گویا واجب قرار دے دیا ہے، صلوات پڑھنا ایک ایسی عبادت اور دعا ہے جس کے مقابلے میں اور کوئی دعا یا عبادت افضل نہیں ہے اور سلام و صلوات کا ملہ اس طرح پڑھنا چاہیے

الصلوات والسلام علی محمد وآلہ طیبیین الطاہرین المعصومین
السلام علیکم یا اهل البیت الرحمت والنبوة ومعین العلم وموضع
الرسالت السلام علیک یا بقیته اللہ صلوات اللہ علیک یارب محمد و آل
محمد صل علی محمد و آل محمد و عجل فرجهم بقائمهم عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ

جیسا کہ پروردگار کا فرمان ہے جو محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ صلوات پڑھتا ہے میں اور ملائکہ اس پر دس مرتبہ صلوات پڑھتے ہیں، صلوات گناہوں کا کفار ہے، صلوات دلوں کا نور ہے، صلوات زندہ مردہ کیلئے رحمت ہے، صلوات دعا بھی ہے، دوا بھی ہے، سلام بھی ہے شکر بھی ہے احسان مندی کا اظہار بھی ہے

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ کیسے بنے؟
معصومین علیہم الصلوٰت والسلام کا فرمان اقدس ہے کہ وہ صلوات کثرت سے پڑھتے تھے
جمعہ کے دن ظہر و عصر کے درمیان درود پڑھنا 70 حج سے بہتر ہے
بھائیو! باقی جتنے اعمال ہیں وہ ہمارے لئے ہیں یعنی نماز ہے تو اس کا فائدہ خود

ہماری ذات کو ہے..... روزہ ہے تو اس کا فائدہ خود ہماری ذات کو ہے..... حج ہے تو اس کا فائدہ خود ہماری ذات کو ہے..... زکوٰۃ ہے تو اس کا فائدہ خود ہماری ذات کو ہے..... جہاد ہے تو اس کا فائدہ خود ہماری ذات کو ہے..... ماتم ہے تو اس کا فائدہ خود ہماری ذات کو ہے..... مجالس ہیں تو ان کا فائدہ خود ہماری ذات کو ہے..... عزاداری ہے تو اس کا فائدہ خود ہماری ذات کو ہے اسی طرح جتنی بھی نیکیاں ہیں جتنے بھی نیک اعمال ہیں جتنے بھی کار خیر ہیں ان کا تعلق خود ہماری ذات سے ہے مگر صلوات کا وہ عمل ہے جو صرف اور صرف محمد و آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام کیلئے اس لئے یہ سارے اعمال کا سر تاج ہے اور یہ سب سے افضل عمل ہے اسی لئے نماز میں اسے سب سے آخر رکھا گیا ہے اور اس کے بغیر نماز باطل ہے اور صلوات ہی دراصل دعائے تعجیل فرج ہے..... قرآن کریم میں ایسے تین اعمال کا ذکر ہے جن میں اللہ جل جلالہ بھی انسان کے ساتھ شریک ہوتا ہے اس میں سب سے اول صلوات ہے دوسرے نمبر پر تبرا ہے اور تیسرے نمبر پر انتظار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہے اس لئے اپنے اعمال میں انہی اعمال کو ترجیح دینا چاہیے اور انہیں افضل الاعمال سمجھنا چاہیے..... مولا کریم عجل اللہ فرجہ الشریف سارے مومنین کو ان کی توفیق عطا فرمائیں..... آمین

﴿شکر امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ﴾

اے مولائے کریم عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ سے محبت کرنے والو! ہمیں اپنے شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا شکر ادا کرنا لازم ہے کیونکہ وہ ذات ہی کائنات کیلئے موجب

بقا ہیں اور ہماری وجہ بقا ہیں اور ہمیں جتنے نعمات ملتے ہیں انہی کے حوالے سے ملتے ہیں اس لئے ان کا شکر یہ ادا کرنا واجب ہے

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اپنے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا نہ شکر ادا ہو سکتا ہے اور نہ حق شکر ادا ہو سکتا ہے اس لئے اقرار عجز کرنا بھی بہت ضروری ہے اور ان کے سامنے شکر کے ساتھ ساتھ عجز کا اقرار کرنا ہی اصل میں شکر ہے کیونکہ ہمارا یہ اقرار کرنا کہ اے کریم آقَا عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَكَ آپ کے سارے نعمات تو کجا میں تو کسی ایک نعمت کا شکر یہ بھی ادا نہیں کر سکتا..... یہی عین شکر ہے



کیوں ایں شہنشاہِ دا شکرانہ ہو ادا
دامنِ دراز ہر گھڑی دستِ دعا اٹھا
کیا خرچ ہوندائے ہونٹ ہلا تون دے واسطے
حقِ عظیم اپنا نبھانوں دے واسطے
ایندے بناں عبادتاں یکیاں فضول ہن
مولا دا حق ادا ہوتاں خوش خود رسول ہن
ہنڑ وقت ہی دعائیں دا نہ ویلا و ہا ونجے
بے معرفت ہونویں تے تیکوں موت آ ونجے

﴿منعم و نعمات کا شکر﴾

ہمارے شہنشاہِ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا ایک لقب منعم ہے جو نعمتیں ہمیں مل رہی ہیں اپنے شفیق والد امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ سے مل رہی ہیں لیکن ہم نے کبھی شفیق

والد مہربان جو ماں باپ سے زیادہ مہربان ہیں ان کا شکر یہ ادا نہیں کیا گو کہ رات دن شفیق والد کا عطا کردہ رزق کھا رہے ہیں حالانکہ قرآن مجید میں ہے فکلو مما رزقکم اللہ حلال طیباً واشکروا نعمت اللہ ان کنتم ایاہ تعبدون سورہ نحل

اے صاحبان ایمان حلال و طیب رزق کھاؤ لیکن ایک بات کا خیال کرو اللہ کی نعمت کا شکر لازمی ادا کرو واشکروا نعمت اللہ کی اگر تم عبادت کرتے ہو تو اللہ کی نعمت کا شکر کرو یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ ہر زمانے کے امام علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے دور میں اللہ کی نعمت ہوتے ہیں جیسا کہ ارشاد قدرت ہے یعرفون نعمت اللہ اللہ کی نعمت کو پہچان کر پھر بھی تم ینکروہا پھر انکار کرتے ہیں یعنی اپنے زمانے کے امام علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پہچان کر بھی ان کا انکار کرتے ہیں

ثم لتستلن یومئذ عن النعیم قیامت کے دن اسی نعمت کے بارے میں سوال ہوگا یہ بھی فرمان ہے کہ نحن نعمات اللہ ہم چودہ اللہ کی نعمت ہیں جن کا حساب دینا پڑے گا وہ نعمت امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کی ذات پاک ہے کہ جس امام عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کا رزق کھاتے ہو لیکن اس کا شکر نہیں کرتے

ایک شخص نماز تو پڑھے اگر نماز میں صلوات نہ پڑھے تو کیا وہ نماز قبول ہوگی جو شخص امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کے دسترخوان پر کھانا کھائے اور شکر ادا نہ کرے کیا اس پر وہ کھانا حلال ہوگا؟

ہمارے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ خلیفۃ الرحمن ہیں جیسا کہ زیارت میں عرض کرتے ہیں السلام علیک یا خلیفہ الرحمن رحمن کے معنی ہیں جو دنیا میں چاہے دشمن ہو یا دوست سب پر مہربان ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ میں الرَّحْمٰنِ کے یہی معنی ہیں کہ جو کل کائنات کو رزق، انعام، احسان اور اکرام سے نوازے اس کو رَحْمٰن کہتے ہیں امام زمانہ اسی رَحْمٰن کے خلیفہ ہیں اور ہمارے امیجیٹ رَحْمٰن ہیں لیکن ہم نے اس رَحْمٰن کے ذکر سے منہ موڑا ہوا ہے..... ارشاد قدرت ہے کہ جس نے مخلوق کا شکر ادا نہ کیا اس نے خالق کا شکر ادا نہ کیا..... اللہ فرماتا ہے کہ جن کا شکر یہ میں ادا کرتا ہوں کیا تم ان کا شکر ادا کرتے ہو

کان سعیکم مشکور فان الله غفور شکور ا

ارشاد قدرت ہے جو آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام کی ولایت حسنہ لے کر آئے گا ہم اسے صلہ دیں گے اس کے گناہ بخشیں گے اور اس کا شکر یہ بھی ادا کریں گے اس منعم حقیقی شہنشاہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِیْفِ کا ہمیں چاہیے کہ رات دن شکر یہ ادا کریں، الحمد للہ و شکرًا لصاحب الزمان عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِیْفِ

وہ شکر جس نے جملہ نعمات میں اضافہ ہوتا ہے وہ اپنے زمانے کے امام علیہ الصلوٰت والسلام کا شکر ہوتا ہے اور ہمارے زمانے کے جو امام ہیں ہمیں ان کا شکر یہ ادا کرتے رہنا چاہیے اور دعا بھی کرتے رہنا چاہیے کہ یا مولا جلد تشریف لاؤ ہم آپ جیسے منعم حقیقی کا آپ کی غیبت میں شکر یہ ادا کرتے ہیں اب آپ کے دربار رحمت میں آ کر قدم چوم کر شکر یہ ادا کریں گے

﴿ ادب اسم مبارک ﴾

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِیْفِ کا جب بھی کسی امام کے سامنے نام لیا جاتا تو کھڑے ہو جاتے تھے چار آئمہ علیہم الصلوٰت والسلام کے سامنے جب نام آیا تو وہ تعظیمًا کھڑے ہو گئے

اور اپنا دست مبارک سراققدس پر رکھ کر فرمایا اللہم عجل فرجه الشریف و سہل
مخرج پروردگاران کے زمانہ کشائش کو جلد عمل میں لا، ان کے ظہور کو آسان فرما، ہر
مومن جمعہ کے خطبے میں احتراماً کھڑا ہو جاتا ہے اور ان کے ظہور کی تعجیل کی خدا سے
دعا کرتا ہے قائم عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کی معنی فرمانِ الہی میں کھڑے ہونے والے کے ہیں،
قائم اس لئے کہتے کہ وہ حق کو قائم کریں گے

جب قائم عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کا نام آئے مومن کو چاہیے کہ احتراماً کھڑا ہو جائے امام زمانہ عَجَلُ
اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کے دو نام ہیں ایک ظاہر ایک باطن ظاہر نام احمد باطن نام [م، ح، م، د] ہے
امام حسین علیہ الصلوٰت والسلام کی شہادت پر ملائکہ نے گریہ و بکا کیا عرض کیا پروردگار کیا تو
فرزند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قتل پر خاموشی اختیار کرے گا انتقام نہیں لے گا؟
اس وقت خدا نے ملائکہ کے سامنے جوابوں کو اٹھایا انہوں نے آئمہ علیہم الصلوٰت والسلام کے
انوار کو دیکھا ان میں سے ایک نور کو دیکھا جو قائم ہے نماز میں مشغول ہے خدا نے
فرمایا میں اس قائم عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کے ہاتھوں خون ناحق کا انتقام لوں گا

مجلس پاک میں آئمہ الطاہرین علیہم الصلوٰت والسلام و امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ تشریف
لاتے ہیں لہذا ذکر کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ منبر پہ نہ بیٹھے کیونکہ ان کے خون کا
وارث امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ فرس عزا پر تشریف فرما ہوتے ہیں مالک منبر آنے
والے ہیں دعا کرو مالک منبر جلد آئیں

عالم پناہ دی ذات کوں ہر دم امان ہو

منبر تے جلوہ گر ہنٹریں جان جہان ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و سهل اللہ مخرجک
 باب دوم

﴿ فضائل ﴾

﴿ فضائل بیان کرنے کی فضیلت ﴾

فضائل کے باب میں سب سے پہلے میں بارگاہِ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِیْفِ میں بصد نیاز اقرار عجز کرتا ہوں کہ نہ تو مجھ میں اتنی اہلیت ہے، نہ ہی میری زبان اتنی پاکیزہ و شستہ ہے اور نہ ہی میرے پاس ان کے شایان شان الفاظ ہیں کہ میں ان پاک ذوات کے فضائل بیان کر سکوں کہ جن کی مدح سرائی خود ذات واجب الوجود کو زیبا ہے

البتہ اتنا ضرور عرض کروں گا کہ زینو مجالسکم کے امر کے تحت ہر مومن کا یہ فرض اولین ہے کہ وہ خاندانِ تطہیر علیہم الصلوٰت والسلام کے فضائل حد عقل و فہم و فراست تک بیان کرے اور آج کے دور میں اس بات کی زیادہ ضرورت ہے کہ عوام کے سامنے دورِ حاضر کے امامِ عالی مقام شہنشاہِ معظم سرکارِ صاحب الزمان عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِیْفِ کے فضائل بیان کئے جائیں تاکہ ذاتِ غیبِ الغیوب سے لوگ آشنا ہو سکیں ہماری مجلس کی ابتدا و آخر میں اگر امامِ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِیْفِ کی دعائے تعجیلِ فرج کی گئی ہو تو سمجھو کہ اس مجلس میں امامِ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِیْفِ اور آئمہ الطاہرین علیہم الصلوٰت والسلام تشریف فرما ہیں جو آپ نے دعا کی اس دعا کی

توفیق ہمیں مولانا بخششی ہے، امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ مجلس میں اس لئے نہیں آئے کہ اپنے فضائل سنیں ان کے فضائل تو نہ کوئی ملک مقرب، نہ نبی مرسل، اور نہ ہی مومن ممتحن برداشت کر سکتا ہے

امیر کائنات علیہ الصلوٰت والسلام کے سامنے 90 ہزار کاشکرموجود ہے مگر آپ ٹھنڈی سانس بھر کے فرماتے ہیں کاش ہمارے فضائل کو کوئی برداشت کرنے والا ہوتا پھر تعداد بتا دی کاش 60 ہوتے کاش دو ہوتے، کاش ایک ہوتا ان کے فضائل کا نہ آدم علیہ السلام کو پتہ ہے نہ جبرائیل علیہ السلام کو پتہ ہے ان کے فضائل کو خدا خود جانتا ہے ہم تو جو فضائل کتابوں یا حدیثوں میں ہیں ان کو برداشت نہیں کر سکتے

ایک قتل عام قتل کا قصاص ہے ایک وہ قتل ہے جس کا قصاص نہیں وہ قتل یہ ہے کہ کسی کو شان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گمراہ کر دیا جائے دوسرا امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام کی ولایت تکوینی و تشریحی سے گمراہ کر دیا جائے یہ وہ قتل ہے کہ مقتول قاتل دونوں ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں ہوں گے

صلوات کے معنی ولایت، صلوات کے معنی نماز کے ہیں پہلے ولایت پھر نماز، ولایت اصول دین میں ہے نماز فروع دین ہے اگر ولایت نہیں تو ساری ساری رات اگر نماز پڑھے نماز منہ پر لعنت کے ساتھ مار دی جائے گی، ولایت حکومت ہے اور ولایت حجت بھی ہے دونوں کو سمجھو کل کائنات کی ہر شے پر ان کی ولایت ہے، جو لوگ فضائل امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام بیان کرتے ہیں تو بعض سننے والے کہتے ہیں کہ یہ تیرے فضائل بیان کر کے غالی ہو گیا ہے لیکن میں کہتا ہوں مولایہ آپ کی ثنا کرنے سے قاصر ہے

ایک موالی جو بصرہ میں مولا کی مدح بیان کرتا تھا لوگ کہتے تھے کہ یہ مولا کی مدح حد سے زیادہ کرتا ہے ایک روز وہ ربیعہ سعدی و حذیفہ یمانی کی خدمت میں گئے اور کہنے لگے کہ جب میں بصرہ جاتا ہوں تو لوگ کہتے ہیں کہ آپ امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعریف میں بہت مبالغہ کرتے ہیں آپ اس کا حل بتائیں تاکہ لوگوں کو خاموش کر دوں حذیفہ یمانی نے کہا قسم ہے اس اللہ عز و جل کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر شہنشاہ معظم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام امت کے اعمال ایک پلڑے میں رکھیں اور ضربت امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام یوم خندق دوسرے پلڑے میں تو پھر یہ ایک عمل امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زیادہ ہوگا کیونکہ حدیث ہے کہ

ضربت علیاً یوم خندق افضل من عبادت الثقلین

شہشاہ امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فضائل میں شک کرنے والا قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کی گردن میں آگ کا طوق ہوگا جس کے سو گوشے ہوں گے ہر گوشے پر ایک شیطان ہوگا جو اس کے منہ پر تھوکے گا جن لوگوں نے اللہ سے جنگ کی اللہ سے کسی نے جنگ نہ کی امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام سے جنگ اللہ سے جنگ ہے قرآن مجید میں ہے کہ تم کسی کے جھوٹے خداؤں کو برا بھلا نہ کہو کہ یہ اللہ کو برا بھلا کہہ دیں گے حالانکہ کسی نے اللہ کو آج تک سب کیا نہیں، یہ سب کیا ہے تم ان کے جھوٹے خداؤں کو برا نہ کہو ورنہ وہ تمہارے سچے خداؤں کو سب کرتے ہیں ان کے نتیجے میں ہمارے سچے خدا محفوظ نہیں رہتے

﴿ آیات و تفاسیر ﴾

لتخرج الناس من ظلمات الى النور یہاں نور سے مراد ولایت ہے امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام فرماتے ہیں جب تک میرے نام کو نور پہ نہ لکھ دیا گیا نور میں روشنی ہی نہ آئی یعنی جب تک دل پر نام امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام نقش نہ کرو گے دل میں روشنی نہ ہوگی دین و دنیا کے کام درست کرانے ہوں تو ورد مولا امیر المؤمنین کیا کروا السماء ذات البروج ، قسم ہے اس آسمان کی جو برجوں والا ہے ، یہاں السماء سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور بروج سے مراد آئمہ الظاہرین علیہم الصلوٰت والسلام ہیں رب المشرقین ورب المغربین ، مشرق سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام اور مغربین سے مراد شہنشاہ حسنین کریمین علیہما الصلوٰت والسلام و تمام معصومین علیہم الصلوٰت والسلام

والسماوات ذات البروج ، ذات پاک سیدہ طاہرہ بی بی صلوات اللہ علیہا ، بروج بارہ امام علیہم الصلوٰت والسلام ، اللہ نے آسمان کی چھت کو بلند کیا

ذرا کعبہ میں آؤ اور دیکھو کہ امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام دوش رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جلوہ فگن ہیں جب پوچھا یا علی علیہ الصلوٰت والسلام کہاں پہنچ گئے فرمایا تیری رسالت کی قسم چاہوں تو عرش پہ رکھی چیز اٹھالوں اب ذرا امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام کے پاک شہزادوں کی زیارت کریں جو دوش رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کبھی نماز میں کبھی عید کے دن عرش کی چیزوں سے کھیلتے تھے

اغطش لیلہا واخرج ضحہا خدا نے پاک سین صلوات اللہ علیہا کو پردہ میں رکھا امام

زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کو ظاہر فرمایا سورہ شمس کی تفسیر میں وَالشَّمْسُ امِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ہیں وَالضُّحَىٰ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ ہیں وَالْقَمَرُ اِذَا تَلَّهَا حَسَنِينَ كَرِيمِينَ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ہیں وَالنَّهَارُ اِذَا جَلَّهَا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کے ظہور کی قسم جب دن پوری طرح روشن ہو جائے گا وَالسَّمَاءُ وَمَا بَنَهَا قسم ہے آسمان کی وَالْاَرْضُ وَمَا طَلَّهَا قسم ہے زمین کی اس کے بچھانے والے کی، یہاں الْاَرْضُ سے مراد شیعہ ہیں، خدا نے شیعہ کی قسم کھائی وَنَفْسٌ وَمَا سَوَّاهُ وہ چھپا ہوا مومن جو اپنا عقیدہ ظاہر نہیں کرتا، السَّمَاءُ رَسُوْلٌ خَدَّ اَصْلَى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، شَمْسٌ امِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ، وَالضُّحَىٰ وَالنَّهَارُ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ، الْاَرْضُ شِيعَةٌ، حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی شیعہ ہی ہیں

وَالضُّحَىٰ وَاللَّيْلُ اِذَا سَجَىٰ لَیْل سے مراد پاک معظمہ کائنات سیدہ طاہرہ بی بی صلوات اللہ علیہا ہیں جن کا جنازہ پاک رات کو اٹھالیلتہ القدر پاک بی بی صلوات اللہ علیہا ہیں لیلۃ المبارک پاک بی بی صلوات اللہ علیہا، سلام ہی حتیٰ مطلع الفجر سلامتی ہے ہر ایک کیلئے جب تک فجر ظاہر نہ ہو

اے پاک معظمہ کائنات سین صلوات اللہ علیہا کے دشمنو سلامتی ہے تمہارے لئے جب تک قائم عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ تشریف خیر لاتے ہیں حتیٰ مطلع الفجر سے مراد امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کی ذات پاک کا ظہور پر نور ہے، قدر والی رات کو وہ پاسکے گا جس کو پاک سین صلوات اللہ علیہا کی معرفت کامل ہوگی

پروردگار تجھے پاک سین صلوات اللہ علیہا کا واسطہ، پاک سین کے پاک بابا کا واسطہ، پاک سین صلوات اللہ علیہا کے پاک سر تاج کا واسطہ، پاک سین صلوات اللہ علیہا کے پاک فرزند ان کا واسطہ جو راز تو نے پاک سین صلوات اللہ علیہا کی ذات میں رکھا ہے

پالنے والا اس راز کا واسطہ ہمیں جاہلیت کی موت سے بچا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ
 الشَّرِيفِ کی معرفت عطا فرما ہمیں شک و شبہات سے بچا یقین کی منزل عطا فرما
 ہمیں پاک سین صلوٰۃ اللہ علیہا کے لخت جگر مولا صاحب الزمان عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ کی
 شاہی دکھا

()

جے اے نہ ہوندے اوندانہ ہوندا ذرا نشاں
 رہندی نہ اوندی ذات نہ صفتاں دا کارواں
 پوندا جے آپ رب کوں زمانے تے آنوناں
 خالق کوں اپنا جلوہ جے پوندا ڈکھانوناں

ڈیہدا جیڑھا اے جلوہ او پل وچ تھیدا فنا
 جے ڈس وی پوئے ہاتاں نہ رب آپ راہوے ہا

()

خود جلوہ گر اے سین تھئی اللہ دی ذات وچ
 جاری انہاں دا نور ہو یا کائنات وچ
 خوشبو کرم دی بھرگئی رب دے صفات وچ
 عصمت دا نور چھا گیا کل کائنات وچ

انج رنگ کبریائی دے خاکے تے بھر ڈتا
 اللہ کوں اپنے ویڑھے دا محتاج کر ڈتا

()

اِس سِینِ دے کرم توں ہے باقی اے کل جہاں
 ایندے کرم تے پلداں ہن رب دیاں رحمتاں
 اے ذات عین وحدت کبریٰ دا ہے نشان
 وحدت ایندی ہے جلوہ وحدت دی ترجمان

اے وحدتاں دی کج اتے سرپوش ہو گئی
 اپنا فذک کھسا کے وی خاموش ہو گئی

()

جنت دی پاک سِینِ تے ملکہ جہان ہے
 قدرت دے وانگ غیب ہے اللہ دی شان ہے
 ادراک کیوں پاوے تے عقلاں دی انتہا
 جاڑے اِس پردہ غیب کوں خود ذات کبریٰ

()

جو بے درود نام لے اِس کی جلے زباں
 عظمت یہ اپنے دل میں ہے بنتِ رسول کی

()

جن کے حضور قدس میں قدسی بھی سر بہ خم
 بزم کسا میں مثل خداوند محترم
 عظمت میں ان کے عقل بھی حیران و سرنگوں
 جن کی ردا کا نور ہو توحید کا بھرم

جس پردہ قدیر میں سرور نہ جا سکے
 ان کے حریم ذات کا وہ اصل تھا حرم
 کیا سمجھے کوئی ام ایھا کے راز کو
 ماخذ ہے ان کے نور سے نور شاہ ام
 مالک جو ہیں جناں کے یہ ہیں ان کی والدہ
 زیر قدم ہے ان کے تو حسنین کی ارم
 سرور سے لے کے مہدی حق تک سمجھتے ہیں
 قرآن سے بڑھ کے آپ کی نعلین کی قسم
 اندازہ ان کی شان کا کیسے ہو جن کے خود
 گیارہ امام فخر کریں چوم کے قدم

()

جب گئے سرور تو دنیا کیا سے کیا ہونے لگی
 ظلم کی ہر رسم امت میں ادا ہونے لگی
 ملکہ کونین کوں یوں بے سہارا دیکھ کر
 یک بہ یک گستاخ دنیا کی فضا ہونے لگی
 جعفرؑ اس بی بی کا اب تک کیوں پڑا ہے انتقام
 منتقم آؤ کہ اب ہے انتہا ہونے لگی

()

آدم برسر بیان و مدعا

اما زمانہ عجیل اللہ فرجۃ الشریف ارض و سماء کا نور ہیں، نجات کی کشتی ہیں، اللہ کا مخفی علم

ان کے پاس ہے، تمام معاملات کی بازگشت امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی پاک بارگاہ میں ہے، نور ہدایت کا نقطہ اختتام امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ ہی ہیں یہ بات یاد رکھنا چاہئے کہ انوار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مطلع اسرار ہمارے شہنشاہ ہیں اور اسرار مرتضوی کا منبع بھی ہمارے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ ہیں جن سے انوارِ الہی کی بارشیں ہوتی ہیں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ تمام کمالات کے حامل ہیں اس لئے اللہ نے کمالِ محبت کو فطرت میں داخل کر دیا ہے، دیکھو جس میں نقصِ عیب ہو اس سے محبت نہ کرنا، امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے ظہور میں کمالِ علم و صفات ہے فطرت یہ ہے کہ کمال جہاں بھی ہو جیسا بھی ہو اس سے محبت کی جائے گی یعنی قناعت، ریاضت، عبادت میں کمال، جس میں کمال ہی کمال نظر آئے اس سے ہمیں کامل محبت ہوگی اس کے قدم قدم پر خیر کی دعا کریں گے اور شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کمالِ الہی ہیں اور انسانیت کی تکمیل ہیں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کائنات عالم میں ایسے ہیں جیسے جسم میں دل ہوتا ہے دل کی ہمیشہ خیر مانگنی ہے اگر دل کی خیر کل جسم کی خیر، جو اعضاء ہیں وہ رعیت ہیں دل بادشاہ ہے رعیت کا کام ہے بادشاہ کی خیر مانگنا جب بادشاہ اپنی رعیت سے غافل نہیں تو رعیت اپنے بادشاہ سے کیوں غافل ہے جس طرح انسان کا قلب عرشِ الہی ہوتا ہے اسی طرح قلبِ عالمین یعنی ہمارے امام زمانہ بھی اللہ جل جلالہ کی قیام گاہ ہیں اور یہی اس کائنات کیلئے نائبِ توحید ہیں اور اللہ کی طرف سے وہ حاکم ہیں جنہوں نے پورا نظامِ عالم سنبھالا ہوا ہے اور انہی کے دم و قدم سے ساری کائنات چل رہی ہے اور یہی اس کائنات کیلئے موجب بقائے دوام ہیں

﴿ ناظم کائنات انا انزلناہ ﴾

جب ہم کائنات کے نظام کو سمجھ نہیں سکتے ناظم کل کائنات کو کیسے سمجھ سکتے ہیں؟ جب ہم سورہ انا انزلنا کو نہ سمجھ سکیں تو مالک نظام الہی کو کیسے سمجھ سکتے ہیں؟ یہ علماء کا فریضہ تھا کہ ہمیں ناظم کل کائنات امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کے ذاتی فضائل سے آشنا کرتے ان کی معرفت اور ان کے حقوق سے ہمیں آشنا کرتے تاکہ ہم جاہلیت کی موت سے ہمکنار نہ ہوں یہ علماء کا فریضہ تھا کہ اپنے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کے فضائل بیان کرتے جو چیز مولا سے منسوب ہے اس کے فضائل بیان کرتے اور ہم بھی ان کے منسوبات ہی سے برکتیں حاصل کرتے جیسا کہ روایات میں ہے کہ شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کے انصار و اصحاب آپ کی مقدس سواری کی زین کو مس کر کے برکت لیں گے اسی طرح ہم بھی اپنے رزق میں، زندگی میں، صحت میں انہی کے منسوبات سے برکت لے سکتے تھے مگر آج اس کا کوئی تصور ہی نہیں ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ

یہ ذات نہ ہوتی تو یہ آفاق نہ ہوتے
آفاق میں پھر پنچتن پاک نہ ہوتے

عظمت شانِ الہی ہے جوانی ان کی
کن کہا خالق اکبر نے زبانی ان کی

یعنی جس جس نے مولا صاحب الزمان عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کو پہچان لیا اس نے رب کو پہچان لیا

ہر نبی اپنی اپنی قوم پر حجت ہے مگر ہمارے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْف ماضی والوں پر حجت ہیں، حال والوں پر حجت ہیں اور مستقبل والوں پر بھی حجت ہیں

﴿ اسم صاحب الزمان عَجَّلَ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف ﴾

امام زمانہ عَجَّلَ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف کو صاحب الزمان کیوں کہا جاتا ہے؟ زمان کوئی جسم نہیں رکھتا، حال ہو یا مستقبل ہو یا ماضی، مولا صاحب الزمان کا لقب اگر صاحب مکاں ہوتا تو میرے مولا کا اقتدار محدود نظر آتا مکان میں اتنی وسعت ہے کہ وہ موجودات کو اپنے اندر سمیٹ سکتا ہے صاحب الزمان وقت کا مالک ہے حال کا مالک ہے ماضی کا مالک ہے، مستقبل کا مالک ہے کائنات میں بسنے والے سارے بشر مادی ہیں امام زمانہ عَجَّلَ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف مجسم عقل اور روح کائنات ہیں

انسان مادے سے خلق ہوا پہلے لطفہ مضغہ، علقہ، گوشت، ہڈیاں، پھر انسان بنا چھ مراحل طے کر کے انسان بنا..... آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک یہ تمام انبیا انسان نفسی ہیں یہاں مادے کا کوئی دخل نہیں امر ہی امر ہے کن کہا ہو گیا یہ کمال نفس ہیں نفس لطیف جسم لطیف حضرت عیسیٰ علیہ السلام زمین سے اٹھے بغیر کسی گاڑی کے فلک چہارم پر جا کر پہنچے یہ انسان نفسی ہیں محمد و آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام کل کے کل عقل ہیں روز قیامت تمام پیغمبر علیہم السلام نفسی نفسی کہیں گے صاحب الزمان عَجَّلَ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف جو زمانے کے مالک ہیں جو مجسم عقل ہیں صاحب الزمان عَجَّلَ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف حکم زمانہ سے خارج ہیں زمانہ ان کی ملکیت ہے صاحب الزمان پر نہ ماضی کا تصرف، نہ مستقبل کا تصرف، گردش لیل و نہار میرے مولا پر اثر انداز نہیں ہوتی، میرے مولا کی غیبت کو کم و بیش 1162 سال ہو گئے ہیں جب ظہور فرمائیں گے عین جوانی ہوگی ہر امام زمانہ اپنے زمانہ میں صاحب

الزمان ہوتا ہے امام کی مرضی ماضی کو حال کر دے حال کو مستقبل کر دے امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے منبر کوفہ پر جو خطبہ پڑھا تھا اس میں آپ نے فرمایا میں قیامت کا قائم کرنے والا ہوں، میں زمانے کو پھیلا سکتا ہوں، میں زمانے کو سمیٹ سکتا ہوں، امیر کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام فرما رہے تھے شب معراج جد الحسن والحسین علیہما الصلوٰۃ والسلام گئے 18 ہزار سال وہاں گزارے چشم زدن میں واپس تشریف لائے زنجیر درہلتی رہی وضو کا پانی چل رہا تھا بستر گرم تھا ایک شخص گزرا خطبہ سنا کہنے لگا یہ بات ناممکن ہے گھر آیا بیوی مچھلی تیار کر رہی تھی گیا پانی بھرنے گھڑا بھر کے رکھا لباس اتارا نہر میں کود گیا گھڑے کو ٹھوکر لگی پانی بہہ رہا تھا غوطہ لگایا پھر دیکھا ملک دوسرا سر زمین دوسری چشمہ دوسرا، گھڑا غائب، خود مرد سے عورت بن کے نکلی وہاں بستی میں ایک شخص سے عقد کر لیا 18 سال ہو گئے 5 بچے پیدا کئے پھر ایک دن اس نے نہانے کا ارادہ کیا نہر میں غوطہ لگایا نکلا تو مرد تھا حیران پریشان یہ سزا مولا امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جانب سے تھی لباس پہنا گھڑا اٹھایا دیکھا بیوی مچھلی کا چھلکا اتار رہی ہے حیران ہو کر پوچھا کتنا وقت گزرا کہنے لگی ابھی تو گئے تھے اتنی جلدی واپس بھی آگئے ہو، مسجد میں آیا امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خطبہ اسی طرح جاری تھا اور وہ فرما رہے تھے کہ جد الحسن والحسین علیہما الصلوٰۃ والسلام نے معراج میں 18 ہزار سال گزارے لیکن زمینی وقت کے لحاظ سے چشم زدن میں واپس تشریف لائے یہ شخص ابھی چند قدم دور تھا کہ بہ آواز بلند پکارا کہ یہ حق ہے میں اس کی تصدیق کرتا ہوں صدق اللہ ورسولہ..... مولانا نے خطبہ کو روک کر فرمایا معراج کی تصدیق تو نے 5 بچے جننے کے بعد کی ہے

یہ تھے امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام اس زمانے میں صاحب الزمانؑ تھے وقت کو روک لیا جہاں وہ گیا وہاں وقت جاری رہا وقت کو سمیٹ لینا پھیلا دینا میرے مولا کے قبضے میں ہے چاہیں تو کائنات کو انگوٹھی میں سمو دیں چاہیں تو قرآن کو بسم اللہ میں سمو دیں یہ بھی ہے کہ اللہ کا خزانہ کن میں اور امام زمانہؑ علیہ الصلوٰت والسلام کا خزانہ انگشتی میں ہوتا ہے

﴿ لقب شہاب الثاقب ﴾

نجم ثاقب امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام کا لقب ہے یعنی چمکنے والا ستارہ..... شہاب ثاقب امام زمانہؑ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ ہیں جو شیطان کو سنگسار کریں گے، ہر شخص نماز پڑھتا ہے تو نماز میں اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھتا ہے رجیم کے معنی ہیں جو پتھروں سے سنگسار کیا جائے لیکن شیطان کو ہم لعنت سے سنگسار کرتے ہیں مگر امام زمانہؑ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ اسے پتھروں سے سنگسار کریں گے حاجی حج پر اسے سنگریزوں سے سنگسار کرتے ہیں

امام زمانہؑ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ کے زمانے میں ایک مومن ایسا نہ رہے گا جو شیطان کو پتھر نہ مارے گا شہنشاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد پر شیاطین کو آسمانوں پر پناہ نہ ملی شہر نصیبین میں جن اکٹھے ہوئے آپس میں کہہ رہے تھے سورہ جن پڑھو ہم پہلے آسمان پر جاتے تھے خبریں چرا کر لاتے تھے اب نگران آ گیا ہے ہم جانے کی کوشش کرتے ہیں وہ ہمیں مار کے بھگاتا ہے اب شیطان جب خبر چراتے ہیں اسے شہاب ثاقب کے ذریعے بھگایا جاتا ہے

ایک مرتبہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے ایک جن آیا

جب مولا مشکل کشا کو دیکھا منبر کے نیچے چھپ گیا سرکار سے عرض کیا مجھے اس جوان سے بچاؤ ہم جنات آسمانوں سے خبریں چراتے تھے آپ کی آمد کے بعد ہمارا جانا بند ہو گیا ہم تیس جنات سرکش ہو کر گئے کہ آسمان سے خبریں چرا کے لائیں یہ جوان ہاتھ میں آگ کا تازیانہ لے کر ہمیں مارنے لگا ہم جن تھے جہاں جاتے یہ وہاں پہلے موجود ہوتے مجھے آگ کا تازیانہ مارا میں زخمی ہو گیا یہ زخم اسی ضرب کا ہے جو ابھی ٹھیک نہیں ہوا اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے میرے بھائی امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کو آسمان وزمین کی مخلوق کا نگہبان بنایا ہے جو بھی مولا کو پکارے گا مولا اسی وقت مدد کریں گے آپ نے تمام انبیاء علیہم السلام کی مخفی مدد کی مگر میری مخفی وظاہری دونوں طرح سے مدد کی

میدان خندق میں امیر کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ابن عبدود سے نیزہ چھینا جس پر جوہرات جڑے ہوئے تھے ہوا میں چھوڑا ابن عبدود نے انگشت ولایت کے درمیان دیکھا دریا دجلہ میں مچھلی پہ مگر مجھ نے حملہ کیا مچھلی نے مولا کو پکارا یا قاهر العدو یا والی الولی یا مظهر العجائب یا مرتضیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نیزہ مگر مجھ کے حلق میں لگا مچھلی دعائیں دیتی چلی گئی،

ہم کیسے مومنین ہیں کہ سرکار کا صدیوں سے گھرا طہر ویران نظر آتا ہے ہم نے کبھی سرکار کے گھرا طہر کی آبادی کیلئے دعا مانگی ہے؟ کیونکہ ہم مومن تو کہلواتے ہیں ہمیں اپنے محسن کو دعا کرنا چاہئے

دعا کرو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جلد تشریف لائیں اور اجڑے گھرا طہر کو جلد آباد فرمائیں آمین یا رب العالمین

یارب ظہور قائم آل عباً دا ہو
شرف قبولیت اتے سجدہ دعا دا ہو
اچا علم جہان تے شاہ وفا دا ہو
اعلان بادشاہی ملک بقا دا ہو

مولا فقیر در دا ہاں خالی ولا نہیں
آہن حسن دا لعل اتے دیر لا نہیں

()

شالا وسدا ڈیکھوں دنیا تے دو جگ دا پاک امیرے
ڈیکھے چن پتراں دیاں ابدی شاہیاں سدا امن دے وچ دلگیرے
رہے پاک بھرانواں دی چھاں تے وسدی ہر پاک ہمشیرے
آجلدی وارث ڈکھیاں دا کھلے اج گلشن تطہیرے

﴿ اسم قطب و غوث ﴾

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ قطب بھی ہیں غوث بھی ہیں قطب وہ ہے جو ساتوں
زمینوں ساتوں آسمانوں کی خبر دے، غوث وہ ہے جو عرش کے اوپر ستر ہزار
پردوں کی خبر دے، دعا میں ہم الغوث الغوث ادرکنی کہتے ہیں وہ غوث شہنشاہ
امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی ذات پاک ہے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کل کائنات
کے محسن اعظم ہیں، منعم حقیقی یعنی نعمت عطا کرنے والے ہیں، حجت خدا، ناصر
خدا، مشیت خدا، رحمت خدا، فضل خدا، کرم خدا، لطف خدا، نظر خدا، باب خدا
یہی ذات ہیں ایسی ہستی کے ذکر سے ہم نے کیوں منہ موڑا

رعیت توڑے کریم دا حق ہے وساریا
جان جہاں دا ذکر دلاں توں اتاریا
ہر ہک بشر کریم دا ترکہ ہے کھا رہیا
منعم دیاں نعمتاں توں ہے فیض ہراٹھا رہیا
لیکن کریم رخ نہیں کہیں توں وی موڑیا
محسن کرم عطا دا نہ کوئی بناں چھوڑیا

()

دشمن بھی رزق پاوے کیا اوندا کرم نہیں
خبراں وی ہر دیاں لاہوے کیا اوندا کرم نہیں
عباں تے پردہ پاوے کیا اوندا کرم نہیں
احسان نہ جتاوے کیا اوندا کرم نہیں
منہ پھیرے جیڑھا بندہ ایسے مہربان توں
صدحیف اوں تے دور ہے رب دی امان توں

()

زمانہ باقی ہے تاگھ جیئدی دے وچ او صاحب الزمان توں ہیں
اے باغ وسدا رہی ہمیشہ چمن دا ہنٹر باغبان توں ہیں
اس خشک و تر تے ہے راج تیڈا تے وارث دو جہان توں ہیں
بھنوردی تہہ وچ سکون بخشیں تاں رب دی ساری امان توں ہیں
ازل توں ممنون کل نبی ہن جو ذات ایزد نشان توں ہیں
ہے پاک ہادی جو نام میڈا تاں حق دی گویا زبان توں ہیں

صحیفے چا کے نبی پکارن ہمیشہ رطب اللسان توں ہیں
 ڈکھا چا قاسم دے سہرے سوہنٹراں علاج آہ فغان توں ہیں
 اورات یارہی دی ول نہ آوے جو صبح اہل جنان توں ہیں
 اے گھر ہے خالی او پاک بچڑا حقیقی مالک مکان توں ہیں
 ونج عمن دی ماکوں آپ گھن آ جو وارث کاروان توں ہیں

()

﴿ خلیفہ رحمن ﴾

آپ کیونکہ خلیفہ الرحمان ہیں اس سلسلہ میں توحید و امامت کے درمیان جو گفتگو
 ہوئی وہ سن لو..... خلاق کائنات فرماتا ہے کہ تجھے میں نے اپنے دین و شریعت
 کی عملی تکمیل کیلئے خلق کیا تو میرے بندوں کا ہادی ہے میں اپنی ذات کی قسم کھاتا
 ہوں جو تیری اطاعت کرے گا اسے ثواب دوں گا جو تیری مخالفت کرے گا
 اسے عذاب دوں گا تیری شفاعت و ہدایت سے اپنے بندوں کو بخش دوں گا
 شفاعت کے خواہاں سن لو امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ کی شفاعت کے بغیر نجات
 ناممکن ہے

﴿ شفاعت ﴾

امام رضا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کسی نے کہا آپ ہر وقت اپنے نانا پاک کی شفاعت کا
 ذکر کرتے رہتے ہیں جو شخص تمام احکام الہی پر عمل کرتا ہو اس کو آپ کے نانا
 پاک کی سفارش کی کیا ضرورت ہوگی سرکار یہ سن کر غضب ناک ہوئے فرمایا
 قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں تمام کائنات میرے

نانا پاک کی محتاج ہے آدم علیہ السلام ہوں یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس وقت تک مستحق جنت نہ ہوں گے جب تک میرا نانا پاک شفاعت نہ کریں گے نماز، حج، روزہ پر ناز نہ کرو کیا ہم حضرت آدم و نوح علیہ السلام یا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ عمل کرتے ہیں جب کہ ان کی نجات شفاعت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر منحصر ہے نماز نماز کی رٹ لگا کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی اہل بیت علیہم الصلوٰت والسلام سے لوگوں کو دوڑ کر کیا جا رہا ہے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفُ جب نماز پڑھائیں گے تو امام علیہ الصلوٰت والسلام کی صف میں کھڑے ہونے والے نمازی کو مولا حکم کریں گے گردن اڑا دو اس کتے کی کہ یہ ہماری ذات میں شک کرتا ہے

مولا مومنین کو شک کی بیماری سے بچائے یقین کی منزل عطا فرمائے اگر کوئی شخص 70 نبیوں کے عمل لے کر آئے گا اگر آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام کی ولایت نہیں ہے تو جہنمی ہے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی میدان قیامت میں ستر بار رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئیں گے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دربار الہی میں چل کر گواہی دیجئے کہ ہم نے رسالت پہنچائی اللہ جانتا ہے مانتا نہیں جب خدا کے نبیوں کا صلہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گواہی کے بغیر نہیں ملتا تو ہمیں اپنے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفُ کی گواہی کے بغیر کس طرح صلہ ملے گا

﴿ انا من اللہ ﴾

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں انا من اللہ میں اللہ سے ہوں والکل منی باقی تمام مجھ سے ہیں اللہ اصل یہ شاخ، اللہ چراغ یہ لو، علی منی وانا منہ اہل بیت نبوت مجھ سے ہیں میں ان سے ہوں

اللہ کا سایہ کہاں کہاں ہے، ایک بادشاہ کو ظلِ الہی مان لیتے ہیں معصومین علیہم الصلوٰت والسلام علیہم الصلوٰت والسلام کو خدا کا سایہ ماننے میں شرک کیوں نظر آتا ہے حالانکہ فرمان ہے کہ نحن آل اللہ ہم اللہ کی آل ہیں وارث آل ہوتی ہے پہلے آل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سمجھو پھر آل اللہ کو سمجھو

جہاں جہاں لفظ قل ہے تو یہ قل ایک قول ہے اسی طرح کن کہنا بھی قول ہے فرمان ہے کہ کن کہنے والی زبانیں ہم چودہ ہیں لسان اللہ ہم ہیں کن کہنا قول ہے قول کو ادا کرنے والے ہم چودہ ہیں، اللہ کے افعال کون سے ہیں رزق، زندگی، شفا، اولاد دینا، الانبیاء علیہم السلام کی مدد، موت، حیات..... مومنین جو شہنشاہ والی کر بلا علیہ الصلوٰت والسلام کی زیارت پڑھتے ہیں وہاں کہتے ہیں کہ مولا میں گواہی دیتا ہوں تقدیری امور کے متعلق اللہ کے سب ارادے پہلے آپ پر نازل ہوتے ہیں پھر آپ کے گھروں سے صادر ہوتے ہیں اللہ نے فرمایا جتنے قفل ہیں ان کی چابیاں ہماری حجت کے پاس ہیں ہر چیز کی چابی میرے مولا کے پاس ہے مفتاح الجنان جنت کی کنجیاں میرے مولا کے پاس، اگر مولا کی معرفت حاصل کی تو جنت، اگر مولا کی معرفت نہیں چاہے ساری مفتاح الجنان حفظ کر لے کچھ فائدہ نہ ہوگا

﴿ وجہ اللہ ﴾

اس وقت وجہ اللہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں جن کی طرف اولیاء خدا توجہ کرتے ہیں دنیا کا جو بھی سوالی آئے گا سامنے ہو کر سوال کرے گا پہلے سلام کرے گا پھر اس کی حمد کرے گا پھر سوال کرے گا اب خدا کا چہرہ کون ہے یہی

وجہ اللہ ہیں الذی الیہ بتوجه الیہ الاولیاء

15 شعبان کی رات کی صلوات اور زیارت جامعہ میں ہے کہ یہی ذات پاک امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ مضبوط ترین جائے پناہ دینے والے ہیں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی زیارت میں ہے کہ السلام علیٰ کھف الحصین۔ کھف الوریٰ جس میں پناہ لینے والا ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہتا ہے سورہ کھف میں جو حجاب کھف تھے وہ ایسی پناہ میں تھے کہ دشمن مایوس ہو گئے امام زمانہ ایسی پناہ گاہ ہیں جس میں پناہ لینے والا ہر بیرونی حملہ سے محفوظ رہتا ہے اسی لئے حکم ہے ہر روز دعا مانگو مولا میں آپ کی پناہ میں ہوں آپ بہترین پناہ دینے والے ہیں

استمداد

ہمیں علماء کرام بتاتے ہیں کہ اس دنیا میں پناہ دینے والی ذات پاک کون ہے علامہ علی تقی اصفہانی کتاب مکالمات المکارم میں لکھتے ہیں کہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ ہر مصیبت زدہ کے استغاثہ پر پہنچتے ہیں، ہر بھٹکنے والے کو راستہ بتاتے ہیں، ہر مشکل میں گرفتار کو جواب دیتے ہیں، پھر بھی ہم اوروں کے دروازوں پر ٹھوکریں کھاتے ہیں یہ علماء کافر ایضہ تھا ہمیں بتاتے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ سے استغاثہ کرو اگر مضطر ہو مولا جواب دیں گے

ہم امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے نائبین کو سمجھ نہ سکے نہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کو سمجھ سکے مولا تو سب کے حاکم و سردار ہیں، ہم 15 شعبان معظم کو عریضہ پیش کرتے ہیں تو کس کے ذریعہ مولا کے پاس بھیجتے ہیں ان نائبین کے ذریعہ پہلے

نائب کو سلام و آداب عرض کرتے ہیں پھر عرض کرتے ہیں ہمارا یہ عریضہ مولا کی پاک خدمت میں پہنچا دیں لکھتے کیا ہیں مولا ہمارا رزق تنگ ہے کشادہ کر دو، مولا ہماری اولاد نہیں ہمیں اولاد عطا کرو، مولا میں اس سال حج و زیارت کو جاؤں، مولا میرا قرض اتا ردو، یہ سب کام اگر مولا کرتے ہیں تو پھر مانگنے سے شرم کیوں کرتے ہیں 15 شعبان نہ بلکہ ہر وقت جس چیز کی ضرورت ہو مولا سے مانگو کیونکہ مولا ناظم کل جہان ہیں

عالمین کا رزق پہلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوتا ہے پھر امیر کائنات علیہ الصلوٰت والسلام کے پاس اسی طرح ہر امام علیہ الصلوٰت والسلام سے ہوتے ہوتے زمانے کے امام عَجَلُ اللّٰہِ فَزَجَّہُ الشَّرِیْفِ کے پاس آتا ہے پھر امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَزَجَّہُ الشَّرِیْفِ تقسیم کرتے ہیں جب اللہ کی طرف عمل جاتا ہے پہلے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَزَجَّہُ الشَّرِیْفِ کے پاس آتا ہے اسی طرح عمل پر مہریں لگتی گئیں جب چودہ مہریں لگیں فرشتے استقبال کیلئے آگے بڑھے عمل کو آگے لے گئے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَزَجَّہُ الشَّرِیْفِ کے بغیر کوئی عمل چاہے مجلس پاک ہو یا نذر نیاز ہو حج یا زواری ہو قابل قبول نہیں جب تک امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَزَجَّہُ الشَّرِیْفِ اسے منظور نہ کریں ہر سوال مولا سے کرو سوال کرنا بری چیز نہیں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امت سے سوال کیا قل لا استئکم علیہ اجر الا المؤدت فی القربی اہل بیت سے مؤدت اجر رسالت ہے، امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَزَجَّہُ الشَّرِیْفِ سے اگر مؤدت نہیں تو سمجھو ہم نے اجر رسالت ادا نہ کیا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَزَجَّہُ الشَّرِیْفِ راضی تو تمام معصومین علیہم الصلوٰت والسلام راضی خدا راضی، خدا فرماتا ہے ساری کائنات میری رضا چاہتی ہے کہ اللہ راضی ہو جائے اور اللہ چاہتا ہے کہ میرے حبیب راضی ہو جائیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہتے ہیں

میں تب راضی ہوں گا جب میرے اہل بیت علیہم الصلوٰت والسلام راضی ہو جائیں اہل بیت علیہم الصلوٰت والسلام چاہتے ہیں ہم تب راضی ہوں گے جب ہمارا فرزند شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ راضی ہوں گے ہم جو کچھ چاہتے ہیں آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام سے مانگیں رہبرانِ الہی روز قیامت تک زندہ ہیں یہ خود خالق وخلق کے درمیان واسطہ ہیں

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کے مرتبہ و مقام و عظمت کو پہچانیں، امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ حامل کتاب، رافع الفساد، سفیۃ النجات، عادل حقیقی، معصوم المطلق، معلم وحی، محل قدس، دائمی الی الحق، امان زمین و آسمان، مربی عالم، مرکز نور، ولی الامور، مدبر امر الہی، وصی الرسول، کمالات آئمۃ الظاہرین علیہم الصلوٰت والسلام، بقیۃ اللہ، خاتم الاولیاء، خلیفہ خدا، جب تک خدا ہے، خدا کا دین ہے، خدا کا ملک ہے، وہاں وہاں تک آپ حجت خدا ہیں، خدا کے دین کے وارث ہیں، قرآن صامت کے وارث، خانہ محترم کے وارث، منبر رسالت کے وارث، فرش عزا کے وارث، مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰت والسلام کے وارث، آؤ مومنین امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کو دعا کرتے ہیں

یا ذوالجلال سین دا دل جان آ ونجے
 ذیشان شہنشاہ اتے سلطان آ ونجے
 ہنڑ ذوالجلال ذات دی خود شان آ ونجے
 روح رواں تے آل دی جند جان آ ونجے

جیندی ہے تاگھ آل دے ہر پاک فرد کوں
 خوشیاں دے وچ چا بد لے ہنڑیں آہ سرد کوں

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ فاسق فاجر حکومتوں سے غائب ہیں، مومنین سے غائب نہیں مولا ہر سال حج پر تشریف لاتے ہیں ہر شب جمعہ کو بلا معنیٰ اسی طرح ہر مقام مقدس پر تشریف لے جاتے ہیں مومنین کے استغاثہ پر ان کی مدد و نصرت کرتے ہیں صحراؤں میں جنگلوں میں، راہ گم ہونے والے، قافلے سے پچھڑ جانے والے، جن کے سامنے موت نظر آتی ہے وہ سرکار امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کو یا ابا صالح المہدی ادرکنی کی صدا سے پکارتے ہیں

جب بھی کوئی مشکل ہو مولا کو عرض کر دیا مولا صاحب الزمان ادرکنی ولا تہلکنی کہہ کر پکارو ابو الفاشیرازی کا واقعہ ہے کہ وہ ابو الیاس کی قید میں تھے معلوم ہوا کہ وہ میرے قتل کا ارادہ کر رہا ہے اس نے بارگاہِ الہی میں اس مصیبت کی شکایت کی سرکار امام زین العابدین علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنا شفیع بنایا دعا میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَاَمْنَمَ طَاهِرِينَ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوٰتِ وَالسَّلَامُ سے متوسل ہوتا رہا شب جمعہ کو نماز سے فارغ ہو کر سو گیا شہنشاہِ معظم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب میں تشریف لائے فرمایا، مجھ کو میری بیٹی کو میرے دونوں فرزندوں کو دنیا کا وسیلہ نہ بنانا بلکہ امور آخرت کیلئے، پھر سرکار نے فرمایا میرے بھائی ابو الحسن علیہ الصلوٰۃ والسلام اس شخص سے انتقام لے سکتے ہیں جس نے تجھ پر ظلم کیا ہے ابو الفاشیرازی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان پر ظالمین نے ظلم کیا تھا وہ ظالم سے کیونکر بدلہ لے سکتے ہیں سرکار نے فرمایا یہ میرا ان کا عہد تھا جو انہوں نے پورا کیا، علی ابن الحسین علیہما الصلوٰۃ والسلام سلاطین وشرشیاطین سے نجات کا ذریعہ ہیں، محمد بن علی علیہما الصلوٰۃ والسلام جعفر بن محمد علیہما الصلوٰۃ والسلام اطاعت خداوند عالم اور اس کی خوشنودی کا وسیلہ ہیں، موسیٰ ابن جعفر علیہما

الصلوات والسلام سے خیر و عافیت چاہو، علی ابن موسیٰ علیہما الصلوات والسلام سے سفر بروبحر میں سلامتی اور محمد بن علی علیہما الصلوات والسلام کے وسیلے سے خداوند عالم سے رزق مانگو، علی بن محمد علیہما الصلوات والسلام کے ذریعہ نوافل کی ادائیگی بھائیوں سے نیکی ہر اس اطاعت کیلئے جس کے خواہش مند ہو دعائیں وسیلہ قرار دو، حسن بن علی علیہما الصلوات والسلام سے آخرت کے واسطے متوسل ہو، لیکن صاحب الزمان عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ

سے اس وقت استغاثہ کرو جب گلے پر چھری رکھ دی گئی ہو وہ ہر فریادی کی فریاد سنتے ہیں یا صاحب الزمان انجمنی یا صاحب الزمان ادرکنی

ابوالوفا کہتا ہے کہ میں نے عالم خواب میں استغاثہ کیا دیکھا ایک صاحب گھوڑے پر سوار آسمان کی طرف سے اترے ہاتھ میں حربہ نور تھا میں نے عرض کیا آقا اس موزی کے شر کو مجھ سے دفع کیجئے سرکار نے فرمایا تمہارا کام انجام پایا صبح کو ابوالیاس نے مجھے بلایا اور دریافت کیا تم نے کس سے فریاد کی میں نے جواب دیا جو مجبور عاجز لوگوں کی فریاد سنتے ہیں خواہ دینی یا دنیاوی ہر وقت مولا سے فریاد کرے مولا فریاد سنتے ہیں

لوگ سائنس کو مان جائیں گے لیکن آل محمد علیہم الصلوات والسلام کو نہیں مانیں گے جو اللہ کی قدرت، اللہ کا نور ہیں رسولوں کے نبیوں کے ملائکہ کے مومن کے فضائل بیاں کر و سر تسلیم خم کریں گے جب آل محمد علیہم الصلوات والسلام کے فضائل بیان کریں گے شک و شبہ میں پڑ جائیں گے فضائل کا انکار کریں گے مولا تو ہماری کیا پرندوں کی زبان کو جانتے ہیں ہمارے ارادوں سے واقف ہیں

﴿ رزاقیت منطق الطیر ﴾

امام سجاد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی ابو حمزہ روایت کرتے ہیں کہ ہم مولا کے ساتھ جا رہے تھے دیکھا کہ درخت پر قنبرہ چنڈول بیٹھا ہے اور اپنی زبان میں بول رہا ہے سرکار نے مسکرا کر فرمایا ابو حمزہ جانتے ہو یہ چنڈول کیا کہہ رہا ہے ابو حمزہ نے عرض کیا مولا مجھے خبر نہیں مولا نے فرمایا یہ اللہ کی تقدیس کرتے ہیں یومیہ ہم سے رزق مانگتے ہیں پرندے مولا کو جانتے ہیں یومیہ رزق مانگتے ہیں ہم اپنے مولا سے کس قدر غافل ہیں روزی رساں میرے مولا ہیں مگر افسوس کہ دنیا نے پھر بھی مولا سے منہ موڑ رکھا ہے

﴿ علم صدور ﴾

علی بن محمد روایت کرتے ہیں میں مولا امام محمد تقی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس گیا اس وقت مجھے شدید پیاس لگی ہوئی تھی شرم کے مارے مولا سے پانی طلب نہ کیا اس لئے کہ کہاں مولا اور کہاں میں غلام، اتنے میں مولا نے غلام کو آواز دی پانی لاؤ پانی آیا مولا نے پانی پیا پھر مجھے دیا میں نے پانی پیا مولا نے فرمایا رات کو تم نے دو اپنی صبح کو کھانا کھایا یہاں آ کے آپ کو پیاس لگی اب شرما رہے تھے، تھوڑی دیر بعد پھر مجھے پیاس لگی شرم کے مارے میں نے پانی نہ مانگا پھر مولا نے غلام کو فرمایا پانی لاؤ غلام پانی لایا مولا نے پانی پیا پھر مجھے دے دیا میں نے پیا اور دل میں سوچا امام ہونے کی یہ سب سے بڑی دلیل ہے ابھی میں دل میں سوچ رہا تھا اتنے میں مولا نے مسکراتے ہوئے فرمایا حیران ہو رہے ہو تیرے ارادہ کو میں سمجھ رہا ہوں ہم بالکل ویسے ہیں جیسے قرآن کہتا

ہے..... لوگ گمان کرتے ہیں کہ ہم ان کے ارادوں سے واقف نہیں ہیں؟ ہم سارے کے سارے امام اپنے زمانے کے ہر ایک فرد کے ارادہ سے واقف ہیں

﴿ لفظ کریم ﴾

ایک لفظ ہے کریم اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ لفظ کہاں کہاں استعمال ہوا ہے جیسا کہ رسول الکریم، قرآن الکریم، رب الکریم، اجر الکریم اسی طرح امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا اسم مبارک بھی ہے الکریم

یا مولا الکریم عجل اللہ فرجہ الشریف یعنی برسنے والے ابرکرم، میرا مولا کریم ابن الکریم ہیں انت الکریم المتکرم انت الکریم الاکرام انت جواد الکریم یا کریم تکرمت بالکرم واکرم فی کرم کرمک یا کریم

شہنشاہ امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام نے جناب سلمان محمدی سلام اللہ علیہ کے کفن پر دو شعر لکھے

وفدت الی الکریم بغیر زاد میں سلمان سلام اللہ علیہ کو ایک کریم کے پاس بھیج رہا ہوں بغیر کسی زادراہ کے، ولا عمل ولا قلب سلیم بغیر کسی عمل کے مولا فرماتے ہیں اس بنا پر زادراہ و عمل کے بغیر بھیج رہا ہوں کہ جب کوئی شخص کسی کریم کا مہمان بنے وہ گھر سے کھانا لے جائے تو کریم کی توہین ہوتی ہے اس لئے بغیر عمل کے بھیج رہا ہوں جناب سلمان پاک سلام اللہ علیہا کیلئے نجات عمل نہیں بلکہ کرم ہی کرم کی بات ہے..... یا مولا الکریم ہمارے گناہوں کو نہ دیکھ اپنے کرم کو دیکھ، ہماری بد اعمالی کو نہ دیکھ اپنے فضل کرم کو دیکھ

دعا کرو امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ جلد آئیں گھر پاک میں ابدی بہار ہو خوشی ہو ہمارے والی وارث آئیں اگر ہماری بد اعمالیوں کی وجہ سے تاخیر ہے تو پروردگار محمد و آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام کے صدقے میں ہمیں ایسا بنا دے جیسا ہمارا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ چاہتے ہیں، ہم ایسے اعمال بجالائیں جو تیری جنتوں کی خوشنودی کا باعث بنیں

﴿ اسم اعظم ﴾

اسم اعظم سرکار پاک کا نام پاک ہے..... اسم ربك ذی الجلال والاکرام معصومین علیہم الصلوٰت والسلام کی دعاؤں میں ہم پڑھتے ہیں کہ اللہم انی استئک باسماک پروردگار تجھے واسطہ اس اسم کا جس کے ذریعے تو نے آسمان قائم کئے یا اللہ تجھے واسطہ اس اسم کا جس کے ذریعے تو ارحام ہائے مادر میں بچوں کی تصویریں بناتا ہے یا اللہ تجھے اس اسم کا واسطہ جس کے ذریعے تو نے کل شے کو خلق کیا

یہ اللہ کا اسم کیا ہے؟ جس کا واسطہ اللہ کو دیا جا رہا ہے پیغمبر رسولوں نبیوں کو خدا نے اسم عطا کئے جن کے ذریعے وہ معجزات دکھاتے تھے کسی نبی کو ایک، کسی نبی کو 5 کسی نبی کو 22 اس سے زیادہ کسی کو نہ دئے جب معصومین علیہم الصلوٰت والسلام سے اسماء خدا کے بارے میں پوچھا گیا تو جواب ملا نحن اسماء الحسنیٰ وہ اسم حسنیٰ ہم ہیں اللہ نے ایک اسم کو اپنے ذاتی علم غیب میں چھپا لیا باقی سارے اسماء آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام کو عطا کئے یا اللہ تجھے اس اسم کا واسطہ دیتا ہوں جسے تو نے خلق کیا وہ کون سا اسم ہے جسے تو نے خلق کیا وہ اسم جس کی جڑیں تیری

ذات میں اتری ہوئی ہیں مجھے نہیں معلوم کوئی اسم ذات میں کیسے اتر جاتا ہے وہ اسم جو تجھ سے کبھی باہر نکلا نہیں

جب ہم نے کتاب بحار الانوار جلد نمبر 102 کو اٹھا کر پڑھا تو وہاں لکھا تھا وہ اسم جو اس نے اپنی ذات کیلئے روک لیا کسی کو نہ بتایا وہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهُ فَرَجَهُ الشَّرِيف کا اسم پاک ہے

توحید ایک لفظ ہے جب تک معنی پہ نظر نہ ہو تب تک توحید توحید نہیں دعائے رحیمیہ پڑھو پالنے والے میں تجھے تیرے اسماء کا معنی کا واسطہ دیتا ہوں

اللهم انى استلك بمعانى جميع اسمائك

اللہ خالق ہے، اللہ رازق ہے، اللہ مالک ہے، اللہ قابض ہے، اللہ باسط ہے، یہ اسماء ہیں خدا کے حدیث معرفت نورانیہ میں امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام سلمانؓ و ابو ذرؓ رسول اللہ علیہا کوفرماتے ہیں ہم چودہ توحید کے معنی ہیں، ہم اس کا ظاہر ہیں وہ باطن ہے، وہ اسم ہے ہم معنی ہیں

یا اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اسماء کے معنی کے ذریعے جن معانی کے ذریعے تیرے ولی امر تجھے بلاتے ہیں جو تیرے رازوں کے امین ہیں جو تیری قدرت کو دنیا میں پھیلاتے ہیں جو تیری قدرت کو ظاہر کرتے ہیں جو تیری آیات کبریٰ ہیں ہر امام زمانہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے اپنے زمانے میں اللہ کی آیت کبریٰ ہیں جو قرآن میں آیات ہیں وہ صامت آیات ہیں ہم بولنے والی آیات ہیں سب سے اول آیت کبریٰ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام پھر یکے بعد دیگرے معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام ہیں جن کے پیچھے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نماز پڑھیں گے مقتدی بنیں گے بیعت کریں گے حضرت عیسیٰ

علیہ السلام جب آئیں گے اس کے بالوں سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوں گے وہ پانی کے قطرات غسل کے ہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام طاہر، ماں طاہر، غسل ولادت تک کی حاجت نہیں وہ ہم کو بتا رہے ہیں اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف و سمجھو جب تک میں غسل نہ کروں مقتدی بننے کے لائق نہیں

ہم امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب بننے کے لائق نہیں صرف واجعلنا من اعوانك وانصارك کہنے سے کام نہیں چلے گا بلکہ ہمیں اپنا کردار اعمال درست کرنے پڑیں گے دعا رجبیہ پڑھ رہے تھے کہ جو تیرا مقام ہیں ان کا واسطہ پالنے والے تجھ میں اور ان میں کوئی فرق نہیں سوا اس کے کہ تو خالق ہے یہ تیری مخلوق ہیں

امیر کائنات علیہ الصلوٰت والسلام نے منبر بصرہ پر فرمایا تھا اے کوفہ و بصرہ والو مجھے پہچانو مردوں کو قبروں سے نکال کر میدان حشر میں لانے والا میں ہوں، ہر مرنے والے کی قبر پر تشریف لاتا ہوں، لوگ امیر کائنات علیہ الصلوٰت والسلام کو نہ سمجھ سکے لوگ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو کیا سمجھیں گے اب بھی وقت ہے اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو سمجھو، مرنے سے پہلے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو وارث بنا لو ایک یہودی نے امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام سے سوال کیا (این اللہ؟) خدا کہاں ہے کس سمت ہے مولانا نے جناب سلمان پاک سلام اللہ علیہا کو فرمایا چراغ روشن کرو چراغ روشن ہوا فرمایا اے یہودی بتا چراغ کی روشنی کا رخ کس سمت ہے عرض کیا ہر سمت مولانا نے فرمایا جس طرح مجازی نور ہر سمت ہے اسی طرح اللہ کا نور ہر سمت ہے اللہ نور السموات والارض پھر فرمایا کہ ہم ہی اللہ کا نور ہیں سورہ نور کی تفسیر میں امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام فرماتے ہیں یہودی

اللہ لنورہ من یشاء خدا جس کو چاہے اپنے نور کی طرف اس کی راہ نمائی کرتا ہے وہ خدا کا نور کون ہے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ ہیں اس نور کو پہچانا اگر ہم ہدایت یافتہ بننا چاہتے ہیں تو اسی نور خدا کی معرفت حاصل کریں صراط المستقیم امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ ہیں ہم دن میں 5 وقت نماز پڑھتے رہتے ہیں مگر ہم نے اهدنا الصراط المستقیم کو نہ پہچانا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا لقب ہادی مہدی عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ ہے جو لوگوں کو ہدایت کرے اگر ہمیں ہدایت درکار ہو تو سرکار کے دروازے کے سوا اس وقت اور کوئی دروازہ نہیں یہی باب اللہ ہیں دعائے ندبہ میں انہی کو باب اللہ کہا گیا ہے اللہ کا دروازہ جس سے اللہ کو ملنے کیلئے آیا جاتا ہے اب اللہ کو ملنا ہے تو امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے پاس آنا ہوگا

اللہ اللہ کرنے والو امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کو سمجھو امام صادق علیہ الصلوٰت والسلام سے کسی نے عرض کیا مولا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے غیب سے ہم کس طرح فائدہ اٹھائیں گے مولانا نے فرمایا جس طرح بادلوں کے ہوتے ہوئے سورج کی روشنی سے فائدہ حاصل کیا جاتا ہے نظام شمسی انسان کیلئے نعمت الہی ہے بادل نہ ہوتے تو بارش نہ ہوتی بارش نہ ہوتی تو پھر کیا ہوتا خشک سالی عذاب خداوندی، نظام شمسی ہر سیارے کیلئے امان اسی طرح امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ عالمین کیلئے امان ہیں، پوری کائنات میں فیض اسی ذات کا ہے، جو واٹر سپلائی سے پانی پی رہا ہے وہ واسطے سے پی رہا ہے جو نالے سے پانی پی رہا ہے فیض اسی ذات کا ہے جو سمندر سے پی رہا ہے وہ براہ راست پی رہا ہے ملتا سب کچھ خدا سے ہے لیکن براہ راست نہیں بلکہ وابتغو الیہ الوسیلہ جن کی رسائی

خدا تک ہے وہ چہار دہ معصومین علیہم الصلوٰت والسلام میں جو اللہ کے فیض کا دروازہ ہیں اس وقت اللہ کے فیض کا دروازہ امام زمانہ عَجَلُ اللہ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ ہیں کل کے کل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں

جس طرح زمانہ رسالت ماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سید الانبیاء عَصَلِ اللہ علیہ وآلہ وسلم ناطق تھے مولا مشکل کشا علیہ الصلوٰت والسلام صامت تھے آج رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی یہی ہیں آج امیر المومنین و اولاد المعصومین علیہم الصلوٰت والسلام بھی یہی ہیں اذان میں اشہد ان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و اشہد ان امیر المومنین و امام المتقین علی و اولادہ المعصومین حجج اللہ ہے لیکن امر و حکومت و اقتدار اور ملائکہ کا نزول تنزل الملائکہ والروح فیہا باذن ربہم من کل امر کے مالک کون ہیں امام زمانہ عَجَلُ اللہ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ ہیں کیونکہ منصب حکومت اقتدار ہمارے امام زمانہ عَجَلُ اللہ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ کے ہاتھ میں ہے اب حجت خدا کون ہے امام زمانہ عَجَلُ اللہ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ ہے

امام زمانہ عَجَلُ اللہ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ فرماتے ہیں ہمارے قلوب مشیت الہی کا ظرف ہیں ہم کائنات عالم کے محافظ و نگراں ہیں

امیر المومنین علیہ الصلوٰت والسلام فرماتے ہیں میں زمین و آسمان کے درمیان بمنزلہ قطب کے ہوں امام زمانہ عَجَلُ اللہ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وہ ہیں جو ربوبیت کے پردہ میں پرورش پاتے ہیں، امام زمانہ عَجَلُ اللہ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وہ ہیں جہاں ارادے نہیں پہنچ سکتے امام زمانہ عَجَلُ اللہ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ اسم اعظم ہیں، امام زمانہ عَجَلُ اللہ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ زمانے کی پرورش کرتا ہے امام زمانہ عَجَلُ اللہ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وقت کا باب ہے امام زمانہ عَجَلُ اللہ فَرَجَهُ

الشَّريف اللہ کے امین ہیں اور ہر مخلوق کیلئے جائے امان ہیں

﴿ فضیلت انتظار ﴾

امام جعفر صادق علیہ الصلوٰت والسلام فرماتے ہیں کہ خدا بندوں کے اعمال قبول نہیں فرماتا جب تک وہ توحید، رسالت، امامت، عدل اور قیامت کا اقرار نہ کریں، ہم سے دوستی اور ہمارے دشمنوں سے بیزاری اختیار نہ کریں اور ہمارے آخری لخت جگر یعنی مولا صاحب الزمان عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا انتظار نہ کریں قبولیت اعمال کا ایک ذریعہ انتظار امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ ہے حدیث میں بھی یہی ہے افضل اعمال افضل عبادت انتظار الفرج

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی معرفت اولین فریضہ ہے ان کی معرفت کے بغیر اللہ تعالیٰ کی معرفت ناممکن ہے سرکار شہنشاہ معظم صادق آل محمد علیہ الصلوٰت والسلام فرماتے ہیں جو ہمارے آخری فرزند کے انتظار و معرفت سے ایک لمحہ غافل ہے وہ ہمارا شیعہ نہیں اگر دس دن ہو جائیں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی معرفت و انتظار امام عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ سے غافل ہے وہ ملعون ہے وہ ملعون ہے اگر مر جائے تو یہودیوں کے قبرستان میں دفن کرو

افضل ترین عمل انتظار فرج اور افضل ترین عبادت انتظار فرج ہے جن کے انتظار میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، جن کے انتظار میں خود خدا کی ذات ہے، جن کے انتظار میں سرکار شہنشاہ انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، جن کے انتظار میں مومنین کرام ہیں، جن کے انتظار میں اصحاب کرام ہیں، جن کے انتظار میں یوشع بن نون ہے، جن کے انتظار میں جناب سلمان فارسی سلام اللہ علیہ ہیں، جن

کے انتظار میں جناب مالک اشتر سلام اللہ علیہ ہیں، جن کے انتظار میں جبرائیل علیہ السلام ہیں جو سب سے پہلے آ کر بیعت کریں گے، جن کے انتظار میں 313 اصحاب ہیں جو امام زمانہ کے دست مبارک پر بیعت کریں گے، جن کے انتظار میں چار ہزار ملائکہ ہیں جو مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰات والسلام کے مزار مقدس پر گریہ و بکا کرتے ہیں، جن کے انتظار میں سید حسنی سلام اللہ علیہ ہیں جو خراسان سے خروج کریں گے، جن کے انتظار میں جناب نفس زکیہ سلام اللہ علیہ ہیں جو مولا کا پاک فرمان مکہ والوں کو سنائیں گے، جن کے انتظار میں خانہ کعبہ ہے کہ مولا کب آ کر آذان دیں گے، جن کے انتظار میں محراب و منبر ہے، جن کے انتظار میں دین و اسلام ہے کہ کب ہمیں ادیان باطل پر غلبہ حاصل ہوگا، جن کے انتظار میں قرآن کریم ہے کہ کب مولا آ کر میرے آئین کو نافذ فرمائیں گے، جن کے انتظار میں پاک خاندان علیہم الصلوٰات والسلام ہے کب ہمیں خوشی کے دن نصیب ہوں گے

﴿ فضیلت اصحاب ﴾

اصحاب و انصار کی فضیلت کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ شخص ایک ہزار عبادت گزاروں سے بہتر ہے جو امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف کے اصحاب اور انصار پر صلوٰۃ پڑھتا ہے یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ جو جو سرکار زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف کے منتظر ہیں چاہے وہ اللہ جل جلالہ ہے یا اس کے ملائکہ ہیں یہ سب ان کے اصحاب و انصار پر صلوٰات پڑھتے ہیں

﴿ واقعہ شیخ علی حلاوی ﴾

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ ایک قصاب کے دکان پر آتے تھے ایک مومن مولای کی خدمت میں آیا عرض کیا مولای آپ ظہور فرمائیں مولای نے فرمایا دیر ہے تین سو تیرہ اصحاب پورے نہیں ہوئے عرض کیا مولای میں ہزاروں مومن پیش کر سکتا ہوں سرکار نے فرمایا ابھی چالیس مومن حاضر کرو تا کہ میں ظہور کروں وہ شخص چالیس مومن لینے گیا ادھر مولای نے قصاب کو فرمایا دو بکرے چھت پر منگو الودو بکرے چھت پر آگئے ادھر وہ شخص چالیس سے زائد مومنین کو لایا مولای نے مومن کو آواز دی اوپر آ جا جب اوپر آیا مولای نے قصاب کو فرمایا بکر اذبح کرو خون پر نالے سے گرا پھر دوبارہ آواز دی ایک مومن گیا مولای نے پھر قصاب کو بکرے ذبح کرنے کا حکم دیا خون پر نالے سے گرا پھر کیا تھا سب علماء فرار ہو گئے میدان خالی مولای نے فرمایا تم میرے ظہور میں جلد بازی نہ کرو ہم بہتر جانتے ہیں ہمارے ظہور کا وقت کون سا ہے

﴿منسوبات کے فضائل﴾

معراج کی شب اللہ نے تحفہ دینا چاہا کہ اے محبوب میں چاہتا ہوں کہ تیرے بیٹے قائم عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے نام پر ایک الگ شہر ہو..... سرکار نے تم کو پسند کیا اشارہ کیا تم کھڑا ہو جا، وہیں شہر کھڑا ہو گیا تم کے متعلق امیر کائنات علیہ الصلوٰت والسلام نے فرمایا کہ زمین کا سب سے محفوظ ترین شہر تم ہے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے انصار اسی تم شہر میں رہتے ہیں تم میں ایک چشمہ ہے جو اس کا پانی پی لے ظاہری باطنی بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں اسی تم میں جبرائیل علیہ السلام کا قدم لگا ہوا ہے اہل تم والے میدان حشر میں نہیں آئیں گے بلکہ ان کی قبروں میں دربار

لگے گا، ان کی قبروں میں عدالتیں ہوں گی، ان میں ان کا حساب ہوگا، یہ قبروں سے سیدھے جنت میں جائیں گے، تم میں اللہ نے جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھول دیا ہے

کوفہ نوح علیہ السلام کا گھر، حضرت ادریس علیہ السلام کا گھر، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عبادت گاہ، حضرت خضر علیہ السلام کا مصلہ، حضرت امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کا گھر مسجد کوفہ میدان قیامت میں آدمی کی شبیہ بن کر آئے گی یہ مسجد اس کی شفاعت کرے گی جس نے اس میں نماز پڑھی ہوگی یا اس مسجد کی زیارت کی ہوگی ایک دن اسی مسجد میں حجر اسود ہوگا کیونکہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا اسی جگہ مصلہ ہوگا روئے زمین کے مومنین کا ایک دن اسی مسجد میں مصلہ بنے گا مسجد کوفہ کے ہزار دروازے ہوں گے شام کی سرحد تک پھیل جائے گی اس میں نماز پڑھنا اللہ کے قریب کر دے گا اس مسجد سے بایکاٹ نہ کرنا اگر حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو مسجد کوفہ میں جاؤ جو قائم عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا گھر بنے گا مسجد کوفہ حاجت روا ہے کیا مولا حاجت نہیں ہیں، لوگوں کو اگر پتہ چل جائے اس مسجد میں کتنی برکتیں ہیں تو برف پر چل کر آنا پڑے تو بھی لوگ آئیں گے

﴿ایام کی نسبت﴾

یہ بھی آپ جانتے ہوں گے کہ ہفتے کے جتنے دن ہیں یہ سب دن محمد وآل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام سے منسوب ہیں اس لئے فرمایا گیا ہے کہ ایام سے دشمنی نہ رکھنا کیونکہ ہفتہ کا دن شہنشاہ انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے، اتوار مولا امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام سے منسوب ہے، سوموار جناب حسین شریفین علیہما الصلوٰۃ والسلام سے

منسوب ہے، منگل شہنشاہ معظم امام سجاد علیہ الصلوٰت والسلام، امام محمد باقر علیہ الصلوٰت والسلام اور امام جعفر صادق علیہ الصلوٰت والسلام سے منسوب ہے، بدھ امام موسیٰ کاظم علیہ الصلوٰت والسلام، امام علی رضا علیہ الصلوٰت والسلام، امام جواد یعنی مولانا تقی علیہ الصلوٰت والسلام اور مولانا تقی علیہ الصلوٰت والسلام سے منسوب ہے، جمعرات شہنشاہ امام حسن عسکری علیہ الصلوٰت والسلام سے منسوب ہے اور جمعہ شہنشاہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف سے منسوب ہے دنوں سے دشمنی نہ کرو ورنہ وہ بھی تم سے دشمنی کریں گے درحقیقت دنوں سے مراد یہ پاک ذوات ہیں جن سے یہ دن منسوب ہیں

✽ روز جمعہ ✽

جمعہ کا مبارک دن چونکہ ہمارے شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف کے نام پاک سے منسوب ہے اسی لئے آپ جمعہ کے دن ہی ظہور فرمائیں گے جمعہ سرکار پاک کا لقب بھی ہے، جمعہ سیدالایام ہے یعنی تمام دنوں کا سردار ہے، جمعہ کے دن کو عید قرار دیا گیا ہے، یہ خوشی کا دن ہے، امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف جو خوشی کے محور ہیں خوشیاں ان سے وابستہ ہیں، خدا جمعہ کے دن عذاب ٹال دیتا ہے، جمعہ کی شب و روز اور دنوں سے بہتر ہیں، شب جمعہ یا جمعہ کے دن جو صاحب ایمان فوت ہو جائے وہ شہید ہے..... فرمان ہے جمعہ کے احترام و حق کو ضائع نہ کریں جو اس کے حق کو ضائع کرے اللہ اسے ضرور جہنم کی آگ میں جلانے گا، جمعہ کے دن پرندے جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو سلام کرتے ہیں کہ آج کا دن پاکیزہ دن ہے، جمعہ کے دن خدا رحمت نازل کرتا ہے، شب جمعہ و جمعہ کے دن چوبیس گھنٹہ میں خداوند عالم ہر گھنٹے میں 6 لاکھ آدمیوں کو جہنم

سے آزاد کرتا ہے، جمعرات سے لے کر زوال جمعہ تک جو مر جائے وہ فشاں قبر سے محفوظ رہتا ہے، شب جمعہ دریا کی مچھلیاں اور صحرائی جانور سر بلند کر کے کہتے ہیں خدا یا ہم پر انسانوں کے گناہوں کی وجہ سے عذاب نازل نہ فرما، شب جمعہ ملائکہ سونے کے قلم اور چاندی کے ورق لے کر نازل ہوتے ہیں اور وہ سوائے محمد و آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام کے حق میں ادا کی گئی صلوٰۃ کے اور کچھ نہیں لکھتے محمد و آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام جو محسن اعظم ہیں ان کو جو دعا کرتے ہیں وہ لکھتے ہیں، جمعہ کے دن صدقہ کا ثواب زیادہ ہے، سرکار امام محمد باقر علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کوئی عبادت میرے نزدیک جمعہ کے دن محمد و آل محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام پر صلوٰۃ بھیجنے سے زیادہ محبوب نہیں ظہر و عصر کے درمیان صلوٰۃ پڑھنا 70 حج کے برابر ہے جمعہ کے دن اپنے عزیز و اقارب جو قبروں میں پڑے ہیں ان کی زیارت کرو وہ خوش ہوتے ہیں

اللهم اجعل صلواتك والصلوة ملائكتك ورسلك علي محمد و آل محمد اللهم صل علي محمد و آل محمد و عجل فرجهم بقائهم عجل الله فرجة الشريف جو نماز صبح و ظہر کے بعد یہ صلوٰۃ پڑھے اس کا ایک سال تک کوئی گناہ نہ لکھا جائے گا دوسرا جب تک امام زمانہ عجل الله فرجة الشريف کو نہ پالے گا نہیں مرے گا، جمعہ کے دن ہزار رحمت ہے، درود پڑھنے والے کے اعمال میں ایک لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہے اور ہزار برائیاں مٹائی جاتی ہیں جن و انس جتنا ثواب ملتا ہے جمعہ کے دن مولا ظہور فرمائیں گے اسی دن مولا زمین کو شرک، کفر، گناہوں اور جابر و کافر و منافقین کے وجود سے پاک کریں گے اسی دن اسلام کا کلمہ بلند ہوگا..... و اشرفت الارض بنور رہا

پہلے ذکر کر چکا ہوں کہ اللہ کے دنوں کو یاد کرو مومنین کو امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے قیام کا دن یاد دلاؤ لیکن اکثر اہل علم نے اس دن کو بھلا دیا ہے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی پاکیزہ حکومت کو یاد کرو محمدؐ و آل محمدؑ علیہم الصلوٰت والسلام کی حکومت کو یاد کرو جمعہ کے دن کا حق عظیم جو بھلا دے گا اسے خدا جہنم میں ضرور ڈالے گا اور وہ حق عظیم امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا حق ہے جسے کبھی بھی خدا معاف نہ کرے گا آج روز جمعہ ہے مولا کا دن ہے مولا کا ذکر کریں

()

اے ذکر پاک ہے سیدہ عالم دے لعل دا
صاحب الزماں دے ذکر توں دل ٹھردائے آل دا
ہاں ٹھردائے کربلا دے سخی لاجپال دا
ہے ذکر پاک ایویں جیویں ذوالجلال دا

آندا ہے لطف این کنوں اصلی نماز دا
کیوں جو اے ذکر آل دے ہے کلی ناز دا

()

سید علی بن طاووس علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ ہر دن کسی نہ کسی معصوم علیہ الصلوٰت والسلام کے آپ مہمان ہیں جو دن جس معصوم علیہ الصلوٰت والسلام کا ہوگا آپ اسی کے مہمان ہیں صبح کو اٹھتے ہی دن کے لحاظ سے اسی معصوم مولا پاک کو سلام کریں پھر عرض کریں مولا آج آپ کا دن ہے ہم آپ کے مہمان ہیں آپ بہترین مہمان نواز ہیں ہماری مہمان نوازی کیجیے اور آج ہم آپ کی حفاظت میں ہیں اور آپ ہی ہماری حفاظت کرنے والے ہیں زمانے کے لحاظ سے مولا امام

زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کی بارگاہِ قدس میں وہی عرض کرنا ہے اور اس فقرے کے بعد کہ ”آپ ہی ہماری حفاظت کرنے والے ہیں امان میں رکھنے والے ہیں“ تو اس کے بعد یہ عرض کریں کہ مولا اب تو آپ جلدی تشریف لائیں اور اپنے مظلومین علیہم الصلوٰت والسلام کا جلد انتقام لیں اور عرض کریں ہم آپ کے دردِ دولت پر دستِ گدائی دراز کئے ہوئے ہیں ہمیں اپنے دروازہ رحمت سے خالی واپس نہ لوٹانا آپ کے دشمنوں نے آپ کا غلط تعارف کرایا ہے حالانکہ آپ شفیق والدین سے بھی زیادہ مہربان ہیں جیسے اگر آپ محبت کی نگاہ سے نہ دیکھیں تو ہم قربِ الہی کے مقام سے دور ہو جائیں آپ خورشید کی طرح ہر جگہ کو احاطہ کئے ہوئے ہیں آپ فیضِ الہی کا دروازہ ہیں آپ کا وصل بھی قریب ہے کیا اچھا ہوتا کہ ہم آپ کے جمال ظاہری کو دیکھیں آپ کے لبوں سے کلامِ خدا سنیں آپ جلال و جمالِ مظہرِ الہی کا آئینہ ہیں ساری کائنات آپ کے جمالِ مظہر کی زیارت کے شوق میں گریہ کنناں ہے پردہ اٹھاؤ ہمیں اپنی زیارت سے مشرف فرما کر ہمیں اپنے اعوان و مددگاروں میں شامل فرماؤ یا کریم ابن کریم مولا کرم فرماؤ عفو درگزر فرماؤ جو آپ کو اپنے جدا طہر سے وراثت میں ملی ہے انت الکریم المکرم انت الکریم الاکرام انت الجواد الکریم یا ولی الاحسان یا رحمن الدنیا والاخرہ یا کریم تکرمت با تکرّم والکرّم فی کرم کرمک یا کریم لطف و کرم فرمائیں

یا مولا صاحب الزمان عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ آپ وہ عزیز ہیں کہ سارے انبیا و اولیا علیہم السلام آپ کی ملاقات کا انتظار رکھتے ہیں وہ سب اپنے آپ کو آپ کے ظہور کی تمہید سمجھتے ہیں اے بہترین فرزندِ خلقِ خدا انبیا علیہم السلام اور ملائکہ آپ کی محبت

میں خدا کے نزدیک ہوئے اپنے کمالات میں آپ کے نور پاک سے مکمل لیتے ہیں یا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُكَ وَاِرواحنا فداك خروچ پاک فرمائیں اہل زمین و سائین آپ کے خروچ سے خوش ہوں گے خصوصاً آپ کا پاک خاندان خوشیوں سے مسرور ہو جائے گا یا مولا کریم یا کوئی ایسا راستہ ہے کہ جہاں آپ رہتے ہیں ہم آپ کے در کے کتوں کی حیثیت سے وہاں رہ جائیں آپ کے حضور و فیض سے بہرہ مند ہوں میں آپ کے کرم و فضل سے سوال کرتا ہوں آپ اپنے دوستوں کی فہرست میں میرا نام لکھ دیں محو اثبات آپ کے دست کرم کا ایک ادنیٰ تصرف ہے میرے تاریک قلب کو اپنے نور پاک سے منور کر کے میرے شبستان کو منور کر دیں اے والدہ مقدسہ صلوات اللہ علیہا کے پاک لعل ہمیں اپنی معرفت و محبت سے سرشار کر دیجئے، آپ کو آپ کی پاک والدہ صلوات اللہ علیہا کا واسطہ آپ کو اپنے پاک بابا کا واسطہ آپ کو اپنے آبائے الطاہرین علیہم الصلوٰۃ والسلام کا واسطہ ہمیں قلب سلیم عطا فرمائیں، شک و شبہات سے بچا کر یقین کی منزل عطا فرمائیں، آپ کا کرم بالائے کرم ہے یا کریم مولا آپ کرم فرمائیں، آپ لطف و کرم کریں یا نہ کریں ہم آپ کا دروازہ رحمت نہ چھوڑیں گے آپ ہماری خطاؤں کو گناہوں کو نہ دیکھیں آپ اپنی رحمت کو دیکھیں آپ کا دراطہ وہ ہے کہ اگر جن وانس آپ سے متوسل ہوں تو آپ کے دراطہ سے محروم نہیں جاتے یا مولا کریم صلوات اللہ علیہ اگرچہ میں طرز گدائی سے واقف نہیں تو آپ تو آقائی سے واقف ہیں، اگر مجھے مانگنا نہیں آتا آپ تو عطا کرنا جانتے ہیں، آپ میں تو اتنی قوت و طاقت ہے کہ اگر چاہیں تو عظیم درخت کو اکھاڑ کے پھینک دیں ہمارے دلوں سے اسی طرح برائی اور شک

وشبہات کو اکھاڑ کے پھینک دیں اور یقین محکم کی منزل عطا فرمائیں ، یا مولا کریم کیا یہ ممکن نہیں علی ابن مہزیار یا علامہ حلی کی طرح یا کم از کم اس یہودی کی طرح کہ جنہیں آپ کے کرم نے نوازا ہمیں بھی ایک لمحہ ایک دن ایک گھنٹہ آپ اپنی مجلس میں بیٹھنے کا موقع عنایت فرمائیں آپ اپنی نعمت عظمیٰ سے کرم فرمائیں آپ کا لطف و کرم اس سے بلند و بالا ہے آپ اپنی رحمت سے مایوس نہ کریں

﴿ عظمت نعلین ﴾

جیسا کہ یہ بھی روایت ہے کہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ اس وقت تک ظہور نہ فرمائیں گے جب تک آپ کی نعلین مبارک کے تسمے توحید کے اسرار بیان نہ کرنے لگ جائیں

کوئی شخص کہہ سکتا ہے کہ یہ کیسے ممکن ہے تو اس کے جواب میں عرض کروں گا کہ اللہ جل جلالہ فرماتا ہے کہ کائنات کی ہر چیز اللہ جل جلالہ کی تسبیح کرتی ہے تو کیا شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ کی نعلین تسبیح نہیں کرتی ہوگی؟ یہ بھی مسلمہ ہے کہ ہر چیز کی تسبیح ایک دوسرے سے جداگانہ ہے اس لئے ممکن ہے کہ شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ کی نعلین کی تسبیح اسرار الہی سے متعلق ہو ہم تو امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ کی نعلین پاک کو بھی نہ سمجھ سکے ہیں اور نہ سمجھ سکتے ہیں پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ ہم اپنے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ کو سمجھ سکیں؟

یہ جو غیبت میں انتظار ہو رہا ہے گویا شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ چاہتے یہ ہیں کہ انسانیت علم کی اس سطح پر آجائے کہ ہماری نعلین پاک کا علم برداشت کر سکے

مولا اس وقت تشریف لائیں گے جب تا حد اکتساب عقل کامل ہوگی، اور غیر اکتسابی حدود میں عقول میں جو کمی ہوگی اس کو مولا آ کر خود پورا فرمائیں گے یعنی اس وقت شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ تمام مومنین کے سر پر اپنا دست مبارک پھیریں گے جس کے عقل میں کمی ہوگی وہ کامل العقل ہو جائے گا..... ابھی تو ہم نعلین مبارک کی عظمت کو سمجھنے سے قاصر ہیں

﴿ سرداب مبارک ﴾

باب سرداب وہ باب ہے جس کو نظام کائنات کی حفاظت کیلئے چنا گیا تھا ابتداءً وجود کائنات سے لے کر قیامت تک قیام قسط کیلئے مبعوث کیا گیا ہے قسط کے معنی ہیں ہر صاحب حق کو اس کا حق دینا سرداب سرکار امام علی نقی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بنوائی تھی جب سرکار سے پوچھا گیا مولا یہاں چھپ کے عبادت کیوں کرتے ہیں تو مولا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا یہاں بڑی حجت کو رہنا ہے اللہ کی سب سے بڑی حجت یعنی حجت الکبریٰ شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ ہیں ہر زائر سرداب کے دروازے پر کھڑے ہو کے عرض کرتا ہے کہ پالنے والے یہ وہ جگہ ہے جسے تو نے خود تطہیر بخشی یہ صحن کا وہ حصہ ہے جسے تو نے شرف دیا پاکیزہ کیا 'زکی' بنایا

اللہ جل جلالہ نے سورہ مریم میں فرمایا ہے کہ جب جناب جبریل علیہ السلام تشریف لائے تو انہوں نے جناب مریم سلام اللہ علیہا کو یہ بشارت دی کہ..... لاہب لك غلاما زکیا..... یعنی ہم آپ کو زکی غلام دینے کیلئے آئے ہیں..... دوسری طرف زیارت سے ثابت ہے کہ شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کے سرداب مبارک

و مقدس کی زمین زکی ہے یوں سمجھیں کہ ایک طرف اللہ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زکی بنایا ہے تو دوسری طرف شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللہ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کی نعلین پاک سے روندی ہوئی زمین اتنی طاہر بنا دی جتنا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طینت تھی، اب آپ خود سوچیں کہ اللہ جانے امام زمانہ عَجَلُ اللہ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کی نعلین پاک کی کیا شان و عظمت ہوگی اللہ جانے نعلین پاک کے بعد قدم مہمنت لزوم کتنے مقدس و عظیم ہوں گے؟ کتنے مبارک و مسعود ہوں گے؟

زیارت سرداب میں ہم یہ عرض کرتے ہیں ”پروردگار اس سرداب کے اندر تو نے توحید کی دلیلوں کو ظاہر کیا“

آپ 60 جگہ دلیل دیں گے کہ اللہ ہر جگہ ہے کہ جیسے امیر المومنین علیہ الصلوٰت والسلام نے 40 جگہ مہمان ہو کے بتایا تھا کہ اللہ جل جلالہ اس طرح ہر جگہ موجود ہے جس طرح اس کا مظہر تام موجود ہے

اسی طرح ہم سرداب مبارک و مقدس کی زیارت میں کہتے ہیں

”اس سرداب میں وہ رہتے ہیں جو عرش مجید کے اشباح ہیں“

حقیقت یہ ہے کہ ان کا ظاہر بدن عرش اعظم کا عکس ہے اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ آئینے میں جو شکل نظر آئے وہ اشباح [عکس] ہوتی ہے

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اگر کوئی حملہ کرنے والا اشباح پر حملہ کرے گا تو آئینہ ٹوٹ جائے گا مگر اشباح پر کوئی زد نہیں ہوگی اور ہمارے شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللہ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ

عرش مجید کے اشباح ہیں اس لئے اگر کوئی بد بخت انہیں نقصان پہنچانا

چاہے گا تو عرش فنا ہو سکتا ہے امام زمانہ عَجَلُ اللہ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کا بال بھی بیکا نہیں ہو سکتا

بعض کتب میں جو یہ روایت ہے کہ کوفے کی ایک ملعونہ نعوذ باللہ شہنشاہ زمانہ

عَجَلُ اللَّهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کو شہید کرے گی اب اس کی سچائی کو خود دیکھ لیں کیونکہ یہ اشباح عرش ہیں اول تو کسی بوڑھی کھوسٹ عجزہ کا عرش پر حملہ کرنے کا کوئی امکان ہی موجود نہیں ہے اور اگر کر بھی لے تو نقصان پھر بھی عرش ہی کو پہنچنے کا امکان ہوگا نہ کہ اشباح عرش کو، اب آپ سوچیں کہ کیا کسی میں جرأت و طاقت موجود ہے کہ وہ عرشِ الہی کو نقصان پہنچا سکے؟

میرے مولا کریم عَجَلُ اللَّهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ سے محبت کرنے والو! ہمارے شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللَّهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ تو کل کائنات کی علت بقا ہیں ان کی وجہ سے کائنات باقی ہے اسی لئے ہم زیارت میں عرض کرتے ہیں اے پروردگار یہ وہ شہنشاہ ہیں جن کے ذریعے تو کائنات کے نظام کی حفاظت کر رہا ہے

یہ بات بھی عرض کرتا چلوں کہ پہلے عالم اجسام ہوتا ہے اس کے اندر عالم اشباح ہوتا ہے، عالم اشباح میں ارواح ہوتے ہیں، عالم ارواح میں انوار ہوتے ہیں، عالم انوار میں اللہ کے اسرار ہوتے ہیں

اب خود سوچیں کہ ہمارے شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللَّهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی شان کیا ہے اور خود سوچیں کہ کیا کوئی مائی کالال اللہ کے اسرار کو سمجھ سکتا؟

حقیقت تو یہ ہے کہ جب ہم مولا کریم عَجَلُ اللَّهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے رہنے والی جگہ سرداب کو سمجھ نہیں سکتے مولا کریم عَجَلُ اللَّهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کو کیسے سمجھ سکتے ہیں؟

﴿ جزیرہ خضر اور انصار ﴾

بھائیو! ہمارے کتب غیبت میں ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے بارے میں لکھا ہے کہ انہوں نے اپنی پاک اولاد کیلئے کئی جزائر آباد فرمائے ہیں جنہیں جزائر

خضرا کہا جاتا ہے اور ان کی جو تعداد ماضی میں بیان ہوئی تھی وہ پانچ تھی زاہرہ مبارکہ ظلوم عنایتیں خضرہ اور آج جدید سائنس دان بھی ایسے جزائر کو دریافت کر چکے ہیں کہ جن تک ان کی رسائی ناممکن ہے جنہیں وہ بارموداز کے نام سے جانتے ہیں اور وہ ان کی تعداد اب بہت زیادہ بیان کرتے ہیں اس کی شاید یہ وجہ ہو کہ پاک اولاد علیہم الصلوٰات والسلام میں اضافے کی وجہ سے دیگر جزائر کو بھی اپنے تصرف لایا گیا ہو..... آج ان جزائر کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کیلئے پوری دنیا ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی ہے مگر سوائے ناکامی کوئی کچھ نہیں مل رہا اور وہاں ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی پاک اولاد علیہم الصلوٰات والسلام کروڑوں کی تعداد میں آباد ہے اور جب علی بن فاضل مازندرانی وہاں تشریف لے گئے تو انہوں نے دیکھا تھا کہ 70 ہزار مومن جزیرہ خضراء میں میرے مولا کے پوتے شمس الدین سلام اللہ علیہ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے وہاں ہر ماہ کے وسط میں تین سو مولا کے اصحاب تلوار حمل کر کے مولا کو بلاتے ہیں تیرہ کی تعداد وہاں بھی کم ہے..... آج ہمیں معلوم نہیں کہ وہاں کیا صورت حال ہے کیونکہ اولاد پاک علیہم الصلوٰات والسلام کے اضافے کے بعد تو وہاں کی آبادی اور نظام میں بھی ارتقا ہوا ہوگا

دعا کریں کہ وہ روز سعید جلدی آئے جب ہم اپنے زمانے کے امام عجل اللہ فرجہ الشریف کی حکومت کو پوری دنیا پر قائم دیکھیں اور یہ پوری دنیا خضرا بن جائے

آمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یَا مَوْلَا کَرِیْمٍ عَجَلِ اللّٰهُ فَرْجَکَ وَسَهِّلِ اللّٰهُ مَخْرَجَکَ
 بَابِ سَوْمِ

﴿ حَقُوقٌ وَفَرَائِضٌ ﴾

﴿ حَقُوقٌ وَفَرَائِضٌ کِی اہمیت ﴾

ہماری موجودہ صورت حال یہ ہے کہ ہمارے مجالس و عزادری میں اپنے زمانے کے امام اپنے ہادی اپنے رہبر اور اپنے محسن حقیقی کا ذکر تک موجود نہیں ہے کیا تمسک کیلئے یہی کافی ہے کہ ہم فقط پندرہ شعبان المعظم کو عریضہ پیش کرتے رہیں یا خطبہ جمعہ میں ان کا نام پاک سن کر احتراماً کھڑے ہوتے رہیں یا سلام میں وجعلنی من اعوانک وانصارک کہہ کر اپنے دامن کو سمیٹ لیتے رہیں کیا یہی حکم رسالت ہے؟

کیا جبرائیل علیہ السلام آ کر ہمیں سمجھائے کہ سرکار زمانہ عَجَلِ اللّٰهِ فَرَجَ الشَّرِیْفِ کا آپ پر کیا حق ہے؟ ہماری مجالس میں اور سب کچھ ہوتا ہے لیکن سرکار زمانہ عَجَلِ اللّٰهِ فَرَجَ الشَّرِیْفِ کا حق بیان کرنے والا نہ علما میں نظر آتا ہے اور نہ ذاکرین میں حتیٰ کہ ان کا ذکر پاک تک نہیں کیا جاتا، بھائیو اگر گمراہی و ہلاکت سے بچنا ہے تو اس کیلئے ہمیں امام زمانہ عَجَلِ اللّٰهِ فَرَجَ الشَّرِیْفِ کے حقوق بجالانے ہوں گے جیسا کہ شہنشاہ معظم صادق آل محمد علیہ الصلوٰت والسلام کا فرمان مقدس ہے کہ امام زمانہ عَجَلِ اللّٰهِ فَرَجَ الشَّرِیْفِ کے ظہور سے پہلے جو لوگ گمراہ و ہلاک ہوں گے وہ سب سے پہلے ہماری

ولایت کو ترک کریں گے اور دوسرا ہمارے حقوق کا انکار کریں گے ہم اگر سوچیں کہ اس وقت امام زمانہ، اولی الامر، شہنشاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصی، اہل بیت نبوت و رسالت علیہم الصلوٰۃ والسلام کے وارث حقیقی اور اہل زمین کی جائے امان کون ہیں تو یقیناً یہی جواب ملے گا کہ وہ ہمارے آقا و مولا صاحب العصر و زمان عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ ہی ہیں تو پھر ہم ان سے یہ مجرمانہ غفلت کیوں برت رہے ہیں؟

اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرو لیکن فرمان ہے کہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی راہ میں خرچ کرنے سے ایک کے بدلے سات سولیں گے آخرت میں احد پہاڑ سے زیادہ ملے گا، آج سے اپنے مال میں ایک حصہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا رکھ لو امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے حقوق میں سے یہ بھی ایک حق عظیم ہے جو کسی طرح معاف نہیں ہوگا

اسی طرح مومنین کے مومنین پر سات حق واجب ہیں ایک کا تارک خدا کی دوستی و اطاعت سے باہر ہے مومن کا حق ادا کرنے سے بہتر کوئی عبادت نہیں ہے ہم مومنین کے حقوق کی پرواہ کرتے ہی نہیں حالانکہ مومن جناب زرارہ بن اعین، صفوان بن یحییٰ، محمد بن مسلم، ابو بصیرہ تھے جو ہمارے لئے راہیں متعین فرما کر گئے ہیں کہ وہ ہر روز ایک سو پچاس رکعت نماز پڑھتے تھے سال میں تین ماہ روزے رکھتے تھے تین مرتبہ اپنے اموال سے زکوٰۃ ادا کرتے تھے ان کے دو ساتھی اور تھے آپس میں معاہدہ ہوا کہ جو شخص ہم سے زندہ رہے وہ دوسرے کے اعمال خیر بجالائے صفوان کے دونوں دوست فوت ہو گئے اپنی نماز پڑھتے تھے اور 51 رکعت دوستوں کی نماز پڑھتے تھے رجب، شعبان میں

ان کیلئے روزے رکھتے تھے ماہ رمضان میں اپنے روزے رکھتے تھے اسی طرح اپنے طرف سے الگ اور دوستوں کی طرف سے الگ زکوٰۃ دیتے تھے اسی بات سے ہم یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ جب ایک مومن بھائی کے حقوق کی اتنی اہمیت ہے تو امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کے حقوق کی ادائیگی کتنی اہم ہے..... ان حالات میں علماء کا فریضہ ہے کہ لوگوں کو درس عرفان نبوت و امامت دے کر در امامت پر لائیں اور احکام شریعت کا احیا کریں

﴿ اجمالی حقوق و فرائض ﴾

بھائیو جناب شہنشاہ صادق آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا کہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کے حقوق میں سے پہلا حق معرفت امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کا حصول اور ان کے ذکر پاک کی ترویج ہے

اس کے بارے میں آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ اگر معرفت نہیں تو انسان کی موت جاہلیت کفر کی موت ہے کیونکہ جہالت اور جاہلیت میں فرق ہے جہالت لاعلمی ہوتی ہے جس پر سزا کم ہوتی ہے اور جاہلیت انکارِ عمد کے مترادف ہوتی ہے جس کی سزا انتہائی سخت ہے

دوسرا حق انتظارِ فرج ہے جو واجب ہے

تیسرا حق خمس ہے جو کسی صورت میں معاف نہیں کیا جائے گا اور یہ حق نہ آج کسی کو معاف ہے اور نہ کل ہوگا

چوتھا حق ان کے ظہور کی دعا مانگنا یعنی دعائے تعجیلِ فرج ہے اس دور میں ہر مومن کا فرض ہے کہ وہ دن رات اپنی نمازوں میں دعائے تعجیلِ فرج کرے

﴿ حق والدیت ﴾

بھائیو ہمارے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ جملہ مومنین کیلئے شفیق والدین کی طرح ہیں اور ہمیں کلامِ الہی میں تاکید ہوئی ہے کہ وبالوالدین احسانا یعنی والدین کے ساتھ احسان کرو..... اس کی تفسیر میں منقول ہے کہ ہر امام علیہ الصلوٰت والسلام اپنے اپنے زمانہ میں اپنی اپنی رعیت کا باپ ہوتا ہے ہر اولاد اپنے باپ سے جو حاجت ہوگی طلب کرے گی دکھ، درد، مصائب تمام اپنے والد سے عرض کرے گی، امیر المومنین علیہ الصلوٰت والسلام و امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا لقب ابوترا ب ہے اس لحاظ سے بھی یہ تمام خاکی انسانوں کے باپ ہیں جو اپنے باپ کے حقوق سے غافل ہو اور باپ بھی وہ جو روحانی باپ ہو، پرورش کرنے والا ہو باپ تو کافر بھی ہو سکتا ہے منافق بھی ہو سکتا ہے ہم ایسے شفیق باپ کا ذکر نہ اپنی محفل میں کرتے ہیں اور نہ ہی مجالس میں حالانکہ سرکار امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ ہمارے شفیق والد ہیں

اس دور میں ہر مومن کو ہر رات امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی زیارت کی خاطر نماز تو سہل پڑھنا چاہئے اور نماز تو بہ بھی پڑھنا چاہئے اور یہ بھی سمجھ لینا چاہئے کہ جب تک مولا پاک عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی طرف سے جواب نہ ملے خود کو ٹھیک نہیں سمجھنا چاہئے

یہ بات بھی یاد رکھنا چاہئے کہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے ظہور کے بعد تو بہ کا دروازہ بند ہو جائے گا، ہم سے جو گناہ یہاں سرزد ہوتے ہیں ان کا ازالہ اس طرح کریں جس طرح امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ نے بتایا ہے کہ ہر رات سجدہ

میں لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین 300 سو مرتبہ پڑھیں
 تاکہ ہم سے جو گناہ ہوئے ہیں وہ مولا ہمیں معاف کر دیں
 طریقہ نماز توبہ و توسل عرض کرتا ہوں

﴿ طریقہ نماز توبہ ﴾

پہلے غسل بہ نیت نماز توبہ کرنا ہے پھر وضو کرنا ہے اس کے بعد دو رکعت نماز ادا
 کرنا ہے ہر رکعت میں سورۃ حمد کے بعد قل هو اللہ 34 مرتبہ قل اعوذ برب
 الفلق ایک مرتبہ قل اعوذ برب الناس ایک مرتبہ پڑھ کر 70 مرتبہ استغفر اللہ
 کی تلاوت کریں

یہ باقی نماز نماز صبح کی طرح ادا کرنا ہے اختتام پہ چند مرتبہ لا حول ولا قوۃ الا
 باللہ پڑھیں اس کے بعد یہ دعا کرنا ہے

یا عزیز یا غفار اغفر لی ذنوبی و ذنوب جمیع المومنین و المومنات
 فانہ لا یغفر الذنوب الا انت

حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس طرح توبہ کرنے والے کی توبہ کی
 قبولیت کی ضمانت دی ہے اس کے بعد نماز توسل برائے زیارت ادا کریں

﴿ نماز توسل ﴾

یہ نماز دو رکعت ہوتی ہے اس نماز کو توسل بہ امام زمانہ علیہ الصلوٰات والسلام
 کی نیت سے ادا کرے سب سے پہلے سورہ الحمد (فاتحہ) شروع کرنا ہے جب
 اس فقرے پر پہنچیں تو اس فقرے کو ایک سو مرتبہ دہرائیں اس لیے اس نماز
 میں تسبیح کو دائیں ہاتھ میں رکھیں

ایاک نعبد و ایاک نستعین (100 مرتبہ) اس کے بعد جب یہ سو مرتبہ مکمل ہو

جائے تو پھر آگے مکمل کریں یعنی اهدنا الصراط سے لیکرو الضالین تک مکمل کریں اس کے بعد سورۃ القدر یعنی انا انزلناہ کو سات مرتبہ پڑھ لیں اس کے بعد اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں آجائیں رکوع میں سبحان ربی العظیم وبحمدہ 7 مرتبہ پڑھیں پھر قیام میں واپس آجائیں اور یہاں سمع اللہ لمن حمدہ پڑھ کر سجدے میں چلے جائیں اور سجدے کی تسبیح 7 مرتبہ ادا کریں یعنی سبحان ربی العلی وبحمدہ 7 مرتبہ پڑھیں

اس طرح دوسری رکعت بھی پڑھنا ہے سورہ حمد میں ایاک نعبد و ایاک نستعین سو مرتبہ پڑھ کر مکمل کرنا ہے اس کے بعد سورہ قدر پڑھیں یا سورہ اخلاص یعنی قل هو اللہ احد ان میں سے جو پڑھیں سات مرتبہ پڑھیں اس کے بعد میں قنوت کا اضافہ کرنا ہے سورۃ قدر کے بعد دعا کریں اور دعا میں دعا تعجیل فرج یعنی اللہم کن لولیک کی تلاوت کریں اور آخر میں صلوات کاملہ (یا رب محمد و آل محمد) آخر تک چالیس مرتبہ ادا کریں اس کے بعد پہلی رکعت کی طرح اس رکعت کو مکمل کریں تشهد اور سلام کے فوراً بعد سجدے میں چلے جائیں اب یوں سمجھیں کہ آپ بارگاہ امام علیہ الصلوٰات والسلام میں پہنچ چکے ہیں سجدے میں جانے کے بعد فوراً ایک سانس میں جتنی استغفار کر سکیں کر لیں

اس دور کے مومنین کو جب کوئی مشکل درپیش ہو تو امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَزَجَّةَ الشَّرِيفِ کو عریضہ پیش کرنا چاہیے اور یہ استغاثہ بھی بلند کریں

یا مولا صاحب الزمان عَجَلُ اللّٰهِ فَزَجَلْ ادرکنی ولا تهلکنی

اور.....

یا مولاً یا ہادی یا مہدی علیک السلام

یہ ورد 313 مرتبہ یا 595 مرتبہ کرنے سے ہر مشکل حل ہو جاتی ہے یہ نماز فجر کے بعد آنکھیں بند کر کے ذہن میں جناب امام زمانہ صلوات اللہ علیہ کا تصور رکھ کر پڑھیں

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کی ملاقات کیلئے عمل بجلائیں تاکہ مولا پاک کی زیارت سے مشرف ہو کر ابدی سکون حاصل کریں

مومنین کو چاہیے کہ خداوند کریم سے جب بھی سوال کریں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کے حق کا واسطہ دے کر سوال کریں وہ سوال رد نہ ہوگا یہ بھی یاد رکھیں کہ شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ سے جب کوئی مشکل حل کروانا ہو تو انہیں ان کی

والدہ پاک صلوات اللہ علیہا کا واسطہ دے کر دعا مانگنا چاہیے

مومنین کو چاہیے کہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کو نیک عمل ہدیہ پیش کریں جیسے قرآن پاک کی تلاوت و زیارت ہے، حج ہے، عمرہ ہے، ماتم ہے، عزاداری ہے، اسی طرح کے دیگر نیک اعمال ہیں اور خصوصی طور پر مجالس عزا کا انعقاد اس نیت سے ہو کہ میں یہ مجالس پاک امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کی طرف سے کر رہا ہوں اور ان مجالس میں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کے ظہور و سلامتی و

تجدید بیعت کی دعا کریں دعا عہد، دعائے ندبہ، دعائے تعجیل فرج کو پڑھیں

اس دور میں ہمارے مجالس میں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کی بارگاہ میں آواز

بلند کر یعنی یک زباں ہو کر یہ صدا کرنا چاہیے

یا مولا العجل العجل کہ مولا جلدی تشریف لائیں

﴿ ربط و ارتباط ﴾

دور غیبت کے مومنین کو یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ ہم نہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب ہیں، نہ حضرت امیر المومنین علیہ الصلوٰت والسلام کے اور نہ مولا شہنشاہ کربلا علیہ الصلوٰت والسلام کے اصحاب ہیں بلکہ ہم اپنے زمانے کے شہنشاہ مولا صاحب الزمان عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے ناصر و مددگار ہیں مگر ہم اپنے آنے والے شہنشاہ مولا و آقا سے کیوں نا آشنا ہیں

ارشاد قدرت ہے..... یا ایہا الذین امنوا صبر و وصابر و ورباطو اے ایمان والو تم دور غیبت میں صبر کرو اور دوسرے مومنین کو بھی تلقین صبر کرو اور اپنے زمانے کے شہنشاہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ سے رابطہ پیدا کرو..... افسوس کہ ہم نے اس فرمان پر عمل بھی نہیں کیا اور ہم مومن بھی کہلاتے ہیں اس لئے میں مومنین سے گزارش کروں گا کہ وہ اپنی دعاؤں میں چاہے دعائے قنوت ہو یا کوئی اور دعا ہمیں ہر دعا میں خداوند کریم سے مولا کی خیر مانگنا چاہیے یعنی ہر دعا میں اللہم کن لولیك پڑھنی چاہیے اور دعا بھی کرنا چاہیے

﴿ ربط و فیض ﴾

فیض سرکار امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ دو قسم کا ہے ایک جسمانی ایک روحانی، فیض روحانی اس کو پہنچ سکتا ہے جس میں نور عقل ہو دل میں شمع ایمان روشن ہو، سب سے بڑا فیض یہ ہے کہ مومنین کے دلوں سے وسواس شیطانی اپنی قوت و تصرف سے دفع کرتے ہیں تصرف کا ظہور ولی متصرف ولی زمان سے ہوتا ہے امام زمانہ علیہ الصلوٰت والسلام مومنین کے دلوں سے وسواس شیطانی کو دور کر کے مومنین

کے دلوں کو روح ایمان سے تازہ کرتے ہیں اگر کبھی کسی فعل میں وسوسہ شیطانی پیدا ہو تو اس وقت امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ جو ولی الزمان علیہ الصلوٰت والسلام ہیں ان کی طرف رجوع کرنے سے وسوسہ فوراً رفع ہو جائے گا

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ دراصل غائب نہیں ہیں دنیا سے معدوم نہیں بلکہ لوگ عقائد باطلہ و فسق و فجور کے پردے اپنی بصیرت و بصارت پر ڈال کر خود فیض سے محروم ہو گئے ہیں یہ حجابات اگر نہ ہوں معرفت ہو دل میں نور ایمان رکھتا ہو گناہوں کی آلودگی سے پاک ہو وہ امام زمانہ علیہ الصلوٰت والسلام کی خدمت میں پہنچ سکتا ہے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی زیارت سے مشرف ہو سکتا ہے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ سے مسائل پوچھ سکتا ہے بہت سے مومنین امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی خدمت میں پہنچے ہیں جن کے نام کتب غیبت میں موجود ہیں

﴿ عرفا کا رویہ اور محبت و تشویق و ارتباط ﴾

عارف لوگ ایک دوسرے کے دوست اس لئے بنتے ہیں کہ ایک ساتھ بیٹھ کر اپنے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کو یاد کریں ان کے فراق میں آنسو بہائیں ان کے اجڑے گھروں کی آبادی کیلئے دعا کریں جو صدیوں سے ویران ہیں دنیا پہ جو گھر بھی ویران ہوتا ہے وہ آخر کار آباد تو ہوتا ہی ہے، صدیوں سے پاک گھر کیوں ویران ہے یہ گھر جلدی آباد ہو

بہی التجار و روحانی درجات تک پہنچنے کا ذریعہ ہے خاندان عظمت و طہارت علیہم الصلوٰت والسلام سے توسل اور دل میں ان کی محبت ہونا ضروری ہے واجبات کی ادائیگی کے بعد ہر چیز سے بہتر آئمہ علیہم الصلوٰت والسلام کی زیارت امام زادوں کی

زیارت سادات کا احترام اور ان سے عشق و لگاؤ کا اظہار ہے، مومن کسب کمالات کیلئے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَزَجَعَهُ الشَّرِيف سے مدد طلب کر کے درجات عالیہ تک پہنچ سکتا ہے کسی پر اگر سیر و سلوک کے دروازے بند ہو جائیں تو کسی بھی امام کی طرف رجوع کر کے بند دروازے کھلو سکتا ہے

این السبب المتصل بین الارض والسماء کہاں ہیں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَزَجَعَهُ الشَّرِيف جو خدا سے خلق کیلئے فیوض کا سبب ہیں انسان جتنا روحانی ترقی میں آگے بڑھتا ہے اتنا اس سے صفات حیوانی دبتی جاتی ہے یہاں تک کہ ساری جسمانی طاقت روحانی طاقت کے زیر اثر ہو جاتی ہے پہلے مناجات میں لذت محسوس ہو زیارت کے ابتدائی اذن دخول کے وقت زائر عرض کرتا ہے کہ پروردگار ان کی مناجات کی لذت کیلئے میرے فہم و ادراک کو کھول دے محبوب کے ذکر سے لذت حاصل ہوتی ہے کم از کم 100 مرتبہ یا مولا صاحب الزمان علیہ الصلوٰات والسلام کا ورد کرے، ذکر پاک جب محبت سے کرتے ہیں تو مالک حاضر ہو جاتے ہیں اچانک خوشبو محسوس کرتے ہیں ملا آقا جان جب تک مجلس میں خوشبو نہ پھیل جاتی مجلس پاک کو جاری رکھتے تھے جب تک عزاخانہ معطر نہ ہو جاتا مجلس کو جاری رکھتے تھے آہستہ آہستہ روحانیت بڑھتی ہے پھر ملائکہ کی تسبیح انسان سننے لگتا ہے..... ایک بزرگ زیارت عاشورہ پڑھتے تھے کبھی ترک نہ کی ایک دن وہ ملائکہ کی تسبیح سننے لگے پھر ملائکہ کے ساتھ تسبیح پڑھنا شروع کی یکا یک آنکھوں میں آنسو آگئے کمرہ روشن ہو گیا گھر کی پوری فضا بقعہ نور بن گئی پہلے مناجات میں لذت محسوس کرو پھر سو گھننے کی طاقت پھر قوت بینائی جو شخص ملائکہ کو دیکھنے میں کامیاب ہو گیا وہ ایک دن اپنے آقا شہنشاہ کریم ابن کریم

مولا صاحب الزمان عَجَّلَ اللهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ کی زیارت سے بھی مشرف ہوگا جب یہ منزل نصیب ہو مولا پاک کے قدموں میں سجدہ ریز ہو جانا، ہاتھوں کو بوسہ دینا مولا سے گفتگو کرنا

علی ابن مہزیار کی طرح مولا پاک کا مہمان بن جانا یہ سب باتیں اس وقت حاصل ہوں گی جب ہم نفس کی مخالفت کریں گے ہم صفاتِ الہی کا آئینہ بن جائیں گے ہمارے چشم و گوش خدائے سمیع و بصیر کے مظہر بن جائیں گے ہماری زبان خدائے کریم کی باتیں کرنے لگ جائے گی روحانی غذا حاصل کرنے کیلئے آل محمد علیہ الصلوٰت والسلام کے فضائل بیان کرے گی، ملا آقا جان امام زمانہ عَجَّلَ اللهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ کے فراق میں اتنا روتے تھے کہ جیسے بارش میں پر نالا بہتا ہے ہم نے اپنے مولا کے فراق میں کبھی گریہ و بکا نہ کیا ہمیں مولا کے فراق کا احساس تک نہیں

حضرت یعقوب علیہ السلام کے گیارہ فرزند تھے ایک یوسف علیہ السلام نظر سے اوجھل ہو گئے ان کے فراق میں اتنا گریہ و بکا کیا کہ آنکھیں سفید ہو گئیں ہم اپنے مولا کے فراق میں کتنا رورہے ہیں ہماری اولاد اگر نظروں سے غائب ہو جائے ہم اتنا روئیں گے جس کی کوئی حد نہیں ہے ہم تشہد میں گواہی دیتے ہیں بجز خدا و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و امیر المومنین و اولاد امیر المومنین علیہ الصلوٰت والسلام کے کوئی محبوب نہیں زبان پر محبت کا دعویٰ دل میں کسی اور سے محبت بیوی سے محبت اولاد سے محبت جن کا ہم فراق برداشت نہیں کر سکتے یہ ہے مجازی محبت جس میں ہم اتنا غرق ہیں کہ کوئی حد نہیں

﴿ محبت و عشق ﴾

ہمیں چاہیے کہ خدا تعالیٰ سے یہ دعا کریں خدا یا جن پاک ذوات علیہم الصلوٰت والسلام کو تو محبوب رکھتا ہے ان کی محبت کے نور سے ہمارے دلوں کو منور فرما، اور ہر وہ فرد جو ان پاک ذوات علیہم الصلوٰت والسلام کو محبوب رکھتا ہے اس کی محبت کو ہمارے دلوں میں جگہ عطا فرما، ہر اس کام سے محبت عطا فرما جو ہم کو آپ کے قریب کر دے، یا رب چشم محبت و لطف کی ہم پر نگاہ فرما، محبوب حقیقی سے مناجات کی توفیق عطا فرما، ہمارے قلب کو غیر کی محبت سے محفوظ رکھ، ہمیں حب دنیا کی آلائش سے دور رکھ، ہمیں سائلین میں شمار کر، ہمارے قلوب کو رحمت الہی سے آشنا رکھ، وہ قلوب عطا فرما جو تیرے عشق میں بیقرار رہیں، عاشق کا دل اسرار ماوٰیٰ کا محرم راز ہے ماوٰیٰ کا راز یہی ہے کہ مولا امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام سے محبت کے بغیر تو حید بے معنی ہے

زمانہ غیبت کبریٰ میں مولا علی علیہ الصلوٰت والسلام کی ولا کا معیار کیا ہے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی محبت و آپ کا انتظار، جب امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام کی محبت کی علامت ہی امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں جس خطہ جزیرہ خضراء میں قیام رکھتے ہیں وہ کرہ ارض کا دل ہے

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا ظہور پاک سین مخدومہ کونین صلوات اللہ علیہا کے زخموں پر مرہم ہے، آب حیات ہے، خدا تعالیٰ سے ہر وقت آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام کی خوشی طلب کرو خوشی کا ذکر خوشی کی دعا آدھی خوشی ہے دعا کرو گھر اطہر میں خوشی کی عید آئے

مومن کا فریضہ ہے کہ خدا سے اگر کوئی چیز طلب کرنا ہے تو مولا صاحب الزمان
 عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی شاہی طلب کرو کہ اے پروردگار اب تو ان مظلومین معصومین
 علیہم الصلوٰت والسلام کا انتقام لینے والا جہان میں تشریف لائے اور ہم خاندانِ تطہیر علیہم
 الصلوٰت والسلام کے گھراطہ میں خوشیاں جلد دیکھیں

()

ایہو گھرِ تطہیر دے وارثاں دا اللہ بھانویں ہٹروس پووے
 تخت تے تاج دا مالک جیوے تے نہ خون جہان تے رووے
 علیٰ اکبر بھین کوں گل لاوے کل داغ ہجر دے دھووے
 مخدومہ سین دے پچڑے دا اج راج جہان تے ہووے

﴿ رب الارض اور حقوق ﴾

رب الارض امام زمانہ عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ ہیں زمین میں رہنا، زراعت کرنا، مکان
 بنانا اس وقت حلال ہوگا جب امام زمانہ عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا خمس ادا کرو،
 کھانا، پینا، لباس، پہننا اس وقت حلال ہوگا جب تک حق امام زمانہ عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَةَ
 الشَّرِيفِ ادا کرو، اللہ کا ہر فعل ان سے صادر ہوتا ہے امام زمانہ عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کل
 کائنات کے ناظم ہیں اس وقت ساری مشیت، سارے ارادے، ساری
 رضا امام زمانہ عَجَلَ اللّٰهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے ساتھ ہے

﴿ حقوق و خمس ﴾

صادق آل محمد علیہ الصلوٰت والسلام نے فرمایا ہے جو چیز کمائی اس چیز میں ملکہ عالمین صلوٰت
 اللہ علیہا اور اس کی ذریت آئمہ علیہم الصلوٰت والسلام کا حق خمس واجب ہے کیونکہ خدا نے

ان پر صدقہ حرام کیا ہے

کما ملئت ظلما وجور جو ہم ہر جمعہ کے خطبے میں سنتے ہیں اس مفہوم کو سمجھنا

چاہئے

ظلم و جور سے مراد ہے دوسروں کے حقوق پر قبضہ کرنا یا دوسروں کے حقوق چھین کر اوروں کو دے دینا، اس سے ظاہر ہے مولا پہلے ہمیں آ کر ختم کریں گے کیونکہ ہم حقوق کی پرواہ کے بغیر اعمال بجالارہے ہیں پہلے حق ادا ہو پھر نمازیں ادا ہوں گی لیکن ہم نہ حق ادا کرتے ہیں نہ حقوق اخوان ادا کرتے ہیں نہ حق سادات ادا کرتے ہیں روز قیامت صاحبِ خمس کھڑے ہو کر دعویٰ دائر کرے گا یا اللہ ان لوگوں سے پوچھ کہ انہوں نے کس مال سے نکاح کیا تھا یعنی اگر حرام مال سے مہر ادا کر کے نکاح کیا گیا ہو گا تو وہ نکاح باطل قرار پائے گا اور اس نکاح سے جو اولاد ہوگی وہ بھی ناجائز شمار ہوگی

﴿ سادات پر حق ﴾

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف نے ایک سید کو فرمایا ہم ہمیشہ آپ کی خیر کے طالب ہیں جو آپ کو صحت و سلامتی پہنچ رہی ہے وہ ہمارے وسیلے سے ہے اور یہ آپ ہیں جو ہم سے قطع رحم کیا ہوا ہے آپ ہمیں یاد نہیں کرتے ہمیشہ دنیا کی فکر میں لگے رہتے ہو

میری تمام سادات و مومنین سے گزارش ہے خاص کر معظم خاندان سادات سے کہ آپ اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے قطع رحمی نہ کریں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف فرماتے ہیں ہم اگر ایک لمحہ تم سے اپنی رحمت ہٹالیں تو ہمارے دشمن

تمہیں مٹا دیں گے ایسے محسن اعظم کو اپنی دعاؤں میں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے، کیونکہ اس زمانہ کے سادات کی حیثیت اپنے امام زمانہ عَجَلُ اللہ فَرَجَهُ الشَّرِيف کی اولاد کی سی ہے اور اگر اولاد والد مہربان سے بیزار ہو جائے تو والد کو کتنا دکھ ہوتا ہے اسی بات کا احساس دلانا مقصود ہے کہ تمام سادات کو ہمہ اوقات اپنے امام زمانہ عَجَلُ اللہ فَرَجَهُ الشَّرِيف سے مربوط رہنا چاہیے اور ان سے قطع تعلقی یا بیزاری و نا آشنائی کا مرتکب نہیں ہونا چاہیے، حق تو یہ بنتا ہے کہ اٹھتے بیٹھتے مولا کو دعا کرتے رہیں

یا مولا صاحب الزمان ہر دم تجھے امان، ہو تیری خوشیوں کا اعلان، خوش ہو تیرا پاک خاندان آمین ثم آمین

()

منگو دعائیں شہنشاہ دی ابدی خیر ہو
 ہر دم امان ہووے جتھاں پاک پیر ہو
 پاکاندی ابدی عید کوں اصلوں نہ دیر ہو
 غیبت دی شب مکے اتے حق دی سویر ہو
 ملکوت دے لبائ اتے جاری ہے اے دعا
 یارب آوے جہان تے خضرا دا شہنشاہ

ماہ رمضان المبارک جو تمام مہینوں کا سردار ہے فرمان معصومین علیہم الصلوٰت والسلام ہے کہ سحری کے وقت ہمارے آخری فرزند کی پاکیزہ حکومت کیلئے دعا کیا کرو

اللهم نرغب اليك في دولة الكريم

امام جعفر صادق علیہ الصلوٰت والسلام فرماتے ہیں تمام لوگوں کی ایک حکومت ہوتی ہے

جس کا انتظار کرتے ہیں ہماری حکومت آخری زمانہ میں ظاہر ہوگی امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جو ہماری حکومت کے انتظار میں وقت گزار دے وہ اس شخص کے مانند ہے جو راہ خدا میں اپنے خون میں نہایا ہو ماضی میں دشمن سے اصول دین اور فروع دین کی حفاظت کرنا پڑتی تھی اس دور میں اصول دین کی حفاظت فروع دین سے بھی زیادہ ہے کیونکہ لوگوں کو اصول دین یعنی امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف سے ہٹایا جا رہا ہے، فروع دین کو اہمیت دی جا رہی ہے حالانکہ پہلے معرفت امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف ہے پھر نماز روزہ حج دیگر احکام ہیں خطبات میں مجالس میں نوحہ میں شاعری میں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف کو مرکزی مقام دیں فرض نمازوں میں دعائے تعجیل فرج قنوت میں پڑھیں علما کو چاہئے کہ حقوق ولی العصر عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف بیان کریں جمعہ و مخصوص ایام میں ذکر فضائل و مصائب امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف بیان کریں عقد و تزویج میں طلب مسرت آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام کی دعا کریں جنازہ و تدفین کے بعد اول دعائے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف پڑھیں مقامات مقدسہ کربلا معلی، نجف اشرف، کاظمین شریفین، مشہد مقدس میں جا کر دعائے ظہور امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف مانگیں، مومنین کرام کو بتائیں کہ جب شہنشاہ معظم امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف کا اسم مبارک یا قائم آل محمد یا مہدی عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف تلاوت کیا جائے تو تعظیماً کھڑا ہو کر ماتھے پہ ہاتھ رکھ کر صلوات پڑھ کر بابت انت و امی کہنا واجب ہے کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں مجالس میں صلوات پڑھائی جائے برائے تعجیل ظہور امام زمانہ صلوات، برائے انتقام مظلوم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور مجالس میں نعرہ تکبیر، نعرہ رسالت اور نعرہ حیدری کے ساتھ

ساتھ نعرہ جمت عَجَلِ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ اس طرح لگوائیں یا امام المنتظر العجل العجل، یا صاحب الزمان العجل العجل، اور سرائیکی زبان میں نعرہ اس طرح لگوائیں یا مولا صاحب الزمان ہر دم ہو وی امان کرو خوشیاں دا اعلان
 و سے پاک خاندان حق یا علی علیہ الصلوٰت والسلام

مجالس کے دوران امام زمانہ عَجَلِ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ سے مخاطب ہو کر عرض کریں ”مولا ہم آپ کو آپ کے جدا طہر کا پرسہ دیتے ہیں قبول فرمائیں مصائب میں جب آنسو جاری ہوں اس وقت بہتے آنسو کے ساتھ دعا کریں کہ مولا کے گھرا طہر میں جلد خوشیاں آئیں جس معصوم یا شہد اعلیہم السلام کا ذکر ہو خاص کر اس طرح دعا کریں مثلاً شہزادہ علی اکبر پاک علیہ الصلوٰت والسلام کا مصائب ہو تو شہزادے پاک کی شادی کی دعا کریں

شادی ڈکھاؤ مولا ہم مشکل مصطفیٰ دی

مسرور جگتے ہووے شہزادی انمادی

نوحہ خوان، شعراء کرام اپنے اپنے نوحوں میں اپنی اپنی شاعری میں امام زمانہ عَجَلِ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا ذکر کریں تاکہ لوگ اپنے امام زمانہ عَجَلِ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ سے غافل نہ ہوں فرائض مومنین کتاب جو کہ چھپ چکی ہے اس میں تمام فرائض بیان کئے گئے ہیں علما کرام، ذاکرین عظام، شعراء کرام اور بانیان مجالس، ماتمدار، عزا دار، موذن، پیش نماز، زمیندار، ملازمین، مہمان، میزبان، مستورات، سادات عظام گویا ہر مکتبہ فکر کے لوگوں پر امام زمانہ عَجَلِ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے جو حقوق عائد ہیں انہیں علیحدہ علیحدہ پوری وضاحت کے ساتھ اس کتاب میں بیان کیا گیا ہے

﴿ معرفت امام ﴾

دورِ غیبت کے مومنین کا اولین فریضہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيف کی معرفت کا حصول ہے اور یہ ایک ایسا فرض ہے کہ جس میں کسی کیلئے ذرا بھر بھی رعایت نہیں ہے چاہے کوئی بوڑھا ہے یا جوان ہے، عورت ہے یا مرد ہے

جب حصول معرفت کا مرحلہ اس ذاتِ کریم کے کرم سے طے ہو جائے اور ان کی محبت دل میں جوش مارنے لگے تو پھر محبت کے تقاضہ کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پاک ذات کے ذکر سے زبان کو معطر کریں کیونکہ انسانی فطرت یہی ہے کہ جس سے بھی وہ محبت کرتا ہے اس کا ذکر کثرت کے ساتھ کرتا ہے اور اس ذکر میں پاک خاندان علیہم الصلوٰت والسلام کی آبادی کی دعا شامل ہو کہ اسی میں محمد و آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام کی رضا اور ابدی مسرت کا راز مضمر ہے

اگر کوئی شخص یہ سوال کرے کہ کیا سرکارِ زمانہ ہماری دعا کے محتاج ہیں یا ہماری دعا سے ان کو کیا فائدہ ہے تو اُسے جواب دو کہ اللہ بے نیاز کو تیرے سجدوں کی کیا ضرورت ہے؟ سجدے اس لئے کئے جاتے ہیں کہ حق عبودیت ادا ہو امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيف کیلئے دعا اس لئے ضروری ہے کہ حق رعیت ادا ہو

سرکارِ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيف کے حقوق کے بارے میں آج تک اردو میں بہت کم کتابیں شائع کی گئی ہیں..... جس کی ضرورت سب سے زیادہ تھی اس ضرورت کو پورا کرنے کیلئے مخدوم سید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری اعلیٰ اللہ اقبالہ نے ایک کتاب طریق المنتظرین لکھی ہے اور بہت سی کتابیں لکھی ہیں جس میں حقوق سرکار کے بارے میں وضاحت فرمائی ہے

اگر مومنین حضرات کو امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف سے محبت ہے تو وہ ان کتابوں کا ضرور مطالعہ کریں بہت سے ایسے حقائق کا علم ہوگا جو آپ کو معلوم نہیں ہم اگر خدا، رسول اور آل رسول علیہم الصلوٰت والسلام کا تقرب چاہتے ہیں تو آخری حجت اللہ کو ماننا پڑے گا، ان کے حقوق کو بجالانا ہوگا، ان سے رابطہ بھی رکھنا پڑے گا، ان کے حکم پر چلنا ہوگا، ان کی معرفت بھی حاصل کرنا ہوگی، جیسا کہ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص امام زمانہ علیہ الصلوٰت والسلام کی معرفت حاصل کئے بغیر مر جائے کفر و گمراہی، جاہلیت اور شرک کی موت مرا..... بغیر امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف اعمال بیکار اور بارگاہ ایزدی میں ناقابل قبول ہیں، شہنشاہ معظم امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف کا منکر گویا سارے معصومین علیہم الصلوٰت والسلام کا منکر ہے

جو حضرات منبر پاک پر آتے ہیں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف کا مختصر ذکر پاک کرتے ہیں کہ مولانا 255ھ 15 شعبان معظم کو تشریف لے آئے پھر غائب ہو گئے اذن الہی سے ظہور فرمائیں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے پیچھے نماز پڑھیں گے، اتنا تعارف کرانے کے بعد اپنا موضوع اور طرف موڑ لیتے ہیں، نہ غیبت صغریٰ، نہ غیبت کبریٰ بیان کرتے ہیں، نہ غیبت کے اسباب بتاتے ہیں، نہ علامت ظہور بتاتے ہیں، نہ حکومت کا قیام بتاتے ہیں، نہ رجعت بتاتے ہیں کہ رجعت میں کیا ہوگا، نہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف کے حقوق بتاتے ہیں، نہ یہ بتاتے ہیں کہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف کی غیبت میں ہماری کیا ذمہ داری ہے؟ حالانکہ اس زمانہ میں مولانا صاحب الزمان عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيف ہی اپنے اجداد طاہرین علیہم الصلوٰت والسلام کے حقیقی وارث ہیں اور مجالس عزائم ہم انہی کو اپنے پاک اجداد علیہم الصلوٰت والسلام (جو کہ مقتول جفا ہیں) کا پرسہ دینے کیلئے جاتے ہیں

دنیا داری میں ہم دیکھتے ہیں کہ جو بھی کسی مقتول کا پرسہ دینے کیلئے جاتا ہے وہ مقتول کے وارث سے چار سوال ضرور پوچھتا ہے کہ مقتول کون ہے؟ قاتل کون ہے؟ وجہ قتل کیا ہے؟ اور کیا اس مقتول کا کوئی ولی وارث بھی ہے؟ ہماری مجالس میں پہلے تین سوالوں کا جواب تو مل جاتا ہے جبکہ چوتھے سوال کا کوئی جواب ہمیں نہیں ملتا یعنی ہمیں اتنا تو بتایا جاتا ہے کہ قاتل کون ہے مقتول کون ہے قاتل بنی امیہ و بنی عباس ہیں مقتول محمدؐ و آل محمدؐ علیہم الصلوٰۃ والسلام اور وجہ قتل بھی بیان کی جاتی ہے مگر ان کے وارث کا کوئی پتہ نہیں جن کے خون کا وارث کبھی کر بلا کبھی نجف کبھی سامرہ کبھی کاظمین کبھی مشہد پاک میں گریہ و بکا کے ساتھ خون کے آنسو روتے ہیں ان کا کوئی ذکر تک نہیں کرتا حالانکہ سب سے زیادہ ضروری امر یہی ہے کہ مومنین کو بتایا جائے کہ ان مظلومین کے ایک پاک وارث عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ آج بھی موجود ہیں جو غیبت میں ہیں اور جب وہ تشریف لائیں گے تو اپنے اجداد طاہرین علیہم الصلوٰۃ والسلام پر کئے گئے تمام مظالم کا بدلہ بھی لیں گے اور ہمیں یہ دعا کرنا چاہیے کہ وہ جلد از جلد تشریف لائیں تاکہ یہ گھرا طہر دو بارہ آباد ہو

علماء کرام کا فریضہ تھا کہ جن کے ہاتھ میں قلم منہ میں زبان دماغ میں فکر تھی انہوں نے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ کے ساتھ انصاف نہیں کیا بلکہ فریضہ سے غفلت برتی، امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ کی معرفت پر کوئی کتاب نہ لکھی دیگر موضوعات پر ہزاروں کتابیں لکھی گئیں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ کے سلسلے میں جو کتابیں لکھی گئیں وہ بھی سو سے زیادہ کسی نے نہ لکھیں انتہائی افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ مال امام عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ جو اربوں روپے وصول کیا جاتا ہے اس سہم

میں امام عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا یعنی مالک کا اپنے مال میں اتنا حق بھی نہیں ہے کہ کم از کم اس کے ذاتی مال سے ہر سال اسی کے تعارف کیلئے ایک کتاب شائع کی جائے اور پوری ملت میں فی سبیل اللہ تقسیم کی جائے تاکہ امت مسلمہ کم از کم آپ کے وجود ذی جود سے واقف ہو جائے

کیا علماء کرام کا یہ حق بنتا ہے کہ وہ لوگوں کے دلوں میں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی محبت پیدا کریں، لوگوں کو ان کی زیارت کا شوق دلائیں، ہادی دوراں سے رابطہ قائم کرائیں لیکن امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے موضوع پر ایک ماہ یا ایک سال میں کوئی کتاب نہیں لکھی جاتی تاکہ مومنین اپنے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ سے غافل نہ ہوں، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مقدس ہے

ولم يعرف امام زمانہ مات میتتہ الجاہلیہ

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی غیبت میں علماء کرام، ذاکرین عظام، نوحہ خوان، شعراء کرام اور مومنین پر کون سی ذمہ داری ہے ان باتوں کا تذکرہ ہماری مجالس میں ہونا ضروری ہے اس سے حق امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی ادائیگی کا احساس اور شعور اجاگر ہوگا

اس دور غیبت میں علم زیادہ ہو چکا ہے ظاہراً حجت اللہ فی العالمین غیب ہیں دشمن دین لبادہ حق اوڑھ کر لوگوں کے دلوں میں وجود حجت عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے خصائص، فضائل، اختیارات اور عظمت کے بارے میں شکوک و شبہات پیدا کر رہے ہیں ان حالات میں علماء کا فریضہ ہے کہ لوگوں کو درس عرفان نبوت و امامت دے کر در امامت پر لائیں اور احکام شریعت کا احیا کریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و سہل اللہ مخرجک

باب چہارم

﴿ غیبت ﴾

﴿ مصلحت غیبت ﴾

یہ بات ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِیْفِ کی غیبت اور ان کا ظہور مصلحت پروردگار ہے جس کا علم امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِیْفِ کے ظہور کے بعد ہوگا یہ اللہ کے رازوں میں سے ایک راز ہے اس لئے ان کے ظہور کو کبھی بھی دور نہیں سمجھنا چاہیے اور اس کی مصلحتوں کی بحثوں میں نہیں الجھنا چاہیے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِیْفِ کی غیبت کا حقیقی سبب بعد از ظہور معلوم ہوگا جس طرح خضر علیہ السلام کا کشتی میں سوراخ کرنا، لڑکے کو قتل کرنا، دیوار کو درست کرنا، ان کاموں کی حکمت ظاہر نہ ہوئی جب تک دونوں جدانہ ہوئے یہ تھے کلیم اللہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جو اس راز کو نہ سمجھ سکے بھلا ہم ناقص عقل غیبت امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِیْفِ کے راز کو کیسے سمجھ سکتے ہیں

﴿ غیبت صغریٰ ﴾

حضرت امیر المومنین علیہ الصلوٰت والسلام فرماتے ہیں کہ ہمارے قائم عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِیْفِ مصلحت وقت کے تحت غیبت اختیار فرمائیں گے پھر ان کی غیبت طویل ہو جائے گی اور زمانہ غیبت میں شیعہ حیران و سرگردان ہوں گے اور ان کی

حالت اس ریوڑ کی سی ہو جائے گی جن کا چرواہا موجود نہ ہو، جن کا کوئی حکمران نہ ہو، وہ ادھر ادھر پریشان حال ٹھکانہ کی تلاش کر رہے ہوں گے مگر کوئی جائے پناہ نہیں ملے گی

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشُّرَيْفِ کی غیبت کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے، ایک غیبت صغریٰ ہے کہ جس میں عوام سے تو آپ غیب تھے مگر خواص اور معتد افراد کو زیارت کا شرف عطا فرمایا کرتے جن میں سرکار امام حسن عسکری علیہ الصلوٰت والسلام کی پھوپھی پاک، ایک شریف النفس دانی جس نے نور ہدایت مظہر خدا کو دیکھا پھر اپنے خاندان کو بتایا جس کے طفیل اس کا پورا خاندان شیعہ ہو گیا، ابوعلی خیزرانی کی کنیز، ماریہ جو مولا کی کنیز تھی، کنیز خانہ بی بی نسیم، ابونصر، عقید، شہنشاہ معظم کے خادم تھے، ابونصر کو شہنشاہ کی گوارہ جنبانی کا شرف حاصل ہوا، احمد بن اسحاق تمی وکیل سرکار کا، یعقوب ابن منقوش، ابو ہارون، کامل بن ابراہیم، احمد بن ابراہیم بن ادریس، حسین بن بہدان زہری، علی ابن حسین یمانی، محمد بن اسماعیل، ابوسعید کشمیری حج پر گئے تو وہاں حجت خدا عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشُّرَيْفِ کی زیارت کی، ابو العباس محمد بن جعفر تمی، ابو محمد عیسیٰ ابن مہدی جو ہری جس نے حجت خدا عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشُّرَيْفِ کے دسترخوان پر بہشتی طعام نوش کیا، اسی طرح کافی مومنین کرام امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشُّرَيْفِ کی زیارت سے مشرف ہوئے

کتاب ملاقات امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشُّرَيْفِ کا مطالعہ کرنے سے مزید آگاہی ہوگی غیبت کا دوسرا دور وہ ہے کہ جس میں نواب اربعہ کے علاوہ شاید ہی کوئی زیارت سے مشرف ہوا ہو وہ غیبت کبریٰ کا دور کہلاتا ہے غیبت صغریٰ جو 255 ہجری سے شروع ہوئی اس میں 329 ہجری تک 74 برس

تک سرکار امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيف کے چار نائب مخصوص تھے، وہ صاحب تقویٰ اور پرہیزگاری میں اپنی مثال آپ تھے، تحفظ اسرار امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيف اور احکام امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيف کا نفاذ اور امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيف کی طرف سے موصلہ تعلیمات کی تبلیغ اپنے اپنے دور میں ان کی ذمہ داری تھی ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں جناب عثمان بن سعید سلام اللہ علیہ (2) جناب محمد بن عثمان سلام اللہ علیہ (3) جناب حسین بن روح سلام اللہ علیہ (4) جناب علی بن محمد سمری سلام اللہ علیہ

﴿ فضیلت نواب ﴾

ہم اگر اپنی ذات کا جائزہ لیں تو یہ تلخ حقیقت واضح ہو جائے گی کہ ہم کیسے مومن ہیں کہ نہ تو مومن کا حق ادا کرتے ہیں، نہ مولا کا حق ادا کرتے ہیں، ہمیں کسی کے حقوق کا پتہ ہی نہیں، لیکن پھر بھی اپنے آپ کو مومن سمجھتے ہیں درحقیقت نہ ہمیں مولا کا پتہ ہے نہ مولا کے نائبین کا پتہ ہے

جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا کہ نائبین میں سے اول نائب جناب عثمان بن سعید سلام اللہ علیہ ہیں جن کی مزار بغداد میں ہے وہاں جو زیارت پڑھی جاتی ہے اس کے جملے یہ ہیں اے عبدالصالح، اے باب اعظم، اے اللہ کا راز، اے یتیموں کے سرپرست، میرا تجھ پر سلام ہو، اس پر سلام ہو جو اللہ کے ولی کا وسیلہ ہے یا اللہ ان پر ایسی صلوات بھیج کہ زمانہ ٹٹا ہے تو مٹ جائے وہ صلوات نہ مٹے زمانہ اپنی جگہ چھوڑتا ہے تو چھوڑ دے وہ درود اپنی جگہ نہ چھوڑے یہ ہیں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيف کے نائب جو باب اعظم ہیں اللہ کا اور آقا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيف کا راز ہیں

نیابت عامہ کا دروازہ تو اب بھی کھلا ہوا ہے جن وکلاء نے امام زمانہ عَجَلُ اللہُ فَرَجَهُ الشَّرِيف سے رجوع کیا ان کے اسمائے گرامی، سید علی بن طاووس جو 664 ہجری میں رحلت فرما گئے، علامہ حلی جو 726 ہجری میں فوت ہوئے، علامہ مقدس اردبیلی جس نے 993 ہجری میں وفات پائی، سید بحر العلوم نے 1212 ہجری میں دنیا سے رحلت فرمائی، شیخ مرتضیٰ انصاری نے 1281 ہجری میں وفات پائی،

غیبت کبریٰ میں جن مومنین کرام نے امام زمانہ عَجَلُ اللہُ فَرَجَهُ الشَّرِيف سے ملاقات کا شرف حاصل کیا ان کے اسمائے گرامی اور حالات کیلئے علامہ مجلسی کی کتاب بحار الانوار، علامہ نوری کی کتاب نجم ثاقب، علامہ علی اکبر کی کتاب الاحسان فی تواریخ مولا صاحب الزمان عَجَلُ اللہُ فَرَجَهُ الشَّرِيف، علامہ نوری کی دوسری کتاب جنت الماویٰ کا مطالعہ فرمائیں

جن مومنین نے امام زمانہ عَجَلُ اللہُ فَرَجَهُ الشَّرِيف سے رجوع کیا ان کے اسمائے گرامی حاجز، ابراہیم بن مہزیار، احمد بن اسحاق قمی، محمد بن ابراہیم ابن مہزیار، محمد بن جعفر اسدی، قاسم ابن علا، حسن بن قاسم بن علا، محمد بن شاذان، کتاب ملاقات امام زمانہ عَجَلُ اللہُ فَرَجَهُ الشَّرِيف میں تمام مومنین کا ذکر پوری وضاحت کے ساتھ موجود ہے

﴿ کتب غیبت ﴾

غیبت کبریٰ میں جو کتابیں معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام کے متعلق لکھی گئیں ان کی تعداد 6 ہزار سے زیادہ ہے بالخصوص ان میں مسئلہ غیبت کو زیادہ اہمیت دی گئی ہے ایک سو سے زیادہ کتابیں تو ایسی ہیں جو حجت خدا عَجَلُ اللہُ فَرَجَهُ الشَّرِيف کے ظہور سے قبل

لکھی گئیں، کتاب غیبت از ابواسحاق ابراہیم بن صالح کوفی، کتاب غیبت ابو الحسن علی ابن محمد، کتاب غیبت ابوالحسن علی ابن اعرج کوفی جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہم الصلوٰت والسلام کے صحابی تھے، حسن ابن علی ابن حمزہ، ابوالفضل عباس بن ہشام، ابو محمد بن شاذان از دی یہ شہنشاہ امام رضا علیہم الصلوٰت والسلام کے صحابی تھے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کی غیبت پر جو ایمان نہیں رکھتا ہے وہ مومن کامل نہیں نجات صرف ان متقیوں کیلئے ہے جو امام غیب پر ایمان رکھتے ہیں، تفسیر میں امام جعفر صادق علیہم الصلوٰت والسلام نے فرمایا الذین یؤمنون بالغیب سے وہ لوگ مراد ہیں جو ہمارے قائم عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کا اقرار کریں ان کی آمد پر ایمان لائیں اور ان کے حق کو سمجھیں

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کے حقوق کے بارے میں علمائے ہمیں بتایا، امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کی غیبت پر صبر کرنا ہے جب صادق آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام کی خدمت میں عرض کیا گیا تو مولانا نے فرمایا قرآن ہدایت ہے اس متقی کیلئے جو غیبت پر ایمان لائے مولانا وہ غیب کیا ہے مولانا نے تبسم فرما کر فرمایا انما الغیب ہو الحجتہ اس غیبت سے مراد حجت امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْف ہیں

سورہ انعام میں ہے قل انما الغیب لله فننظر وانی معکم من المنتظرین، غیب صرف اللہ کیلئے ہے تم بھی غائب کا انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں غیب امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کی ذات پاک ہے جس کے بارے میں خدا فرما رہا ہے میں بھی انتظار کر رہا ہوں تم بھی انتظار کرو

فلا اقسام بالخنس (الجوار الكنس ، سورہ التکویر پارہ 30 مجھے قسم ہے اس ستارے کی جو چمکتے چمکتے جلوہ دکھا کر غائب ہو جائے تفسیر اہل

بیت علیہم الصلوٰت والسلام میں خدا کے اس پاک فرمان کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے کہ قسم ہے قائم عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی جو دنیا میں تشریف لائے اور غائب ہو گئے

﴿معنی والعصر﴾

والعصر () قسم ہے قائم عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے ظہور کے دن کی ان الانسان لفي خسر کہ انسان خسارے یا گھٹائے میں ہیں آمنو جو ہمارے معجزات پر ایمان لائے وہ خسارے میں نہیں و عملو الصلحت جو عمل صالح کرے نماز، روزہ، حج وغیرہ بے شک اعمال صالح ہیں لیکن اصل چیز ہے مومن بھائی کی مدد کرنا و عملو الصلحت و تو اصبو بالحق و تو اصبو بالصبر حق کی وصیت حق امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ ہیں یعنی جس نے زمانہ غیبت میں حق کا دامن نہ چھوڑا اور حق کا پرچار کرتے رہے، اور ہر دکھ تکلیف مصیبت میں اور دشمنوں کی ایذا رسانی پر صبر کیا بلکہ اس دور میں سب سے بڑا صبر یہ ہے کہ جب دنیا سے اپنا دامن بچاتے ہوئے دین آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام پر ثابت قدم رہنا اور صبر کے ساتھ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی انتظار کی شمع دل میں جلانے رکھنا

﴿طول عمر﴾

لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ حضرت امام مہدی عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ آج تک کیسے زندہ ہیں؟

میں عرض کروں گا کہ ملائکہ، حور غلمان، حضرت خضر علیہ السلام، جناب جبرائیل علیہ السلام، جناب عزرائیل علیہ السلام، جناب میکائیل علیہ السلام، جناب اسرافیل علیہ السلام کیسے زندہ ہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام آج تک چوتھے آسمان پر زندہ ہیں ابلیس ملعون

ابھی تک زندہ ہے جو لوگوں کو گمراہ کرتا ہے، اگر ہادی مہدی عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ جو لوگوں کی ہدایت کرتے ہیں وہ زندہ ہیں تو اعتراض کیسا؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ سب کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد سے حسد، بغض، عناد ہے حالانکہ جو لوگ یہ باتیں کرتے ہیں وہ یہ نہیں سوچتے کہ آج تک عالمین کی رحمت کون ہیں؟ کیا رحمت خدا مرچکی ہے؟ یہ پاک ذوات کل بھی وما ارسلناك الا رحمته للعالمین کی حیثیت سے موجود تھے آج بھی ہیں کل بھی ہوں گے، ماضی حال اور مستقبل ہر حال میں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ رہیں گے مخلوق رہے یا نہ رہے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ رہیں گے کیونکہ سرکار امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کل کائنات کے ناظم ہیں پوری کائنات سرکار سے وابستہ ہے، جس وقت امام مہدی عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ ظہور فرمائیں گے آپ کی محبت لوگوں کے دلوں میں یوں راسخ ہو جائے گی کہ آپ کے تذکرہ کے سوا اور کسی بات کا تذکرہ تک نہ ہوگا

﴿ دور غیبت میں رجوع ﴾

دور غیبت میں اگر مومنین کسی اہم مسئلے میں الجھ جائیں یا کوئی مسئلہ سمجھ میں نہ آئے یا ایسا مسئلہ ہو کہ جس میں علما کے مابین بھی اختلاف ہو یا عوام بھی اس اختلاف میں شامل ہوں تو اس کے بارے میں نہ علما کی طرف رجوع کریں اور نہ عوام کی طرف کیونکہ ان دونوں میں اختلاف ہے تو ہمیں اپنے شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ سے رجوع کرنا چاہیے کیونکہ اس ناسازگار دور میں صرف ان کے ہی کرم اور مدد کی ضرورت ہے اور پھر ہم صحیح راستے پر آئیں گے اور گمراہ ہونے سے بچ جائیں گے

﴿ تقلید ﴾

جھوٹے وکلا سے دور رہیں زمانہ اول میں جنہوں نے وکالت کا جھوٹا دعویٰ کیا ان میں ابو محمد حسن، محمد بن نصیر، احمد بن بلال، محمد بن علی ابن بلال، محمد بن علی، محمد بن احمد بغدادی، حسن بن منصور وغیرہ شامل ہیں

زمانہ غیبت میں ہر مومن کو چاہیے کہ وہ مولا پاک سے رابطہ قائم کر کے عرض کرے کہ مولا میں کس کی تقلید کروں جس کے بارے میں مولا پاک خود فرمائیں اس کی تقلید کرے، ان علما کرام کی طرف رجوع کرے جو حلال و حرام کو اچھی طرح جانتے ہوں، جو علما خواہشات نفس کے تابع ہوں وہ لوگوں کے دین و ایمان کیلئے یزید کے لشکر سے زیادہ خطرناک ہیں وہ علما جو دنیا پرست اقتدار و شہرت پسند ہوں وہ ملعون ہیں

مرجع تقلید ایسا ہو کہ ذرا بھر دنیا کی محبت اس کے دل میں نہ ہو وہ علما جو صائنا لنفسہ کا مصداق بن کر نفسانی خواہش کو اپنے پاؤں تلے روند ڈالے اس کی طرف دینی امور میں رجوع کرے جس عالم میں تقویٰ نہ ہو اس کی تقلید جائز نہیں دنیا پرست علما حصول اقتدار شہرت پسند اسلامی معاشرے کیلئے اس یزیدی لشکر سے زیادہ خطرناک ہیں جس نے کربلا میں مظالم ڈھائے ایسے فقیہ کی پیروی کرے جو ہر لحاظ سے اہلیت رکھتا ہو دیانت دار، خواہشات نفسانی کی پیروی نہ کرنے والا، اپنے آقا و مولا کے فرامین و احکام پر پوری طرح عمل کرنے والا ہو.....

اعمال کی ادائیگی یا باکردار ہونا اپنی جگہ مگر اس دور غیبت میں تقلید کی حتمی سند

فرمان امام علیہ الصلوٰات والسلام ہی ہے کہ مالک ذات جس کے بارے میں فرما دیں اس کی تقلید اس طرح واجب ہے جس طرح امام وقت کی اطاعت واجب ہے اور اپنی مرضی یا لوگوں کے کہنے پر کسی کی تقلید کرنا ہرگز جائز نہیں ہے بلکہ حرام ہے

﴿ علمائے سو ﴾

ان علما سے بچو جو معصومین علیہ السلام کو تکالیف دیتے ہیں جب امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف تشریف لائیں گے تو اتنی تکالیف زمانہ جاہلیت کی کافروں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں پہنچی تھیں جتنی تکالیف بوجہ جہالت علمائے سو کی طرف سے ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو پہنچیں گی جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے تھے اس وقت لوگ پتھروں، درختوں کو پوجتے تھے لیکن یہاں تو دنیا کا ہر پڑھا لکھا جاہل امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے قرآن مجید کی آیاتیں پڑھ کر مناظرہ کرے گا علما امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے قتل کا فتویٰ دیں گے اگر آپ کے ہاتھ میں تلوار نہ ہو تو علما مولا کو کہیں گے کہ جہاں سے آئے ہو وہاں واپس پلٹ جاؤ ہمیں تمہاری کوئی ضرورت نہیں پھر تلوار چلے گی 80 ہزار علما کو مولا قتل کریں گے

علامہ حلی نے لکھا ہے کہ جن علما کی تقلید کی جاتی ہے چونکہ ان کے متعلق یہ بات وثوق سے معلوم نہیں ہوتی کہ وہ امام زمانہ علیہم الصلوٰات والسلام کے دوست اور محبت ہیں یا دشمن لہذا سب سے بہتر راستہ یہی ہے کہ مولا پاک سے رابطہ قائم کر کے پوچھ لیا جائے کہ یا مولا میں کس کی تقلید کروں

دیکھو کتاب مہدیؑ موعود علیہ السلام عبدالحسن دست غیب، امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کے خطوط بنام شیخ مفید شوال 412 ھ سلیم طبع بھائی ہدایت عافتہ موالی اللہ آپ کے اعزاز کو دوام بخشے

ایک توفیق مبارک میں ذات غیب عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ نے فرمایا کہ اللہ ہمارے مولیٰ کو اپنی نگاہ تحفظ میں رکھے ہمارے شیعوں کی مصلحت اس میں ہے کہ وہ ظالموں کے دست برد سے محفوظ اپنی قیام گاہ پر خاموش رہیں ہم نہ تو آپ سے غافل ہیں نہ ہم نے آپ کو فراموش کر دیا ہے اگر ہماری نگرانی نہ ہوتی تو آپ کو اعدا پیس ڈالتے آپ لوگوں کو صرف وہی اعمال کرنا چاہیے جو آپ کو ہماری محبت کے قریب کر دے ہمارا ظہور اچانک ہوگا اس وقت کسی کو توبہ فائدہ نہ دے گی ابھی توبہ کر لو تمام شیعوں کو اس خط پر عمل کرنے کی وصیت کرو اگر ہمارے شیعہ اتحاد کر لیں خلوص دل سے تو ہماری ان سے ملاقات کی سعادت میں زیادہ تاخیر نہ ہوگی وہ ہماری زیارت سے جلد مشرف ہوں گے بشرطیکہ ان کے اتحاد میں صداقت و ہماری معرفت میں خلوص ہو ہمیں جس چیز نے ان سے دور رکھا ہے وہ ان کے ایسے اعمال ہیں جو ہمیں پسند نہیں ہیں

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ نے فرمایا حضرت آدم علیہ السلام سے ہدایت کا سلسلہ جاری ہے جب ایک ستارہ غروب ہوتا ہے اس کی جگہ دوسرا طلوع ہو جاتا ہے جب میرے والد بزرگوار علیہ الصلوٰۃ والسلام اس دنیا سے رخصت ہو گئے تو تم نے یہ سمجھ لیا کہ اب اللہ نے دین کو بے وارث چھوڑ دیا ہے، اپنے اور اپنی مخلوق کے مابین کوئی واسطہ نہیں رکھا ایسا ہرگز نہیں ہوا نہ ایسا کبھی ہوا ہے نہ قیامت تک ایسا ہوگا امر خدا ظاہر ہوتا رہا ہے اور ہوتا رہے گا میرے والد بزرگوار علیہ

الصلوات والسلام اپنے آباء الطہیین الطاہرین علیہم الصلوٰت والسلام کے نقش قدم پر اس دنیا سے سعید و شہید رخصت ہوئے ان کا علم ان کی وصیت میرے پاس ہے میں ان کا قائم مقام ہوں

یاد رکھو اس سلسلہ میں ظالم گنہگار ہم سے نزاع کر سکتا ہے اللہ سے ڈرو ہمیں تسلیم کرو اپنے معاملات ہمارے حوالے کرو ہر معاملہ ہمارے ہاتھ میں ہے جسے اللہ نے پوشیدہ رکھا ہے میری طرف سے تمام میرے وکلاء مومنین اور مولیوں کو سلام، یا اللہ پاک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کی آل پر اپنی رحمتیں نازل فرما

یہ خط مولانا سعید بن عثمان بن سعید کو جو مولا کا وکیل اور نائب تھا اس وقت لکھا جب شیعوں میں اختلاف پیدا ہوا کہ شہنشاہ امام حسن عسکری علیہ الصلوٰت والسلام کے بعد کوئی خلیفہ اللہ نہیں بعض کا خیال تھا کہ امام حسن عسکری علیہ الصلوٰت والسلام اپنا جانشین و خلیفہ مقرر فرمائے تھے

دور غیبت میں ہمیں اپنے آقا اور ہادی عجل اللہ فرجہ الشریف کی حکومت کیلئے تیار رہنا چاہیے اور عوام کو اپنے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا تعارف کرانا چاہیے اور ہمیں سرکار کے انصار بنانا چاہیے جیسا کہ وجعلنا من اعوانک و انصارک، مومنین کے دلوں سے شک و شبہات دور کریں ان کے دلوں کو یقین کی منزل تک پہنچائیں اور ان دعاؤں کو رواج دینا چاہیے کہ جن میں ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی نصرت کی تمنا اور جذبہ نصرت کو بیدار کرنے کا عمل ہے اور ہمیں ان دعاؤں کے تراجم شائع کرنا چاہیے اور طلب نصرت والے جملوں کو کتبوں کی شکل میں لکھ کر امام بارگاہوں میں نصب کرنا چاہیے

﴿ زمانہ غیبت اور اعمال وادعیہ ﴾

سرکار امام موسیٰ کاظم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا زمانہ غیبت میں ایک گروہ دین سے خارج ہو جائے گا ایک طبقہ ثابت قدم رہے گا امام جعفر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہمارے فرزند کی غیبت طولانی سے لوگوں کے دلوں میں شکوک پیدا ہوں گے لوگ دین سے خارج ہو جائیں گے ہماری ولایت سے نکل جائیں گے جس کو خدا نے ہر ایک شخص کی گردن میں ڈالا ہے

ایک شخص نے حضور رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ بہت غمگین ہیں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا واقعہ ہوا فرمایا آج کی رات میری امت کے تیرہ سو آدمیوں کا انتقال ہوا ان میں فقط دو آدمی با ایمان تھے باقی بے ایمان تھے میری امت کو چاہیے دعائے امان پڑھیں یہ واقعہ گوہر یگانہ در حالات امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف میں لکھا ہے

شیخ احمد کا وصیت نامہ جس نے جمعرات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک 70 ہزار آدمیوں نے انتقال کیا ان میں سے ایک بھی ایماندار نہ تھا مسلمانوں سے کہیں عورتیں با حجاب رہیں زکوٰۃ دیں امر بالمعروف نہی عن المنکر پر عمل کریں لہو و لعب سے پرہیز کریں کتاب منازل الاخرہ میں لکھا ہے کہ ان دعاؤں کے پڑھنے سے دین پر ثابت قدم رہے گا وہ دعائیں یہ ہیں

پہلی دعا اللهم عرفنی ، دوسری دعا ربنا لا تفرغ قلوبنا ، تیسری دعا یا اللہ یا رحمن یا رحیم ، چوتھی دعا رضیت باللہ رب

ہر مومن کو یہ دعائیں نماز کے بعد پڑھنا چاہیں اور مولا سے ثابت قدمی کی دعا مانگتے رہنا چاہیے تاکہ ثابت قدم رہیں کیونکہ فرمان ہے کہ آخر زمانہ میں فتنہ فساد زیادہ ہوں گے ہمارا زمانہ وہی آخری زمانہ ہے اور اس زمانہ میں دین پر ثابت قدم رہنا اگرچہ ایک مشکل امر ہے مگر بہت ضروری ہے

شہنشاہ امیر المؤمنین علیہم الصلوٰۃ والسلام نے نہج البلاغہ خطبہ نمبر 369 صفحہ 924، 925 میں فرمایا قرآن کا نقش اور اسلام کا نام باقی رہ جائے گا مسجدیں تعمیر و زینت کے لحاظ سے آباد مگر ہدایت کے اعتبار سے ویران ہو جائیں گی ان میں ٹھہرنے والے آباد کرنے والے تمام اہل زمین سے بدتر ہوں گے وہ فتنوں کا سرچشمہ گناہوں کا مرکز ہوں گے جو ان فتنوں سے منہ موڑے گا اسے ان فتنوں میں دھکیل دیا جائے گا مجھے اپنی ذات کی قسم میں ان لوگوں پر ایسا فتنہ نازل کروں گا جس میں حلیم و بردبار کو حیران و سرگردان چھوڑ دوں گا ان فتنوں سے اگر بچنا ہے تو مولا صاحب الزمان علیہم الصلوٰۃ والسلام کو پکارنا ہوگا جیسے زیارت کے باب میں ہے

یا مولا صاحب الزمان الامان، الامان من فتنہ الزمان یا مولا امام زمانہ عجل
اللہ فرجۃ الشریف ہمیں آخری زمانہ کے فتنوں سے بچاؤ

بھائیو! اس دور میں فتنوں اور آزمائشوں کا طوفان اٹھا چلا آ رہا ہے عیاشی بھی ایک فتنہ ہے عریانی بھی ایک فتنہ ہے نام نمود کی دوڑ بھی ایک فتنہ ہے یورپی تہذیب کی یلغار بھی ایک فتنہ ہے بے پردگی بھی ایک فتنہ ہے جس میں سارے شریف گھروں کی چادر اور برقعے بہ چکے ہیں

غیبت میں گریہ ﴿﴾

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی غیبت میں جو ہماری ذمہ داری ہے اس کو انجام دیں ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہم سے غیب ہیں مظلومیت کی زندگی گزار رہے ہیں اور پردہ غیبت میں خون کے آنسو رو رہے ہیں کل زمانہ دشمن ہے تمام پاک خاندان علیہم الصلوٰۃ والسلام گریہ و بکا میں مصروف ہے ہل من ناصر کی صدا بلند ہے کر بلا معلیٰ میں مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زخموں سے خون جاری تھا یہاں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف خون کے آنسو روتے ہیں کر بلا میں مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مددگاروں نے مدد کی تھی لیکن امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف پر شب غیبت چھائی ہوئی ہے سارا زمانہ دشمن ہے مولا کو ایک ایک ناصر کی ضرورت ہے کر بلا میں مولا کے 72 ناصر تھے امام مظلوم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کر بلا میں 9 لاکھ دشمن تھے اور امام زمانہ کے کروڑوں دشمن ہیں مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰۃ والسلام بے وطن تھے اور امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف بھی بے وطن ہیں، مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کل جسم اطہر زخمی تھا امام زمانہ کا قلب، جگر، چشم زخمی ہے کبھی کر بلا، کبھی نجف، کبھی سامرہ، کبھی کاظمین، کبھی مشہد پاک گریہ و بکا کے ساتھ خون کے آنسو روتے ہیں

مولا اہل من ناصر کی صدا بلند کر رہے ہیں کہ ”مجھ سے بڑھ کر کوئی مظلوم دنیا میں نظر نہ آئے گا، میرا پورا خاندان اطہر شہید کر دیا گیا ہے، میں مظلومی کی زندگی گزار رہا ہوں لیکن میری مظلومی پر کوئی گریہ و بکا نہیں کرتا، نہ مجھے اپنے مظلومین علیہم السلام کا پرسہ دیتا ہے، میرے سامنے بے کفن لاشیں ہیں، میں ایک

عظیم مصائب میں گھرا ہوا ہوں، میرے سامنے میرے جدا طہر مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰت والسلام اور شہنشاہ کردگار و فاعلیہ الصلوٰت والسلام، ہمشکل مصطفیٰ شہزادہ علی اکبر علیہ الصلوٰت والسلام اور شہزادہ علی اصغر پاک علیہ الصلوٰت والسلام کی لاشیں پڑیں ہیں، میرے سامنے کچھ لاشیں ان شہداء کی ہیں جنہیں شمشیر و نیزہ و سنگ و تیروں سے شہید کیا گیا ہے میں ان لاشوں پر حالت زار میں رو رہا ہوں، میرے خاندان پاک علیہم الصلوٰت والسلام نے زندگی بھر اذیت اٹھائی، اذیت دینے والوں نے اذیت کیلئے کوئی دقیقہ نہ چھوڑا، ہمارے مظلومین پر بھی جو لوگ آنسو بہانے کیلئے آتے ہیں ہر آنسو کے بدلے ایک طویل فہرست اپنے مطالب کی ان لاشوں پر رکھ کر چلے جاتے ہیں جو شخص پر سہ کیلئے آتا ہے اپنے دکھ درد بیان کرتا ہے اپنے آنسو بہانے کی قیمت مانگتا ہے ان کو ان لاشوں سے کیا مطلب کیا انہیں معلوم نہیں کہ ان مظلومین علیہم السلام کا وارث میں ہوں جو دیکھ رہا ہوں رو رہا ہوں بے درد لوگ ہمارے احسانات سے بے نیاز ہو کر ہمارے مظلومین کی لاشوں سے کوئی کفن نوچ رہا ہے کوئی ان کی چادرِ تطہیر کے درپے ہے کوئی ان کی بے سہارا اولاد کو اغوا کر کے اپنے مقصد میں استعمال کر رہا ہے ان شہداء کی لاشوں کا وارث امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ جو مصائب و آلام میں گھرا ہوا ہے فرماتے ہیں ہماری زندگی تو پہلے ہی ان مصائب کی متحمل نہ تھی ہم ہر بات پر صبر شکر کرتے ہیں، ان مظلومین کے صبر کی انتہا ہو گئی دعا کریں کہ ان کے صبر کا دور ختم ہو امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ آئیں آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام کے غم و الم آ کر ختم کریں دشمنان خدا و دشمنان آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام چن چن کرنی النار کریں

()

جعفرؑ اے دور صبر مکا وے حسنؑ دا چن
گھن انتقام ڈکھ اے مٹا وے حسنؑ دا چن
ایں سینؑ دا آویڑھا و سا وے حسنؑ دا چن
گھن کے بہار ابدی ہنڑ آ وے حسنؑ دا چن
ہو وے خبر جہاں کوں انہاں دے مقام دی
چکے جہاں تے تیغ ہنڑیں انتقام دی

﴿غیبت کا احساس﴾

حضرت یعقوب علیہ السلام کے گیارہ فرزند تھے جن میں سے ایک غیب ہو گیا اتنا روئے کہ آنکھیں سفید ہو گئیں ہمارے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ کو 14 سو سال ظالم فاسق حکومتوں کی وجہ سے غیبت اختیار فرمائے ہوئے ہیں ہم کتنا ان کے فراق میں رور ہے ہیں شہزادہ علی اکبر علیہ الصلوٰت والسلام کے فراق میں آپ کے پاک ہمشیر کتنا روئی جس کا انداز نہیں ہو سکتا..... اب ہم بھی اپنا احتساب کریں کہ ہم اپنے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ کے فراق میں کتنا رور ہے ہیں؟ امام سجاد علیہ الصلوٰت والسلام بابا کے غم میں چالیس سال خون کے آنسو روئے کیا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰت والسلام کے فرزند نہیں ہیں کیا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام کے فرزند نہیں جو اپنے جدا طہر پر 14 سو سال سے خون کے آنسو رور ہے ہیں ہماری مجالس میں ان کا ذکر کیوں نہیں کیا جاتا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ 13 معصومین علیہم الصلوٰت والسلام کے فرزند بھی ہیں اور 13

معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام کے خون کے وارث بھی ہیں کل کائنات کے محسن اعظم
بھی ہیں

()

کیتی نہ ایں کریم دی کہیں انتظار کیوں
انساں ڈتا ہے محسن اعظم و سار کیوں
ڈکھے دلاں دا چین تے کل عالمین دا دل
اوندے فراق وچ نہیں دل بے قرار کیوں
ارمان جو زمانے تے رحمت دی چھاں کرے
پچھیا نہ کہیں ہے اکھیاں توں سرخ آبشار کیوں
صدیاں توں ہے خزاں زدہ جب گلشن رسول
روندا ہے خون مالی نہ آئی بہار کیوں

()

حقیقت یہ ہے کہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کی مظلومی پر جو مومن ٹھنڈی سانس
بھر لے اس کو تسبیح کا ثواب ملتا ہے جو مومن اپنے مال سے ایک درہم امام زمانہ
عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کی خاطر خرچ کرے خداوند عالم اسے احد پہاڑ کے برابر بدلہ
دے گا جو امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کی معرفت کی کتاب لکھ کر مومنین میں تقسیم
کرے اس کے بدلہ کا اندازہ لگانا مشکل ہے مومنین کو چاہیے کہ اس دور غیبت
میں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کی معرفت کی دعا خداوند کریم سے طلب کریں
معرفت حاصل ہوگئی تو گویا نجات کا پروانہ مل گیا وہ دعا معرفت یہ ہے

اللہم عرفنی نفسک فانک ان لم تعرفنی نفسک لم اعرف رسولک اللہم

عرفنی رسولک فانک ان لم تعرفنی رسولک لم اعرف حجک اللہم
 عرفنی حجک فانک ان لم تعرفنی حجک ضللت عن دینی
 دور غیبت میں مومن کو چاہیے کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی سلامتی کی نیت سے
 صدقہ دے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی زبان سے ہاتھ سے مال سے نصرت
 کرے اور زبان سے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور و سلامتی کی دعا کرے
 ہاتھوں کو اٹھا کر مولا کیلئے دعا کرے مال خرچ کر کے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف
 کے مجالس برپا کرے

❁ دور غیبت میں تیاری اور تین گروہ منتظرین ❁

کچھ مومنین امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی حکومت اسلامی کی تشکیل میں مشغول
 ہیں اس لئے کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جب آئیں گے مغربی قوانین مغربی
 نظام کو جڑ سے اکھاڑ دیں گے

آج اگر ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہمیں حکم دیں اپنی زوجہ سے دستبردار
 ہو جاؤ یہ تم پر حرام ہے، یہ منصب و مقام چھوڑ دو تمہارا حق نہیں ہے، یہ املاک
 یہ جائیداد تمہاری نہیں یہ تم نے حرام ذرائع سے حاصل کی ہے، حق خدا حق
 امام تم پر اس قدر عائد ہے ادا کر دو، کیا ہم اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا
 استقبال کریں گے کیا ہم ان کی پیروی کریں گے کیا ہمارا یہ نقصان ہمیں اپنے
 امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے دور نہ کر دے گا اس لئے سب سے پہلے ہمیں
 چاہیے کہ اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی شناخت و معرفت حاصل کریں تاکہ
 نظام امامت سمجھنے میں آسانی ہو اسی نظام سے آگاہی حاصل کریں بعض

گروہوں کے نزدیک امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کا انتظار ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھنا ہے جب امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ ظہور فرمائیں گے آنکھیں روشن ہوں گی ہم ان کے ہمرکاب ہو کر دشمنوں سے برسراپیکار ہوں گے

دوسرا گروہ مومنین صرف دعائے تعجیل فرج، دعائے عہد، دعائے ندبہ پڑھ کر گریہ و بکا کے ساتھ اپنا فریضہ ادا کرتے ہیں تیسرا گروہ مومنین امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کیلئے اسلحہ، تلوار، خنجر، نیزہ جمع کر رہے ہیں کہ جب مولا آئیں گے ہم اسلحہ کے ساتھ دشمنوں سے برسراپیکار ہوں گے

یہ تینوں گروہ معاشرہ کی اصلاح کیلئے نہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرتے ہیں نہ اپنے اعمال درست کرتے ہیں بس وہ دنیا کے امور نمٹانے میں مصروف ہیں اور ہماری کوئی ذمہ داری نہیں مولا خود آ کر اصلاح فرمائیں گے یہ سب کچھ ٹھیک ہے لیکن مولا کا فرمان ہے اپنے گناہوں سے توبہ تائب ہو جاؤ میرے آنے کے بعد توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا اپنی اصلاح کر لو اور مجھ سے رابطہ قائم کرو رابطہ کیلئے نماز تو سہل کو مسلسل پڑھتے رہو جب تک جواب نہ ملے خود کو ٹھیک نہ سمجھو

یہ تین گروہ حق و حقیقت کے قائل نہیں جو ان کے مفادات کے مطابق ہے وہ حق ہے جو ان کے مفادات کے خلاف ہے وہ باطل ہے دوسرا گروہ حق و حقیقت کا قائل ہے لیکن جس چیز کو وہ حق تصور کئے ہوئے ہے دراصل وہ باطل ہے وہ باطل میں اس قدر غرق ہے کہ اس سے نکلنا ناممکن ہے

اہل تحقیق جو مسلسل جستجو و تحقیق میں مصروف ہیں جدھر حق نظر آیا اسی طرف رخ کر لیتے ہیں حق پر لبیک کہتے ہیں مثلاً جناب وہب کلبی سلام اللہ علیہ، جناب قیس سلام اللہ

علیہ ، حضرت زہیر بن قین سلام اللہ علیہ جناب حرا بن یزید ریاحی سلام اللہ علیہ شہید
ابن زیاد کے لشکر کا سپہ سالار باطل کو چھوڑ کر والی کر بلا عَجَلِ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ کے ساتھ
حق کا ساتھ دیا

حق کی حقیقت کو تلاش کرنے کیلئے اپنے امام زمانہ عَجَلِ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ سے رجوع
کریں جیسا کہ سید ابن طاووس نے اپنے فرزند کو وصیت کی تھی کہ اگر کسی مسئلہ
میں الجھ جاؤ تو علما کی طرف رجوع نہ کرنا کیونکہ علما میں اختلاف ہے اگر رجوع
کرنا ہو تو اپنے امام زمانہ عَجَلِ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ سے رجوع کرنا جس میں کوئی اختلاف
نہیں یہ دور غیبت مومنین کیلئے امتحان کا دور ہے کہ پس پشت کون امام زمانہ عَجَلِ
اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ کے حقوق کا احساس کرتا ہے؟ ان کے فراق کے دکھ کو کون محسوس کرتا ہے؟
کون ایسا ہے جو ان کی زیارت کا مشتاق ہے؟ اور اس سلسلہ میں عملی اقدام کرتا
ہے؟ یعنی ان سے رابطہ کرنے کی کوشش کرتا ہے ان سے ملاقات کی تدبیر کرتا
ہے اس لئے ہمیں چاہئے کہ درج بالا امور کا خیال کرتے ہوئے اپنی زندگی کو
اس نہج پر چلائیں کہ ہماری گفتار ہمارا کردار ہمارا ہر عمل یہ ثابت کرے کہ ہم اپنے
امام زمانہ عَجَلِ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ کے منتظر ہیں کیونکہ ہر وہ قول باطل شمار ہوتا ہے جس کی
تصدیق عمل نہ کرے یعنی صرف زبانی جمع خرچ کی کسی کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں
ہوتی بلکہ کردار و عمل ہی قول کے سب سے بڑے مصدق ہوتے ہیں اس لئے یہ
ضروری ہے کہ ہمارے افعال و کردار دیکھ کر دشمن بھی تسلیم کریں کہ واقعی یہ اپنے مولا
پاک عَجَلِ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ کے منتظرین یا چاہنے والے ہیں

مولا ہر موالی کو ہر عزا دار کو یہ توفیق عطا فرمائیں کہ وہ اس معیار پر پورے اتر سکیں
اور بوقت ظہور اپنے مولا کی بارگاہ قدس میں حاضر ہونے کی سعادت حاصل کر سکیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و سهل اللہ مخرجک
 باب پنجم

﴿خروج﴾

یوم الفتح یعنی فتح کا دن (سورہ سجدہ) یوم ینادی خروج کا دن ہے، یوم یقوم الاشهاد (سورہ مومن) جس دن گواہ گواہی کیلئے اٹھیں گے ان کی ضرورت مدد کریں گے، انبیا شہید ہوئے، معصومین علیہم الصلوٰت والسلام شہید ہوئے، ایک کافر نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی کو گالی دی وہ صحابی انتقام کیلئے اٹھا رب کریم نے یہ آیت بھیجی، قتل للذین امنو یغفر و الذین لایر جون ایام اللہ اصحابی کو کہا چھوڑ دو، یوم اللہ کے دنوں میں انتقام لیا جائے گا (جاثیہ) یوم یسمعون (سورہ ق) یوم خروج ہے، یوم ینفع (سورہ بنا) یوم معلوم یہ وہ دن ہے جس دن ابلیس اپنا تمام لشکر بمقام روحا کوفہ میں اکٹھا کرے گا اور حضرت امیر المومنین علیہ الصلوٰت والسلام کے اصحاب سے اس روز جنگ ہوگی ابلیس کو شکست ہوگی ابلیس فرار اختیار کرے گا حضور اس کا پیچھا کریں گے اس کے شانے پر وار کریں گے جس سے وہ ہلاک ہوگا، روز معلوم وہ دن ہے جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت المقدس میں ایک پتھر پر ابلیس کا سر کاٹیں گے، کچھ لوگ یوم خروج کی تکذیب کریں گے اور کچھ لوگ تصدیق کریں گے تصدیق کرنے والے مومن ہوں گے ہم نماز میں مالک یوم الدین پڑھتے ہیں یہ یوم الدین امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور کا دن ہوگا ایک وہ

دن ہوگا جس دن حضرت امیر المومنین علیہ الصلوٰت والسلام سورج سے اپنے فرزند حجت
 آخِرَعَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشُّرَيْفِ کا اعلان فرمائیں گے
 ☆ ان نشا ننزک علیہم من السماء ایتہ فطلت اعناقہم لها خاضعین
 (سورہ شعراء)

ابو بصیر نے امام محمد باقر علیہ الصلوٰت والسلام کی بارگاہ میں اس آیت کے بارے میں
 سوال کیا تو امام عالی مقام علیہ الصلوٰت والسلام نے فرمایا ظہر یا عصر کے وقت آسمان
 کے وسط میں سورج کھڑا ہوگا امیر المومنین علیہ الصلوٰت والسلام ایک گھنٹہ خورشید سے
 ظاہر ہوں گے تمام لوگ دیکھیں گے اس وقت بنی امیہ اس قدر ذلیل و خوار
 ہوں گے کہ اگر ان میں سے کوئی کسی درخت کے نیچے چھپے گا وہ درخت آواز
 دے گا میرے پیچھے ملعون چھپا ہوا ہے

﴿ مسخ و علامت ﴾

سرکار امام صادق آل محمد علیہ الصلوٰت والسلام فرماتے ہیں اے ابو بصیر ایک زمانہ آنے
 والا ہے ایک شخص گھر میں بیٹھا ہے اچانک شور اٹھا کیا ہوا ابھی بیٹھا تھا انسان
 تھا ابھی بیٹھا مسخ ہو کے خنزیر ہو گیا کوئی ریچھ ہو گیا کوئی بندر ہو گیا جب امام
 زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشُّرَيْفِ کے ظہور کے دن قریب ہوں گے تو محمد و آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام
 کے دشمن مسخ ہونا شروع ہو جائیں گے جیسے گذشتہ انبیاء علیہم السلام کی امت مسخ ہوئی
 تھی کسی نے عرض کیا کہ یا مولا کیا دشمنان اہل بیت علیہم الصلوٰت والسلام کتے کی شکل
 میں مسخ نہ ہوں گے؟ سرکار نے فرمایا کتنا نجس ہے لیکن بے وفا نہیں نمک حرام
 نہیں کتا و فادار ہے اصحاب کھف کا کتا و فادار تھا اس لئے جنت میں جائے گا

حارث بن نعمان نمازی تھا روزہ دار تھا حاجی تھا اس کو سزا کیوں ملی اس لئے کہ مولا امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولایت و امامت کا منکر تھا اس دور میں اگر کوئی غازی ہو یا حاجی ہو یا نمازی ہو اگر امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ کی ولایت و امامت کا منکر ہے تو اس کو بھی سزا ملے گی دنیا میں رسوائی اور آخرت میں عذاب الہی..... اپنے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ کی ولایت و امامت کو سمجھو یوم ند عواکل الناس بامامہم کو یاد کرو سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں حلالی، حرامی کی پہچان مولا امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام تھے اور اس زمانے میں حلالی، حرامی کی پہچان ہمارے شہنشاہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ ہیں

حضرت ابو ذر نے سوال کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وآلک وسلم قائم عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ کب آئیں گے؟

فرمایا جس وقت دجال و سفیانی کے خروج کا وقت ہوگا تو شرق غرب شمال جنوب زمین کو خون سے بھر دیا جائے گا یہاں تک کہ سر زمین ہند میں پہننے والے دریا سندھ میں پانی کی جگہ خون اور خس و خاشاک کی جگہ لاشیں بہیں گی اس وقت ایک سیاہ بادل آسمان کی وسعت پہ چھا جائے گا اگر وہ بادل پردہ ظلمات کے قریب سے بھی گذر جائے تو ظلمات سے بھی الامان الامان کی آوازیں آئیں گی لیکن اے سلمان سلام اللہ علیک اے ابو ذر سلام اللہ علیک گھبرانا نہیں اس وقت اس بادل سے ایک بجلی چمکے گی بادل کٹے گا بجلی کی چمک میں ایک شخص بادل سے اترتا ہوا نظر آئے گا دیکھتے رہنا یہ آنے والا میرے بیٹے کا نقیب ہے جس کا نام عیسیٰ علیہ السلام ہے وہ کعبہ کی چھت پر اترے گا

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ کا ظہور اس وقت ہوگا جب کہہ الارض کی آبادی کا

1/3 حصہ قتل ہو جائے گا باقی 1/3 رہ جائے گا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيف کے ظہور سے قبل سورج گرہن قمری ماہ کی پندرہ تاریخ کو اور چاند گرہن قمری ماہ کے آخر میں ہوگا

سفیانی، یمانی، خراسانی کا خروج ایک سال ایک ماہ ایک دن میں ہوگا ہر ایک کے پاس اپنا پرچم ہوگا..... 25 ذوالحجہ کو حضرت حجت علیہ السلام اپنے اصحاب کو فرمائیں گے جس طرح مجھ سے پہلے اولیا خدا اتمام حجت کرتے تھے میں بھی اتمام حجت کیلئے اہل مکہ کی طرف پیغام بھیجنا چاہتا ہوں آپ ان اصحاب میں سے ایک کو بلا کر مکے والوں کے پاس بھیجیں گے کہ میرا پیغام ان کو دے دو..... محمد بن حسن ہاشمی سادات نفس زکیہ مکہ پہنچ کر اہل مکہ کو مولا کا پیغام دیں گے کہ میں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيف کا پیغام بر ہوں انہوں نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے آپ کے نام یہ پیغام دیا ہے

ہم اہل بیت رحمت، معدن رسالت و خلافت و حریت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یادگار ہیں ہم پر ظلم کیا گیا ہمارا حق چھینا گیا ہم آپ سے مدد کے طالب ہیں آپ ہماری مدد کریں اہل مکہ انہیں گرفتار کر کے رکن و مقام کے مابین ذبح کر دیں گے اہل مکہ خدا کے غضب کو دعوت دیں گے اس کے پندرہ یوم کے بعد امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيف ظہور کا اعلان فرمائیں گے

جمادی الثانی سے رجب کے پہلے عشرہ تک مسلسل بارشیں ہوں گی چالیس دن مسلسل بارش ہوگی جب سیاہ پرچم خراسان سے آرہے ہوں جان لینا یہ سیاہ پرچم امام زمانہ علیہ الصلوٰت والسلام کے ساتھ ہوں گے اگر کوئی کسی صندوق میں مقفل ہو تو صندوق کا قفل توڑ کر نکل آنا اور اپنی جان قربان کر دینا ندا آسمانی

جبرائیل علیہ السلام نہادیں گے آغاز دن میں حق علی علیہ الصلوٰۃ والسلام ان کے شیعوں کے ساتھ ہے اے مومنین وقت نجات قریب آ گیا ہے الا لعنت اللہ علی الظالمین ، مہدی آل محمد عجل اللہ فرجہ الشریف کا مکے میں ظہور ہو چکا ہے اللہ ان لوگوں پر رحم کرے جو اس آواز کو سن کر لبیک کہیں گے یہ آواز ہر ذی روح سنے گا سونے والا جاگ کر باہر آ جائے گا کھڑا ہوا بیٹھ جائے گا عورتیں گھبرا کر باہر آ جائیں گی اسی دن کے آخری حصہ میں شیطان آواز دے گا فلاں اور اس کے شیعہ کامیاب ہیں

مومن کو چاہئے پہلی آواز پر لبیک کہے اب نجات کا وقت آ گیا ہے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا ظہور جمعہ کے دن ہوگا اس دن نور روز ہوگا یوم عاشورہ ہوگا

﴿فتنہ دجال﴾

دجال ظہور امام زمانہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے خروج کرے گا جب خشک سالی کا زمانہ ہوگا کیمینے لوگ اس کی اطاعت کریں گے بازاری عورتوں کی اولاد اس کا کہنا مانے گی دجال جادوگر ہوگا کرشمے دکھائے گا لوگ اس کو حقیقت سمجھیں گے یہ انار بکم الاعلیٰ کا دعویٰ کرے گا دجال کے فتنے سے ہوشیار رہنا، بعض کتب میں ایک روایت یہ بھی ہے کہ امام زمانہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خروج سے پہلے 30 یا 70 دجال ظاہر ہوں گے ان کا خاتمہ فلسطین میں ہوگا امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حکم دیں گے کہ اسے قتل کرو

﴿سید حسنی﴾

سید حسنی جو اولاد امام حسن المجتبیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہوں گے، قزوین شہر سے ظاہر

ہوں گے، قزوین سے عراق کی سرحدوں تک آپ کی حکومت ہوگی، آپ معاشرہ کی اصلاح حدودِ الہی کا نفاذ ظلم و ستم کے خاتمہ کیلئے قیام کریں گے، کج طالقان سے نیک صالح افراد آپ کے لشکر میں شامل ہوں گے جب امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کو فہ تشریف لائیں گے اس وقت سید حسنی اپنا لشکر لے کر مولا کے استقبال کیلئے حاضر ہوں گے اور وہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کو پہچان لیں گے ان کے ساتھ ایک لاکھ سے زیادہ لشکر ہوگا وہ اس وقت شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ سے ثبوتِ امامت کے طور پر معجزہ طلب فرمائیں گے اور اس کا مقصد صرف اپنے ساتھیوں کو مطمئن کرنا ہوگا پھر بھی ان کے لشکر میں سے چار ہزار افراد ایسے ہوں گے جن کے گلے میں قرآن لٹکا ہوگا وہ آپ کی امامت کا انکار کریں گے اور ان میں سے ایک آدمی کہے گا کہ ہم نے سنا ہے کہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کا ظہور ہو گیا ہے وہ زمین کو ظالموں کے خون سے رنگین کرتے چلے آ رہے ہیں آپ کے لوگوں کو اس طرح بے دریغ قتل کرنے پر وہ لوگ اعتراض کریں گے ایک سید مولا پر اعتراض کرے گا مولا فرمائیں گے میرے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عہد نامہ موجود ہے سرکارِ صندوق منگوائیں گے وہ عہد نامہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکال کر اس سید کو پڑھوائیں گے جس عہد نامہ میں لکھا ہوگا قتل کروقتل کرو کسی مجرم سے تو بہ طلب نہ کرو یہ پڑھ کر سید سرکارِ پاک کے سر کا بوسہ دے گا پھر دوبارہ بیعت کرے گا

﴿ تیار رہو خروج ﴾

اس دور میں تمام مومنین کو مولا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کی قربانی کیلئے تیار رہنا

چاہیے اور ہر نماز میں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کیلئے دعا اللهم کن لوليك الحجة پڑھنا لازم ہے..... مومن کا فرض ایمانی وحق رعیت یہ ہے کہ وہ ہر نماز میں دعا قنوت میں یہی دعا پڑھے، آذان کے بعد یہی دعا پڑھے ہو سکے تو ہمیں ہر روز ایک گھنٹہ یا آدھ گھنٹہ جائے نماز پر کھڑے ہو کر سرکار کے خروج کی دعا مانگنی چاہیے یعنی ایک مرتبہ دعائے اللهم کن لوليك پڑھنے کے بعد صرف صلوات کا ملکہ کا ورد کرنا چاہیے جو یہ ہے

يارب محمد و آل محمد صل على محمد و آل محمد و عجل فرج آل محمد
بقائهم عجل الله فرجه الشريف

ہم دنیا کے قنوتوں سے تباہ ہو سکتے ہیں جب مولا کے انصار و مددگاروں میں شامل ہوں گے مولا کے ظہور کی دعا کریں گے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کی ولایت کا دامن تھامے رہیں گے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کی دوستی اور ان کے دشمنوں کی دشمنی پر قائم رہیں گے

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کی غیبت طولانی کی وجہ سے لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے ایک اہل یقین، ایک شک کرنے والے، ایک آپ سے مقابلہ یا جنگ کرنے والے ہمیں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کا اصحاب بننا چاہیے امام سجاد علیہ الصلوٰت والسلام نے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کے اصحاب پر درود پڑھا ہے جس کا نام ہے دعائے عرفہ، یا اللہ امام زمانہ کے جو مرتبہ مقام سے متعارف ہیں ان کے زمانہ اقتدار کے منتظر ہیں ان پر رحمت نازل فرما، ان کے ارواح طیبہ پر سلامتی نازل فرما ان کے کاموں کی اصلاح فرما اللهم صل على اوليائهم المعترفين بمقامهم یا اللہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کے اصحاب پر رحمت نازل

فرما جو ان کے مقام کا اقرار کرتے ہیں اقرار زبان سے ہوتا ہے اعتراف دل سے ہوتا ہے جو دل سے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا اعتراف کرے ان پر رحمت نازل فرما، یا اللہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے اصحاب پر رحمت نازل فرما جو ان کے عقیدے کی پیروی کرے، یا اللہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے اصحاب پر رحمت نازل فرما جہاں جہاں ان کے نقش قدم جائیں یا اللہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے اصحاب پر رحمت نازل فرما جو ان سے تمسک رکھتے ہیں یا اللہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے اصحاب پر رحمت نازل فرما جو اقتدا میں ہیں، یا اللہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے اصحاب پر رحمت نازل فرما جو ان کے امر کو تسلیم کرتے ہیں ان کے حکم کو نہیں ان کے امر کو، یہ وہ امر ہے جس کے بارے میں امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ہمارا امر بڑا مشکل ہے کوئی فرشتہ برداشت نہیں کرتا جب تک مقرب نہ ہو کوئی نبی برداشت نہیں کر سکتا جب تک مرسل نہ ہو کوئی مومن برداشت نہیں کر سکتا جب تک ممتحن نہ ہو ان کی اقتدا کرنے والوں پر رحمت نازل فرما جن کی آنکھیں ہر وقت انہی کی طرف دیکھا کرتی ہیں..... امام سجاد علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں واجعلنا معهم فی دار السلام امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے اصحاب جس جنت میں ہوں ہمیں وہاں لے جانا..... یہ تو امام سجاد علیہ الصلوٰۃ والسلام دعا دے رہے ہیں قرآن مجید میں ہے کہ اللہ انہیں محبوب رکھے گا وہ اللہ کو محبوب رکھیں گے وہ مومنین کیلئے رحم دل اور کافروں کیلئے سخت ہیں جناب صادق آل محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے اصحاب قوی اور مضبوط دل کے مالک ہوں گے اللہ کی ذات مولا کی ذات

میں شک نہ کریں گے پہاڑوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے ہر حملے سے پہلے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی زین کو مس کریں گے تاکہ برکت حاصل ہو دیکھیں جب مولا کی زین میں اتنی برکت ہوگی تو مولا کی سواری میں کتنی برکت ہوگی پھر مولا کے پرچم میں کتنی برکت ہوگی پھر مولا کے لباس میں کتنی برکت ہوگی پھر مولا کی ذوالفقار میں کتنی برکت ہوگی پھر مولا پاک کی پاک ذات میں کتنی برکت ہوگی

ہماری نماز پجگانہ باجماعت ہو یا انفرادی، تصور یہ ہو کہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہوں اس سے پاک ذاتِ غیب کے ساتھ تمسک کا احساس رہتا ہے اور انسان اپنے آپ کو ان کی بارگاہِ قدسی میں حاضر محسوس کرتا ہے اور یہی حضوری کا احساس ہی اس ذات سے مربوط ہونے کا وسیلہ بن جاتا ہے اسی طرح ہم جب ہم مجلسِ عزائم میں بیٹھے ہوں تو ہمیں یہ تصور کرنا چاہیے کہ ہمارے زمانہ کے مالکِ عجل اللہ فرجہ الشریف ہمارے سامنے موجود ہیں، اسی طرح ماتم میں بھی ہمیں یہی تصور کرنا چاہیے کہ ہم اپنے مالکِ حقیقی عجل اللہ فرجہ الشریف کے سامنے ماتم کر رہے ہیں اور انہیں ان کے اجداد طاہرین علیہم الصلوٰات والسلام کا پرسہ دے رہے ہیں یہ تصور ہمیں بہت فساداتِ نیت سے بچالے گا

﴿ اعلانِ در کعبہ ﴾

بھائیو! ہمارے پہلے امام علیہ الصلوٰات والسلام خدا کے گھر تشریف لائے اور ہمارے آخری امام عجل اللہ فرجہ الشریف بھی خدا کے گھر سے ظاہر ہونگے،

سب سے پہلے جبرائیل علیہ السلام بیعت کریں گے پھر 313 اصحاب، امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا قصیدہ سب سے پہلے داؤد علیہ السلام پڑھیں گے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف پشت کعبہ سے اپنے اصحاب برآمد کریں گے حالانکہ کوئی کسی جگہ دفن ہے کوئی کسی جگہ دفن ہے جناب سلمان محمدی سلام اللہ علیہ مدائن میں، جناب یوشع بن نون سلام اللہ علیہ مدائن میں اصحاب کہف سلام اللہ علیہم کوہ رقیم میں، مومن آل فرعون مصر میں، جناب ابودجانہ سلام اللہ علیہ مدینہ میں، جناب مالک اشتر سلام اللہ علیہ شام میں، قوم موسیٰ کے 15 مومن ماجین میں جو چین سے دور ایک وادی ہے

﴿یوم اللہ﴾

اے میرے مولا کریم کے چاہنے والو! ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جس دن ظہور فرمائیں گے وہ دن اللہ جل جلالہ نے یوم اللہ قرار دیا ہے یعنی وہ اللہ کا دن ہوگا، اسی لئے انبیاء و صلوات اللہ علیہم کو حکم تھا ☆ و ذکر ہم بآیام اللہ سورہ ابراہیم میں حکم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دنوں کا ذکر کرو انہیں ایام اللہ یاد دلاؤ، عید الغدیر، عید مابہلہ، عید نوروز یہ وہ ایام ہیں جن کے یاد کرنے کا حکم دیا گیا ہے اللہ کے ایام کا تذکرہ کرو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرمان ہوا کہ بنی اسرائیل کو ایام الہی کی یاد دہانی کراؤ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ کے ایام کی تفصیل بیان فرمائی تو اس وقت آپ کے وعظ میں ہزار پیغمبر و مرسل علیہم السلام سننے کیلئے تشریف لائے وہ ایام الہی تین ہیں پہلا دن حضرت بقیۃ اللہ روحی و ارواح العالمین الفداء عجل اللہ فرجہ الشریف کے قیام کا ہے، سب سے پہلے ان کی شناخت کروائی گئی کیونکہ یہ دن پورے جہان پر پاکیزہ حکومت کا پہلا دن ہے

اسی دن حکومت حقہ کا آغاز ہوگا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَزَجَّةُ الشَّرِيفِ کے قیام کا دن بتوں کو توڑنے، زنجیر غلامی اترنے، ستم گروں کے ستم کے ملیا میٹ ہونے کا دن ہے، بقیۃ اللہ روجی لہ الفدا عَجَلُ اللّٰهِ فَزَجَّةُ الشَّرِيفِ کے قیام کا دن شیطان اور اس کے پیروکاروں کی موت کا دن ہے، احکام قرآن کے نفاذ کا دن ہے دوسرا دن یوم اللہ رجعت کا دن ہے نیک با عظمت بندے دوبارہ لوٹ کر آئیں گے پوری کائنات پر حکومت کریں گے سب سے پہلے شہنشاہِ مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰت والسلام بمع اصحاب رضوان اللہ علیہ تشریف لائیں گے تمام جہان پر حکمرانی کریں گے پھر حضرت امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام مظلوم اکبر تشریف لائیں گے اس کے بعد محمد وآل محمد علیہم الصلوٰت والسلام کی ابدی حکومت کا قیام ہوگا

تیسرا دن وہ دن ہے جس روز اللہ تعالیٰ تمام مخلوق اولین و آخرین کو محشور کرے گا وہ جزا و سزا کا دن ہوگا قیامت کا دن ہوگا

کلامِ الہی میں ارشاد ہے اَلَّذِيْنَ يَوْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ يٰہَا بھي جن چیزوں پر پہلے ایمان لانا ہے وہ تین دن ہیں پہلے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَزَجَّةُ الشَّرِيفِ کے قیام کا دن دوسرا رجعت تیسرا دن قیامت کا ہے اسی طرح آیت میثاق میں ہے لَتَمُوْمِنَنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَهٗ تَمَامِ نَبِيُوْنَ سَيَمِيْثَاقُ لِيَا گيا تھا کہ آخری شہنشاہ سید الاوصیاء عَجَلُ اللّٰهِ فَزَجَّةُ الشَّرِيفِ پر ایمان لانا ہے اور نصرت کرنا ہے یہ وعدہ میثاقِ رجعت میں پورا ہوگا

مومن کو دو مرتبہ موت آئے گی ایک بستر پہ طبعی موت ہے اور دوسری شہادت ہے ہاں جو اس دنیا میں بستر پر جاں بحق ہونگے انہیں زمانہ رجعت میں شہادت نصیب ہوگی اور جو اس دور میں شہادت کے درجے پر فائز ہونگے

انہیں زمانہ رجعت میں طبعی طریقے سے جاں بحق ہونے کا اعزاز ملے ہمیں شہادت سے نہیں گھبرانا چاہیے کیونکہ ہر مومن کہتا ہے کہ کاش میں کر بلا میں ہوتا تو پھر شہادت سے گھبرانے کی کیا ضرورت ہے بلکہ ہمیں شب روز دعا کرنا چاہیے کہ ہمیں اپنے مالک زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی نصرت میں شہادت نصیب ہو

بھائیو! جب امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ کا اعلان خروج ہوگا تو بعض اصحاب تو پہلے سے مکہ میں موجود ہوں گے آپ مکہ میں کوہ صفا کے قریب قزح نامی بستی میں پہاڑوں کے دامن میں قیام پذیر ہوں گے آپ کے اصحاب جو چالیس کی تعداد میں مکہ میں ہوں گے آپ کی تلاش میں ہوں گے حضرت حجت خدا عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ کی بارگاہ میں ایک شخص آ کر سوال کرے گا آپ کتنے لوگ ہیں جو اب میں فرمائیں گے ہم چالیس ہیں یہ شخص بھی سرکار کے پاس چلا جائے گا دوسری رات ایک اور شخص آ کر کہے گا کہ سرکار کا حکم ہے دس آدمی منتخب کر کے بھیجو یہ دس مومنین مولا کے پاس پہنچ کر قدم بوسی سجدہ سلام کریں گے پھر اگلی رات بقایا اصحاب حضرت حجت خدا عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ کی پاک بارگاہ میں حاضری کریں گے 25 ذوالحجہ کو ہمارے شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ اہل مکہ کے پاس نفس زکیہ کو بھیجیں گے اہل مکہ ان کو قتل کر دیں گے اس کا سر سفیانی کے پاس بھجوا دیں گے اس کے بعد یوم عاشورہ ہوگا مولا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ تشریف لائیں گے

﴿لباس بوقت خروج﴾

جیسا کہ سرکار صادق آل محمد علیہ الصلوٰت والسلام نے یعقوب ابن شعیب کو فرمایا تھا

اے یعقوب کیا تجھے میں قائم آل محمد عَجَّلَ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کی قمیص دکھاؤں جس میں آپ ظہور فرمائیں گے سرکار نے ایک صندوق منگوا یا اسے کھولا ایک کھدر کی موٹی قمیص اٹھائی جس کے دائیں آستین پر خون کے دھبے تھے آپ نے فرمایا یہ قمیص سرور کائنات صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی ہے جو جنگ احد میں زینب تن کئے ہوئے تھے جب آپ کے دندان مبارک شہید ہوئے تھے یہ خون کے دھبے اسی کے ہیں یعقوب نے قمیص پاک کو بوسہ دیا خون کے دھبے کو آنکھوں پر لگایا پھر سرکار نے تمہہ کر کے صندوق میں بند کر کے رکھ دی، یہ روایت بھی ہے کہ ایک پیوند زدہ عبا بدن پر ہوگی، قمیص جناب رسول خدا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی پہننے ہوں گے

﴿ آمد در کعبہ ﴾

بھائیو! اب یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہمارے مالک زمانہ عَجَّلَ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کعبہ میں تشریف لائیں تو کس انداز سے تشریف لائیں گے؟

آپ جب کعبہ محترم کے طرف روانہ ہونگے تو آپ عَجَّلَ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کے ہاتھ میں کجھور کی شاخ ہوگی، سرپاک پر سبز عمامہ ہوگا، چند دنیوں کے ساتھ کعبہ کی طرف آئیں گے شہنشاہ سید الانبیاء صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ اے سلمان سَلَامَ اللَّهُ عَلَيْكَ جب دیکھ لینا بھول نہ جانا قدموں میں گر جانا یہی تو ہمارا قائم عَجَّلَ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ ہوگا جو نہی کعبہ کے قریب آئیں گے دو انگلیاں کعبہ کی زنجیر میں ڈال کر بغیر سیڑھی کے بغیر زینے کے کعبہ کی چھت پر چڑھ جائیں گے اس وقت

آذان دیں گے اللہ اکبر اللہ اکبر کی آواز گونجے گی کائنات عالم کے ہر گوشے سے لوگ آپ کے قدموں میں پہنچیں گے سلیمان بن داؤد علیہ السلام کا منبر لگ جائے گا، ہاتھ میں انگشتری سلیمان کی ہوگی، عصا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہوگا، تلوار ذوالفقار امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہاتھ میں ہوگی

جب مولا کا ظہور ہو جائے اگر تمہیں برف پر بھی چلنا پڑے تو دوڑ کر جانا آپ کے اصحاب بادلوں پر سوار ہو کر آئیں گے بادل سے اس کا نام اس کے والد کا نام اس کے شہر کا نام نشر ہوگا امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اصحاب کا نعرہ ہوگا اٹھو کر بلا دالوں کا انتقام لو

مولا کے اصحاب نبأ مختلف مگر ایک باپ کی اولاد نظر آئیں گے مصر کے شرفا شام کے ابدال، عراق کے صلحا ہوں گے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف خانہ کعبہ کی دیوار سے تکیہ لگا کر فرمائیں گے اے گروہ خلاق آگاہ ہو جو شخص چاہتا ہے جمع الانبیاء علیہم السلام کے کمالات کو دیکھنا چاہے وہ مجھ کو دیکھے ان سب کا علم کمال میرے پاس ہے جن چیزوں کی ان بزرگوں نے خبر نہ دی میں ان کی خبر دیتا ہوں جو کتب آسمانی پیغمبروں کے صحیفے سننے کا طالب ہے وہ آکر مجھ سے سنے پھر مولا تمام صحیفے تلاوت فرمائیں گے آپ کی تصدیق ہوگی ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء علیہم السلام آپ کے ہمراہ ہوں گے حرم کعبہ میں صفیں درست ہوں گی تمام انبیاء علیہم السلام آپ کے پیچھے نماز پڑھیں گے

حجت خدا بیت اللہ کا غلاف پکڑ کر خطبہ دیں گے اے لوگو ہم اللہ سے طالب نصرت ہیں تم لوگوں میں سے جو بھی ہماری آواز پر لبیک کہے ہم اہل بیت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ قریبی ہیں جو لوگ میری بات سن رہے ہیں

انہیں اللہ کا واسطہ میرا یہ پیغام ان تک پہنچا دیں جو یہاں موجود نہیں ہیں میں تم لوگوں سے حق خدا حق نبی اور اپنے حق کا سوال کرتا ہوں قرابت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے میرا بھی آپ لوگوں پر حق ہے آپ ہماری مدد کریں جو لوگ ہم پر ظلم کرتے ہیں ان کا دست ظلم پکڑیں ہمیں خوف زدہ کیا گیا ہم پر ظلم ڈھائے گئے ہمیں گھروں سے نکالا گیا ہمارے خلاف بغاوت کی گئی ہمارا حق چھین لیا گیا باطل نوازوں کی طرف سے ہمارے خلاف ہتھمتیں تراشی گئیں ہمارے معاملہ میں اللہ کا خوف کرو ہماری مدد کرو اللہ تمہاری مدد کرے گا اللہ اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرو قرآن نے جسے زندہ کیا ہے اسے زندہ رکھو جسے قرآن نے کالعدم کیا ہے اسے کالعدم رکھو ہدایت کے معاون تقویٰ کے وزیر بنو

﴿ بیعت جبریل ﴾

جب شہنشاہ معظم معراج پر جا رہے تھے جبرائیل علیہ السلام سے فرمایا کیا تجھے بارگاہ رب العزت سے کوئی حاجت ہے عرض کیا ایک حاجت ہے اگر پوری ہو جائے احسان مند ہوں گا حاجت یہ ہے کہ قیامت کے دن صراط پر اپنا پر بچھا دوں تاکہ تیرے شیعہ اس سے گزر جائیں یہ جبرائیل کون ہیں جو امام زمانہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سب سے پہلے بیعت کریں گے یہ وہی ہیں جنہوں نے ان کے اجداد طاہرین علیہم الصلوٰۃ والسلام کی نصرت کی خدمت کی مگر بیعت وہ ہمارے زمانے کے امام عجل اللہ فرجہ الشریف کی کریں گے

﴿ اصحاب و انصار ﴾

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کے اصحاب میں اصحاب کہف سلام اللہ علیہم ، جناب سلمان محمدی سلام اللہ علیہ ، جناب مالک اشتر سلام اللہ علیہ ، امام صادق علیہ الصلوٰت والسلام کا صحابی جناب عبداللہ ابن شریک سلام اللہ علیہ اور چار نبی شامل ہیں

امام جعفر صادق علیہ الصلوٰت والسلام فرماتے ہیں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کے اصحاب اگر پہاڑ پر حملہ کریں گے تو اسے جڑ سے اکھاڑ کے پھینکیں گے جس شہر پر حملہ کریں گے اسے صفحہ ہستی سے مٹادیں گے ہر حملے سے پہلے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کے بدن سے نہیں ، لباس سے نہیں ، قدم سے نہیں بلکہ گھوڑے کی زین کو مس کر کے برکت حاصل کریں گے نماز گزار ہوں گے وہ کبھی رات کو سوئیں گے نہیں ساری رات قیام میں گزاریں گے دن میں سارا وقت جہاد میں امام عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کے تابع فرمان ہوں گے ان کے دل میں انوار کی قندیلیں ہوں گی پہاڑ کی چوٹی پر ہاتھ ڈالیں گے تو ایسے جیسے تنکا اٹھا لیا ، امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کے اصحاب زمین و آسمان کو اپنے گھیرے میں لے لیں گے ہوا پر ، خلا پر فرش و عرش پر قبضہ ہوگا جنگل کے درندے شکاری پرندے اس وقت تک شکار نہ کریں گے جب تک امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کے اصحاب سے اجازت نہ لیں گے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کے اصحاب جس زمین سے گزریں گے وہ زمین فخر کرے گی امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کے اصحاب کی خدمت کیلئے جن و ملائکہ ہر وقت حاضر ہوں گے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کے اصحاب آپ کے امر و لایت پر ثابت قدم رہیں گے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفُ کے اصحاب کی وجہ سے مصیبتیں

دور ہوں گی، ان کی وجہ سے رحمت کی بارش بر سے گی، امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کے اصحاب افضل اہل کل زمان ہوں گے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کے ہاتھوں میں سونے چاندی کی تلواریں ہوں گی امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کے اصحاب زمین کے حاکم زمین کے مینارِ عزت ہوں گے ان کی سماعت بصارت اتنی ہوگی کہ اپنے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ جہاں ہوں گے ان کی زیارت کریں گے ان سے محو گفتگو ہوں گے

﴿فتنہ سفیانی﴾

سفیانی کا نام عثمان بن عتبہ ہوگا، امیر المومنین علیہ الصلوٰت والسلام نے فرمایا جگر خوارہ کا بیٹا وادی یا بس سے خروج کرے گا، وہ ایک وحشی شکل کا ہوگا، اس کا سر بڑا ہوگا، چہرے پر چیچک کے نشانات ہوں گے، ابوسفیان کے پانچ بیٹے تھے، یہ ان کی اولاد سے ہوگا امیر المومنین علیہ الصلوٰت والسلام نے جو خطوط معاویہ کو لکھے تھے اس میں سرکار نے لکھا تیری اولاد سے ایک بد بخت ملعون بیٹا منکوس قلب (اٹلے دل) والا جس کے دل میں رحم نہ ہوگا مدینہ میں فوجیں بھیجے گا، قتل غارت کرے گا، بعد ازاں ہمارا بیٹا آئے گا جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا، سفیانی ملعون کے ظلم و جور سے انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے، روئے ارض پر شقی ترین، سنگدل ہوگا، رحم خوف اس کے دل میں نہ ہوگا، مجسمہ بے حیائی بے شرمی، بے غیرتی، عورتوں مردوں کیلئے ذبح خانے مقرر کرے گا، عورتوں کی پردہ دری کرے گا، بچوں کو ذبح کرے گا، تین سو عورتوں کے شکم چاک کرے گا، سادات کا قتل عام کرے گا، خاص کر معصومین

علیہم الصلوٰۃ والسلام کے نام پر جس کا نام ہوگا اس کو قتل کرے گا، شراب خور، ہر قسم کی
 عیاشی پر اتر آئے گا، سفیانی اعلان کرے گا، جو شیعیان امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ
 والسلام کا سر لائے گا اسے ایک ہزار درہم انعام دیا جائے گا پڑوسی پڑوسی کا سر
 کاٹ کر لے جائے گا، اہل علم کو قتل کرے گا بازاروں میں رقص، چوکوں پر
 شراب پی جائے گی، نہ مبین رہیں گے نہ مکان رہے گا، کوفہ مدینہ ویران و تباہ
 کر دے گا، منبر نبویؐ کو توڑ دے گا، مسجد نبویؐ میں گھوڑے باندھ کر گندگی پھیلا
 دے گا، جو اس کی نافرمانی کرے گا اسے آرے سے چیر کے رکھ دے گا انہیں
 دیگوں میں پکائے گا بچوں کو کھولتی دیگوں میں ڈالے گا ایسا ملعون کہ کبھی اللہ کی
 عبادت نہ کی ہوگی سفیانی کی گردن میں صلیب ہوگی سفیانی کا پرچم سرخ ہوگا
 اس کا کمانڈر بنی کلب سے ہوگا سات آدمیوں کے ساتھ شام کے مغرب میں
 بستی اندرا سے خروج کرے گا ایک سرخ اونٹ پر سوار ہوگا سر پر لعنت کا تاج
 ہوگا ماہ رجب میں سفیانی خروج کرے گا، بچوں کو جمع کر کے انہیں مارنے کیلئے
 تیل کا کڑاھاؤ گرم کرے گا، بچے یہ دیکھ کر کہیں گے آپ کی نافرمانی اگر
 ہمارے باپ دادا نے کی ہے تو اس میں ہمارا کیا قصور ہے، یہ سن کر سفیانی
 تمام بچوں کو چھوڑ دے گا، دو بچوں کو روک لے گا جن کا نام حسنؑ و حسینؑ علیہما
 الصلوٰۃ والسلام ہوگا، پھر انہیں سولی پر لٹکا دے گا ان بچوں کا خون زمین سے اس
 طرح ابلنے لگے گا جس طرح حضرت یحییٰ علیہ السلام کا خون ابلا تھا، یہ دیکھ کر ملائکہ
 چیخ اٹھیں گے دربار خداوندی میں ان مظلوم کا شکوہ کریں گے، اس وقت
 جبرائیل علیہ السلام امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی پاکیزہ حکومت کا اعلان کریں گے جہاں
 الحق و زحق الباطل ان الباطل کان زھوقا

مہدی آل محمد عجل اللہ فرجہ الشریف نے مکہ معظمہ میں ظہور فرمایا ہے
 فتنہ فلسطین اس حد تک الجھ چکا ہوگا جس طرح مشک میں پانی کو ہلایا جا سکتا ہے
 پہلی زمین جو خراب یا برباد ہوگی شام کی زمین ہوگی امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام
 فرماتے ہیں شام کی تباہی کے بارے میں کہ اینٹ سے اینٹ بجادوں گا، شام
 کے فتنہ کی مدت طولانی ہوگی لوگ چاہیں گے کہ اس فتنہ سے نکلنے کا راستہ نکلے
 مگر ان کو راستہ نہ ملے گا

ولنبلونکم بشی من الخوف والجوع ایک بھوک عام ہے ایک بھوک خاص
 ہے عام بھوک عراق والوں کیلئے خاص بھوک شام والوں کیلئے شام والوں
 کیلئے نہ دینا رہ جائیں گے نہ خوراک بچے گی شام کی سرزمین میں زلزلہ آئے
 گا جس میں ایک لاکھ افراد مارے جائیں گے دمشق کی ایک بستی زمین میں
 دھنس جائے گی اس بستی کا نام جابہ ہے مسجد دمشق کا مغربی حصہ منہدم ہوگا اس
 وقت سفیانی دمشق کے منبر پر چڑھے گا شام میں تین جھنڈے ظاہر ہوں گے
 اصعب، ابقع، سفیانی، دوسری روایت میں ہے کہ حسنی، اموی، قیسی پرچم
 ہوں گے سفیانی ان دونوں جماعتوں کا خاتمہ کرے گا

خراسانی سیاہ پرچم لے کر نکلے گا شام میں فتنہ ہر گھر میں داخل ہوگا جب بھی اس
 فتنہ کو ایک طرف سے ختم کریں گے تو دوسری طرف سے یہ اٹھ کھڑا ہوگا سفیانی
 دمشق، اردن، حمص، حلب، قنسرین پانچ شہروں پر حاکم ہوگا بشر بن غالب
 سے ایک مرسلہ روایت ہے کہ سفیانی روم کے ممالک سے آئے گا نصرانی بن کر
 آئے گا اس کی گردن میں صلیب ہوگی وہاں آ کر اپنی تحریک کا آغاز کرے گا
 پھر اصعب و ابقع سے داخلی شام میں جنگ ہوگی ان کو قتل کرے گا سفیانی کی

سب سے بڑی جنگ سرکارِ امامِ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيف سے ہوگی فلسطین کی سرزمین پر سفیانی کی پشت پر یہود و روم والے ہوں گے

امامِ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيف تین پرچموں کے ساتھ سفیانی کے 7 پرچموں سے جنگ کریں گے آپ کے اصحاب میں شام کے ابدال ہوں گے امامِ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيف کی فوج کا نعرہ ہوگا امت یا امت منصور امت پھر سرکارِ سفیانی کا خاتمہ کریں گے دنیا سے ظلم و ستم ختم ہوگا

امامِ صادق آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام سے جب پوچھا گیا مولا جب سفیانی خروج کرے ہم اس وقت کیا کریں سرکار نے فرمایا خود کو چھپالیں اس کا خوف شر ہمارے شیعوں پر ہوگا عورتوں کیلئے کوئی خطرہ نہیں مولا ہم مرد بھاگ کر کدھر جائیں مولا نے فرمایا مدینہ یا مکہ یا کسی اور شہر چلے جانا لیکن تم پر لازم ہے کہ مکہ جاؤ کیونکہ تمہارے اکھٹا ہونے کی جگہ ہے سفیانی عراق کے حملے کیلئے روانہ ہوگا لیکن راستے میں اسے قرقیسیا کے مقام پر جنگ لڑنا پڑے گی اس وجہ سے کہ دریائے فرات کے نزدیک ایک خزانہ ہوگا ایک لاکھ افراد کا اس خزانہ پر قبضہ ہوگا امامِ جعفرِ صادق عليه الصلوات والسلام نے فرمایا قرقیسیا اللہ تعالیٰ کا دسترخوان ہے اے آسمان کے پرندے اے زمین کے وحشی جانور تم گوشت سے پیٹ بھر نے کیلئے ادھر آ جاؤ جنگ کی وجہ سے اس قدر قتل و غارت ہوگی کہ پرندے گوشت خور جانوروں کے مزے ہوں گے بعض روایات میں ہے کہ مقتولین کی تعداد ایک لاکھ 60 ہزار سے زیادہ ہے فرات سونے و چاندی کے ایک پہاڑ سے ایک طرف ہٹ جائے گا اس خزانہ پر ہر 9 میں سے 7 مارے جائیں گے اگر تم اس کو پاؤ تو اس کے نزدیک مت جانا شہنشاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ

والہ وسلم نے فرمایا تھا کہ سفیانی کے مقابل میں یمانی و خراسانی افواج ہوں گی
عراق پر حملہ حقیقت میں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے انصار کو ختم کرنے کیلئے ہوگا
عراق کے عوام تین حصوں میں ہوں گے ایک سفیانی کے مددگار دوسرے
ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے مددگار تیسرا شیعانی کے مددگار.....

سفیانی جس جگہ سے گزرے گا اسے تباہ کرتا ہوا گزرے گا یہاں تک کہ وہ کوفہ
میں داخل ہوگا شیعوں کا قتل عام کرے گا خراسان والوں کی تلاش کرے گا
جبکہ خراسان والے سرکار کی طلب میں نکل چکے ہوں گے اور سرکار کی نصرت
کریں گے جب سفیانی فرات عبور کرے گا پھر دریادجیل کی طرف بڑھے گا 70
ہزار افراد تلواریں لٹکائے ہوں گے اس مقام پر بڑی جنگ ہوگی عورتوں کے
شکم لٹکوں کے حصول کیلئے چیر دیں گے قریش کی عورتیں دریائے دجلہ کے
کنارے سے گزرنے والی کشتیوں سے مدد طلب کریں گی تاکہ وہ انہیں سوار
کر لیں کشتی سوار ان کو لوگوں کی طرف پھینک دیں گے اس لئے کہ ان کو بنی
ہاشم سے دشمنی تھی

سفیانی کوفہ میں داخل ہوگا قتل عام کرے گا قیمتی زر کو زمین پر پڑے دیکھے گا
مگر اس کی طرف توجہ نہ دے گا لیکن کسی بچے یا بچی کو دیکھے گا تو پکڑ کے قتل
کرے گا اس کے بعد سفیانی کا لشکر کوفہ کو روانہ ہوگا لشکر ایک لاکھ ہوگا مقام
روحا میں قیام کرے گا ساٹھ ہزار کا لشکر حضرت ہود علیہ السلام کے مزار کے قریب
عید کے دن کجھور کے باغ میں ہوگا کوفہ کا حاکم جابر ہوگا کاہن کے نام سے
مشہور ہوگا بغداد سے پانچ ہزار جادوگر آئیں گے سفیانی سے جنگ کریں گے
کوفہ میں 70 ہزار افراد قتل ہوں گے لوگ تین دن تک دریا کے پانی سے

نفرت کریں گے کیونکہ دریا کا پانی خون سے سرخ ہوگا سفیانی 70 ہزار کنواری لڑکیوں کو قید کر کے ثوبہ بستی لے جائے گا سفیانی کوفہ میں اٹھارہ راتیں گزارے گا 70 ہزار کنواری لڑکیاں جن کے ہاتھ چہرے کو کسی نے نہ دیکھا ہوگا قیدی بنا لے گا کوفہ کا خندق کے ذریعے محاصرہ ہوگا کوفہ کی گلیوں میں حفاظتی مورچے ہوں گے چالیس رات تک مساجد معطل ہوں گی مسجد کے گرد تین پرچم لہرائیں گے جو خود کو ہدایت یافتہ سمجھیں گے قاتل و مقتول دونوں جہنمی ہیں دردناک وحشت ناک انداز میں 70 صالحین کا قتل ہوگا

جب یہ ملعون مدینہ میں داخل ہوگا تو ایک گھر جس کو ابوالحسن اموی کا گھر کہا جاتا ہے آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام کے مردوں و عورتوں کو اس گھر میں قید کر دے گا مدینہ میں قریش کا قتل عام ہوگا امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے انصار چار سو کو قتل کرے گا عورتوں کے شکموں کو چیرے گا چھوٹے بچوں کو قتل کرے گا دو بہن بھائیوں کو قتل کرے گا بھائی کا نام محمد بہن کا نام پاک سین صلوات اللہ علیہا کے نام پر ہوگا جو عراق سے سفیانی کے مظالم سے بھاگ کر مدینہ آئے تھے ان کے ہمراہ جاسوس سفیانی تھا جس نے سفیانی لشکر کو آ کر بتایا سفیانی حکم دے گا بنی ہاشم میں سے جو بھی ہوا سے قتل کر دیا جائے سفیانی لشکر بابل کی سرزمین پر اترے گا تین ہزار سے زیادہ افراد قتل کرے گا غطفان قبیلے کا شخص سفیانی لشکر کا کمانڈر ہوگا مدینہ سے مکہ کی طرف جب روانہ ہوگا جب وہ بیدا کے مقام پر ہوگا تو جبرائیل علیہ السلام پاؤں کی ٹھوک مارے گا یا آواز دے گا اے زمین بیدا ان کو پکڑ لے ان میں کوئی خیر نہیں اس آواز کو مشرق و مغرب والے سنیں گے لشکر سفیانی ستر ہزار یا بارہ ہزار غرق ہوگا ان میں دو بچیں گے ایک کا نام بشیر ایک کا نام نذیر ہوگا

جو مکہ میں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيف کے اصحاب کے پاس آ کر لشکر کے ہلاک ہونے کی خبر دیں گے ایک سفیانی کو لشکر کی تباہی کا حال سنائے گا مولانا کی توبہ قبول کریں گے اور اسے اپنے لشکر میں شامل کریں گے مدینہ کے سادات سفیانی کے خوف سے روم چلے جائیں گے سفیانی شاہ روم کو پیغام بھیجے گا کہ ان کو واپس کرو شاہ روم ان کو واپس کرے گا سفیانی ان کو قتل کرے گا سفیانی کا لشکر جو ایک لاکھ ہوگا مدینہ سے نکلے گا جو مشرک و منافق ہوں گے یہاں تک کہ دمشق پہنچیں گے ان کو کوئی روکنے والا نہ ہوگا

شہنشاہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيف کے لشکر کے نیزوں پر سیداکبر کی مہر لگی ہوگی، آپ خود اس کی قیادت کر رہے ہوں گے ان کی خوشبو و آواز مغرب تک پہنچے گی مانند مشک کے دبدبہ رعب ان سے ایک مہینہ کے فاصلے پر چلے گا اہل نجران سے ایک نصرانی ہوگا جو امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيف کی آواز پر لبیک کہے گا اپنے گرجا کو منہدم کرے گا صلیب کو توڑ دے گا موالی لوگوں کے ساتھ نخیلہ کی طرف سے ہدایت کے پرچم لے کر جائے گا، خراسان سے جو سیاہ جھنڈے اٹھیں گے وہ کوفہ کی طرف آئیں گے ان کی فوج کا کمانڈر شعیب بن صالح ہوگا ایرانی افواج مقام بیضا میں جمع ہوں گی جو ایران اہواز کے علاقہ میں ہے ادھر سفیانی کا لشکر آئے گا سیاہ جھنڈے غالب ہوں گے سفیانی کا لشکر بھاگ جائے گا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيف عراق میں نور کے سات قبوں میں داخل ہوں گے لیکن یہ معلوم نہ ہوگا کہ مولا کس قبہ میں ہیں بیضاء میں جنگ ہوگی سوار یوں کے پاؤں خون میں ہوں گے اہواز کی جنگ میں سفیانی شکست کھائے گا اپنی سرحدوں کی حفاظت کرنے سے عاجز ہوگا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيف کی

پیش قدمی کو روک نہ سکے گا اپنے دارالحکومت دمشق کو خالی کر کے فلسطین کی وادی رملہ میں اپنا ہیڈ کوارٹر بنائے گا رومی فوج پہلے پہنچ چکی ہوگی امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ دمشق کے باہر عذرا کے مقام پر رکھیں گے

شام کے ابدال و مومنین مولا سے آکر ملیں گے بعض لشکر سرکار سے مل جائیں گے جو شیعہ آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام سفیانی کے ہمراہ تھے وہ ادھر سے نکل کر ادھر آ جائیں گے جو سفیانی کے آدمی تھے وہ نکل کر سفیانی کے پاس چلے جائیں گے یہ دن ابدال کا دن ہوگا سفیانی کو جب یہ معلوم ہوگا کہ میرا لشکر بیدا کی زمین میں دھنس گیا ہے یہ خبر شام والوں کو جب ملے گی وہ سفیانی سے کہیں گے امام مہدی عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ خروج کر چکے ہیں ان کی بیعت کر لے ورنہ ہم تجھے قتل کر دیں گے سفیانی سرکار کے پاس آئے گا گفتگو ہوگی حکومت آپ کے حوالے کرے گا اور بیعت بھی کر لے گا مگر جب سفیانی ملعون واپس اپنے اصحاب میں آئے گا تو کلب قبیلہ کے رشتہ دار اسے مطعون و شرمندہ کریں گے اس پر وہ واپس آئے گا اور اپنی بیعت واپس لے گا

سفیانی سات پرچموں کے ساتھ جنگ کرے گا جو ان کے ہمراہ ہوں گے سارا دن جنگ ہوگی سفیانی کا لشکر جس کی تعداد ایک لاکھ ستر ہزار ہوگی، سرکار امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا محافظ دستہ بارہ ہزار ہوگا جو بیت المقدس کے پورے راستے میں ہوگا 36 ہزار خصوصی دستہ پر مشتمل ہوگا جنگ زور شور سے ہوگی ایک گھنٹہ بھی نہ گزرے گا کہ اللہ تعالیٰ سفیانی کے اصحاب کو ہلاک کر دے گا پس زمین پر سوائے سفیانی کے اور کوئی نہ رہے گا، امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ اسے پکڑیں گے اسے درخت کے نیچے ذبح کریں گے جس کی ٹہنیاں لٹکی ہوئی ہیں

دوسری روایت میں ہے کہ مولا کا کمانڈر جس کا نام صیاح ہوگا وہ اسے قیدی بنالے گا پھر اسے ذبح کرے گا، اسی طرح دشمنانِ خدا فی النار ستر ہوں گے مولا پاک کی ہمیشہ کی شاہی ہوگی

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی قیام گاہ کہاں ہے؟ امام عالی مقام ہر جگہ موجود ہیں کل کائنات ان کے سامنے ہے کوئی چیز مولا سے اوجھل نہیں ہے

﴿ بعد از خروج اقوام کی شرکت ﴾

روئے زمین کی تمام جا بر حکومتیں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے آگے سر تسلیم خم کریں گی امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جب اصلی تو رات جو شام کے پہاڑوں میں دفن ہے نکال کر پیش کریں گے اس وقت 30 ہزار یہودی بیک وقت دائرہ اسلام میں داخل ہوں گے تمام عرب، اہل روم اسلام میں داخل ہوں گے روئے زمین پر اہل بیت علیہم الصلوٰۃ والسلام کی حکومت ہوگی تاریخ دنیا میں ایسی پر امن حکومت کبھی نہ دیکھی ہوگی، نصرت آگے آگے، رعب ہر طرف، تمام خطوں پر اسلام ہی اسلام نظر آئے گا

﴿ علم پاک ﴾

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے پاس 5 علم ہوں گے ایک پہ لکھا ہوگا..... البیعت للہ دوسرے پر لکھا ہوگا..... الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا

تیسرے علم پر لکھا ہوگا..... یوفون بالنذر ویخافون یوماکان شرہ مستطیرا چوتھے پر لکھا ہوگا..... لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علیٰ

ولى الله وصى رسول الله والحسن والحسين تسعة المعصومين من
ولد الحسين حجة الله على خلقه

ایک علم جو جناب جبرائیل علیہ السلام جنگ بدر میں جنت سے لائے تھے جس کو مولا
امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام نے جنگ بدر و جنگ جمل میں لہرایا تھا جسکا نام پاک
ام الحصلات ہے اس پر چم کارنگ سفید ہوگا اور یہی علم پاک ہمارے مولا کے
ہاتھ میں ہوگا جب آپ علم کو کھولیں گے تو مشرق و مغرب اس علم پاک کے نور
سے جگمگا اٹھیں گے، اس وقت تین ہزار تین سو تیرہ ملائکہ حاضر ہوں گے 313
آپ کے اصحاب ہوں گے سب سے پہلے جناب جبرائیل علیہ السلام بیعت کریں
گے جب آپ کو فہ تشریف لائیں گے اس وقت امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے لشکر
کی تعداد 12 ہزار ہوگی زمین کو فہ کی طرف اشارہ کریں گی اس زمین کو
کھودو، جب مومنین زمین کو کھودیں گے 12 ہزار زرہ 12 ہزار تلواریں برآمد
ہوں گی ہر تلوار پر اس مومن کا نام درج ہوگا کہ جس کو وہ عطا فرمائی جائے
گی، 6 ہزار جن آپ کے لشکر میں ہوں گے، 4 ہزار ملائکہ وہ ہوں گے جن کا
سردار منصور ملک ہے جو امام مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰت والسلام کی نصرت کیلئے آیا تھا
اجازت نہ ملنے پر قبر مطہر پر گر یہ کنناں ہیں، 80 ہزار ملائکہ جو مظلوم کر بلا علیہ
الصلوٰت والسلام کے حرم مقدس کے مجاور ہیں اس کے علاوہ 46 ہزار ملائکہ آپ کے
لشکر میں ہوں گے 70 ہزار صدیقین 70 ہزار انبیاء علیہم السلام ہوں گے امام زمانہ
عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ جب مکہ سے روانہ ہوں گے صالح علیہ السلام، شعیب علیہ السلام آپ کے
لشکر کے سردار ہوں گے، امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وادی سلام سے 70 ہزار
اصحاب صدیق مبعوث کریں گے جو سرکار کے ناصر ہوں گے

آپ کا لشکر ایک لاکھ 49 ہزار مربع میل کے رقبہ میں پھیلا ہوا ہوگا

﴿ نصرت لشکر ملکوت ﴾

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ تَرَجُّعُ الشُّرَيْفِ جب خروج فرمائیں گے اللہ ان کی نصرت کیلئے ملائکہ بھیجے گا ملائکہ مسومین ، ملائکہ منزلیں ، ملائکہ مردفین ، ملائکہ کروبین ، ملائکہ کروبین وہ ہیں جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تجلی کا سوال کیا تھا خدا نے کروبین میں سے ایک کروبی ملائکہ کو حکم دیا تھا کہ اپنا حجاب ہٹاؤ موسیٰ علیہ السلام کو تجلی دکھاؤ تو موسیٰ علیہ السلام اس نور کی تاب نہ لاسکے تھے بلکہ بے ہوش ہو گئے تھے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو گیا تو مہر گئی

سرکار امام موسیٰ کاظم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے جب پوچھا گیا مولا یہ کروبین کون ہیں مولانا فرمایا یہ میرے نانا پاک میرے جد پاک امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نور کا اسی ہزار واں حصہ ہیں اب وہ نور آنے والا ہے کیونکہ یہ کل کے کل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جس کے لشکر کا علمدار جبرائیل علیہ السلام دائیں میکائیل علیہ السلام بائیں اسرافیل علیہ السلام ہوں گے ملائکہ جو فالمدبرات امرات والمقسمات امرات نظام چلانے والے ملائکہ میرے مولا کے ادنیٰ غلام ہیں وحی لانے والے پہلے بیعت کریں گے

﴿ بادلوں پر سوار آنا ﴾

سلیمان ابن داؤد علیہ السلام کو ذلول بادل ملا جس میں نہ چمک ، نہ کڑک ، نہ گرج ، نہ آواز امام زمانہ علیہ الصلوٰۃ والسلام صعب نامی بادل پر سوار ہوں گے جس میں گرج چمک کڑک آواز ہوگی بلند یوں پر پرواز کریں گے ساتوں آسمان

سات زمینوں کا سفر کریں گے ان میں پانچ آباد ہیں دو ویران ہیں آپ کی حکومت سلیمان بن داؤد علیہ السلام سے بڑی ہوگی کل عالمین پر آپ کی حکومت ہوگی تمام کواکب، سیارات، کرہ عوالم زمین والے آسمان پر جائیں گے آسمان والے زمین پر آئیں گے سورہ رحمن میں ہے کہ

يا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذو من اقطار السموات والارض

عوالم سماوی کا راستہ سرکار کے زمانے میں کھل جائے گا تفسیر عیاشی میں سرکار امام محمد باقر علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جب ہمارے قائم عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَعَهُ الشَّرِيفُ ظہور فرمائیں گے بادلوں سے نور کے سات قبے نازل ہوں گے لیکن کسی کو خبر نہ ہوگی کہ قائم عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَعَهُ الشَّرِيفُ ان سات میں سے کس قبے میں ہیں شہنشاہ امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام قیامت کے دن بھی بادل پر سوار ہو کر آئیں گے

هل ينظرون الا ان ياتيهم الله من الغمام سورہ بقرہ 210
جب اللہ اور اس کے فرشتے بادلوں پر سوار ہو کر آئیں گے اللہ تو جسم و جسمائیت سے پاک ہے وہ کیسے سوار ہو کر آئے گا یہ مولا پاک ہوں گے جو بادلوں پر سوار ہو کر آئیں گے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَعَهُ الشَّرِيفُ کے زمانہ ظہور میں مومن بادل پر سوار ہو کر مولا پاک کی خدمت میں پہنچیں گے

﴿لوتزیلو﴾

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَعَهُ الشَّرِيفُ کا ظہور اچانک ہوگا جو وقت مقرر کرے وہ جھوٹا ہے، غیبت کبریٰ سے لے کر آج تک مومنین انتظار کرتے کرتے اس دنیا سے چل

بسے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا ظہور اس وقت ہوگا جب مومنین کافروں کے صلبوں سے باہر آجائیں گے امام صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ایک شخص نے عرض کیا مولا کیا امیر کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام میں طاقت نہ تھی کہ اپنا حق واپس لے لیتے آپ نے فرمایا طاقت ورتھے لیکن قرآن کی ایک آیت نے آپ کو روک لیا عرض کیا مولا کون سی آیات مولانا نے فرمایا سورہ فتح کی یہ آیت تلاوت فرمائی لو تذلّلوا العذبنّا اگر کافروں کی صلب سے سارے مومن آجائیں تو اس وقت انہیں گرفتار عذاب کر لیں سرکار نے فرمایا ان صلبوں میں مومن تھے امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تلوار کسی جنگ میں اس کافر کو نہ مارتی تھی جس کی پشت سے مومن پیدا ہونے والا ہو کر بلا معلیٰ میں شہنشاہ والی کر بلا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تلوار اس منافق پر نہ چلتی تھی جس کی صلب سے مومن پیدا ہونے والا ہوتا تھا یہی سنت ہمارے قائم علیہ الصلوٰۃ والسلام کیلئے جاری ہے جب تک آخری مومن صلب سے باہر نہیں آجاتا ہمارا قائم عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ مسلسل انتظار کرے گا ادھر آخری مومن باہر آئے گا ادھر جبرائیل علیہ السلام ندا دے گا

جاء الحق و زهق الباطل ان الباطل كان زهوقا

بس بارگاہِ الہی میں دعا کرو پالنے والا مومن کافر کے صلبوں سے جلد باہر آجائیں تاکہ مولا آکر کافروں کو فی النار والسقر کریں

﴿ نماز جناب عیسیٰ علیہ السلام ﴾

جب ہمارے شہنشاہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ ظہور فرمائیں گے تو فلک چہارم سے ملکوت کے ہمراہ جناب عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے سرکار کے پیچھے نماز پڑھیں گے

حضرت عیسیٰ علیہ السلام جو پرندے خلق کرتا ہے، مادرزاد اندھوں کو بینائی دیتا ہے، غیب کی خبریں دیتا ہے، بغیر باپ کے دنیا میں تشریف لائے، صاحب شریعت، نبوت کے منصب پر فائز، جس کی ماں طاہرہ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام خود پاک وزکی ہیں اب سوچنے کی بات یہ ہے کہ جن کے پیچھے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نماز پڑھ رہے ہیں ان کی شان بتاؤ کتنی منزل کا مالک ہوگا جن کی اقتدائی میں چار نبی حضرت ادریس علیہ السلام، حضرت خضر علیہ السلام، حضرت الیاس علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نماز پڑھیں گے

ارشاد قدرت ہے لا تقدمو بين يدي الله الله کے آگے نہ کھڑے ہو جاؤ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے نہ کھڑے ہو جاؤ اللہ تو ہر طرف ہے اس سے مراد ہر دور کے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ ہیں اس لئے سارے نبی آپ کے پیچھے نماز پڑھیں گے اور کوئی بھی آگے کھڑے ہونے کی جسارت نہیں کرے گا اور یہ عین اللہ جل جلالہ کے حکم کے مطابق ہوگا

﴿ دوسرا نزول ﴾

حضرت عیسیٰ علیہ السلام جمعہ کے دن دمشق میں اس وقت نزول فرمائیں گے جب لوگ نماز کیلئے کھڑے ہوں گے دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے کاندھوں پر رکھے ہوں گے اس کے پاس دو چادریں ہوں گی ایک تہمند کا کام دے گی ایک چادر اوپر اوڑھے ہوں گے سر جھکا کر آئیں گے، سر سے پانی کے قطرات موتیوں کی طرح ٹپکتے ہوں گے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کی اقتدا میں نماز پڑھیں گے اور بیعت کریں گے

کرہ الارض پر عیسائیوں کی تعداد کم و بیش ایک ہزار ملین سے زیادہ ہے عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو فرزند خدا تسلیم کرتے ہیں جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرما کر امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے پیچھے نماز پڑھیں گے تو عیسائی امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے پرچم تلے جمع ہو جائیں گے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے جنگ نہیں کریں گے، امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جب اصلی تورات جو شام کے پہاڑوں میں دفن ہے نکال کر پیش کریں گے اس وقت میں ہزار یہودی بیک وقت دائرہ اسلام میں داخل ہوں گے

کتب غیبت میں یہی کچھ ملتا ہے کہ خروج کے وقت اہل کتاب غیر مسلموں کو دعوت اسلام دی جائے گی اور مہلت بھی ملے گی پھر ان میں سے بیشتر افراد سرکار عجل اللہ فرجہ الشریف کی بیعت کر کے مشرف بہ اسلام ہوں گے اور سرکار کے ناصرین میں شامل ہوں گے اور جو انکار کریں گے ان کو تہ تیغ کر دیا جائے گا چاہے ان کا تعلق کسی بھی دین و مذہب و مسلک سے کیوں نہ ہوگا

اب ذرا ہم اپنے من میں جھانکیں اور یہ سوچیں کہ اگر ہمارے پاس کوئی امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی نصرت کیلئے آئے اور ہمیں امام عجل اللہ فرجہ الشریف کی نصرت پر آمادہ کرے تو کیا ہم اس سے اہل مکہ کی طرح سلوک کریں گے کہ جو جناب نفس زکیہ کو شہید کریں گے یا وجعلنی من اعوانک وانصارک میں داخل ہوں گے

ہم تو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں یا اہل بیت علیہم الصلوٰۃ والسلام سے مجالس میں حسینیت زندہ باد کے نعرے لگا کر اظہار عقیدت کرتے ہیں تو اس میں ہم کہاں تک سچے ہیں؟

پھر ہم یزید کے پیروکاروں کے نعرے لگاتے ہیں، حسینیت بھی زندہ باد یزید اور اس کے ماننے والے بھی زندہ باد، ہم کیسے مومن ہیں ہم علم عباس علیہ الصلوٰۃ والسلام کبھی اٹھاتے ہیں کبھی غیروں کے علم ہاتھ میں اٹھاتے ہیں ہم کس کے پیروکار ہیں؟ ہم حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم کے سائے میں اٹھیں گے یا اوروں کے علم کے سائے میں اٹھیں گے جس کو جس چیز سے محبت ہے وہ اس کے ساتھ اٹھے گا دو کشتیوں پر کبھی سوار نہیں ہو جاتا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و سهل اللہ مخرجک
 باب ششم

﴿ رجعت ﴾

﴿ اثبات رجعت ﴾

بعض لوگ رجعت سے انکار کرتے ہیں انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ رجعت کا ذکر قرآن مجید میں بارہا آیا ہے ایک قوم جو طاعون سے بھاگی خدا نے ان کو موت دی پھر جب حضرت حزقیل علیہ السلام نے دعا کی تو زندہ ہوئے، حضرت عزیر علیہ السلام جو سو سال تک موت سے ہمکنار ہوئے پھر زندہ ہوئے، حضرت موسیٰ علیہ السلام 70 آدمیوں کو کوہ طور پر لے گئے تجلی آئی مر گئے پھر زندہ ہوئے، اصحاب کھف 309 سال موت سے ہمکنار ہوئے پھر زندہ ہوئے، انطاکیہ شہر جو ترکی کے جنوب میں ہے دو پیغمبر وہاں گئے بادشاہ کے بیٹے کو زندہ کیا یہ دیکھ کر بادشاہ مسلمان ہو گیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام مردوں کو زندہ کرتے تھے جرجیس نبی چار مرتبہ قتل ہوئے پھر زندہ ہوئے، جناب ذوالقرنین علیہ السلام 5 سو سال موت سے ہمکنار ہوئے پھر زندہ ہوئے، سورہ بقرہ میں ایک مرنے والے کا ذکر ہے جو دوبارہ زندہ ہوا اسی طرح ہزاروں واقعات مرنے کے بعد زندہ ہونے والوں کے ہیں اسی کو رجعت کہتے ہیں

دین اسلام تمام دینوں پر امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِیْفِ کے ظہور و خروج کے وقت

غلبہ حاصل کرے گا اسی طرح کلامِ الہی میں ارشاد ہے امتہ معدودۃ (سورہ ہود) اس سے مراد امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ کے اصحاب ہیں جو مثل بادل بہار جمع ہوں گے زمانہ رجعت میں، ثُمَّ رَدَدْنَا لَکُمْ وَاَلْ کُرَّةَ عَلَیْہِم وَا مَدَدْنَا کُمْ بِاَمْوَالِ وَنْبِیْنِ وَا جَعَلْنَا کُمْ اَکْثَرَ نَصِیْرًا (سورہ بنی اسرائیل) یہ آیت زمانہ رجعت میں پایہ تکمیل ہوگی، اِن الْاَرْضِ یَرِثُہَا عِبَادُ الصَّالِحِیْنَ صَالِحِیْنَ زَمِیْنِ کے وارث ہوں گے زمانہ رجعت میں، یَوْمَ ثَانِی السَّمَاوَاتِ الدُّخَانِ زَمَانہ رجعت ہے، زَمَانہ رجعت میں شہنشاہ مظلوم کربلا علیہ الصلوٰت والسلام و شہنشاہ امیر المومنین علیہ الصلوٰت والسلام رجعت فرمائیں گے، وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ (نور) یہ بھی زمانہ رجعت میں پایہ تکمیل ہوگی وَنُرِیْدُہُمْ تُوْیہ چاہتے ہیں کہ جو لوگ روئے زمین پر کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں ان ہی لوگوں کو پیشوا بنائیں اور ان ہی کو اس سرزمین کا مالک بنائیں (سورہ قصص)

یہ محمد و آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام کے بارے میں ہے کہ جو سید الانبیاء ؑ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کمزور کر دیئے گئے زمانہ رجعت میں آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام کی حکومت ہوگی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد لوگ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ کے ظہور کے انتظار میں دن گنا کرتے تھے کسی شخص نے مولا امیر المومنین علیہ الصلوٰت والسلام کی بارگاہ میں عرض کیا پاکیزہ حکومت کب ہوگی تو مولاً نے فرمایا جب امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِیْفِ ظہور فرمائیں گے آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام ایک لاکھ اسی ہزار سال حکومت کریں گے، شہنشاہ مظلوم کربلا علیہ الصلوٰت والسلام کی حکومت 80 ہزار سال ہوگی، امیر المومنین علیہ الصلوٰت والسلام 44 ہزار سال حکومت کریں گے

﴿ رجعت امام مظلوم علیہ الصلوٰت والسلام ﴾

امام مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰت والسلام کے لشکر سے ایک قاصد امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے پاس جائے گا عرض کرے گا کہ مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰت والسلام کی رجعت ہوگئی ہے ثبوت چاہتے ہیں کہ آپ واقعی سچے مہدی عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ ہیں اور تبرکات انبیاء علیہم السلام کہاں ہیں مولا اپنے اصحاب کو بلائیں گے وہ سفظ [زنبیل] لاؤ جس میں انبیاء علیہم السلام کے تبرکات ہیں آپ ایک ایک کر کے نکالیں گے اللہ کا خزانہ کل کائنات کن میں ہوتا ہے اور امام کی انگشتی میں ہوتا ہے جیسے آدم علیہ السلام کی پشت میں تمام ارواح عالمین جیسے باء بسم اللہ میں سا راقرآن جمع ہے اسی طرح جملہ تبرکات اسی ایک زنبیل میں بھرے ہوئے ہوں گے اور وہ سب کو نکال کر دکھائیں گے

سرکار امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ نانا پاک کی چھڑی پتھر پر گاڑ کر سرسبز درخت بنا دیں گے پورا لشکر اس درخت کے سائے کے تلے آجائے گا شہنشاہ والی کر بلا علیہ الصلوٰت والسلام فرمائیں گے اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقین ہو گیا ہے آپ ہی سرکار قائم حجتہ اللہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ ہیں ہاتھ بڑھاؤ تاکہ میں آپ کی بیعت کروں اس کے بعد سا رالشکر بیعت کرے گا لیکن چار ہزار بیعت نہ کریں گے وہ کہیں گے یہ تو بڑا جادو ہے مولا ان کو قتل کریں گے

يا الله يا رحمن يا رحيم يا مقلب القلوب ثبت قلبي على دينك

﴿ رجعت مولا امیر کائنات علیہ الصلوٰت والسلام ﴾

مولا امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام اس دنیا میں تین مرتبہ رجعت فرمائیں گے پہلی مرتبہ شہنشاہِ والی کر بلا علیہ الصلوٰت والسلام کے ساتھ، دوسری مرتبہ شہنشاہِ انبیاءِ عصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور تیسری مرتبہ ابلیس کے لشکر سے جنگ کے وقت، سرکار اپنے دور حکومت میں جو 25 سال خاموش رہے 44 ہزار سال حکومت کریں گے جب امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام کی رجعت ہوگی تو ان کا تعارف امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف خود کروائیں گے، امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف جب اپنے جد اطہر کو دیکھیں گے تو تخت پاک کو چھوڑ کر زمین پر اتر آئیں گے رکوع کی حالت میں جھک کر امیر کائنات علیہ الصلوٰت والسلام کا استقبال کریں گے فرمائیں گے کہ اے موجودگان سب سجدہ میں گر جاؤ سید اکبر تشریف لا رہے ہیں سب سجدہ میں گر جائیں گے تمام پیغمبر علیہم السلام و مومنین حضرات مولا امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام کے ارد گرد جمع ہو جائیں گے پرچم لوائے حمد آپ کے ہاتھ میں ہوگا تمام مخلوق خدا آپ کے پرچم کے تلے ہوگی آپ تمام مخلوق کے امیر و سردار ہوں گے تمام نبیوں سے عہد لیا جائے گا کہ ایمان لائیں گے اور امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام کی نصرت کریں گے زمانہ رجعت میں تمام انبیاء علیہم السلام شمشیر سے ظالم ستم گروں کی گردنیں اڑائیں گے حضرت امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام کیلئے ایک خیمہ نجف اشرف میں نصب ہوگا اس کے چار ستون ہوں گے ایک نجف میں ایک حجر میں ایک صفا میں ایک سرزمین مدینہ میں

()

مولا امیر جیویں خوشیاں دا سج چڑھا چا
 آقا حسن دے چن کوں وحدت دا تاج پا چا
 ہووے عام ہنڑ منادی آگئے جہاں دا ہادی
 ملکہ ہجر وی ڈیکھے سوہنڑیں بھرا دی شادی
 سورج وچوں انہاں دا اعلان خود سنڑا چا

()

﴿ اصحاب بنی اسرائیل ﴾

بنی اسرائیل میں سے جو حق کی ہدایت پر تھے ہجرت کر کے ڈیڑھ سال سفر کرتے رہے آخر دیوار چین تک پہنچے ان کے اور چینیوں کے درمیان ایک جلانے والا صحرا ہے جو ان کے مابین حائل ہے وہاں رات کو بارش ہوتی ہے دن کو سورج نکلتا ہے کاشتکاری کرتے ہیں دین حق پر عمل پیرا ہیں ان میں سے 15 افراد رجعت میں لوٹیں گے یہ قوم موسیٰ علیہ السلام سے ہوں گے

﴿ رجعت ما سبق ﴾

رجعت میں آنے والے خوش نصیب حضرت سلمان فارسی سلام اللہ علیہ ، جناب مقداد سلام اللہ علیہ ، جابر بن عبد اللہ انصاری سلام اللہ علیہ ، ابودجانہ بن خراش تمیمی سلام اللہ علیہ ، مالک اشتر سلام اللہ علیہ ، مفضل ابن عمر سلام اللہ علیہ ، حمران بن اعین سلام اللہ علیہ ، زرارہ بن اعین سلام اللہ علیہ ، مومن آل فرعون ، جناب یوشع بن نون بن افرامیم بن یوسف علیہم السلام ، اصحاب کھف سلام اللہ علیہم ، ہیں

اسی طرح ستر مقدس افراد امم سابقہ سے رجعت پذیر ہوں گے حضرت خضر علیہ

السلام، تمیں افراد جو ہمیشہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَزَجَةَ الشَّرِيفِ کی خدمت میں رہتے ہیں جو فرمان دیتے ہیں ان کی باگ ڈوران اشخاص کے ہاتھ میں ہے

﴿ خروج و انتقام ﴾

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَزَجَةَ الشَّرِيفِ قیام بالسیف کریں گے اسلام کا نفاذ کریں گے اور جو شخص نفاذ اسلام کی راہ میں رکاوٹ بنے گا اسے مولا سزا دیں گے، امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَزَجَةَ الشَّرِيفِ کی جب دس ہزار فوج جمع ہو جائے گی آپ مکہ معظمہ سے باہر خروج کریں گے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَزَجَةَ الشَّرِيفِ مکہ میں ایک گورنر مقرر کریں گے کچھ شہر پسند لوگ سرکار کے گورنر کو شہید کر دیں گے سرکار مکہ واپس آ کر باغیوں کو قتل کر دیں گے پھر دوسرا گورنر مقرر کر کے مدینہ کی طرف روانہ ہوں گے پھر نجف اشرف آئیں گے

آذان کے بعد مولا چھت سے اتریں گے غضبناک کے عالم میں دائیں بائیں دیکھیں گے مومن سوال کریں گے مولا آپ دائیں بائیں کیا دیکھ رہے ہیں مولا فرمائیں گے دل میں انتقام کا جذبہ بھڑک رہا ہے چاہتا ہوں چشم زدن میں جدا طہر مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰت والسلام کے قاتلوں کو فی النار کروں ایک بھی باقی نہ رہے

﴿ انتقام امام مظلوم ﴾

مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰت والسلام کے خون کا بدلہ ابھی تک کسی معصوم علیہ الصلوٰت والسلام نے نہیں لیا ہے ہمارے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَزَجَةَ الشَّرِيفِ آ کر بدلہ لیں گے کیونکہ وہ ولی ہیں سورہ اسرا کی آیت من قتل مظلوماً جو مظلوم ہو کے مارا جائے ہم اس کے وارث

کو غلبہ عطا کریں گے جس نے ایک نفس کو قتل کیا گو یا پوری انسانیت کو قتل کیا یہ ہمارے لئے نہیں ہے ہمارے لئے یہ آیت ہے النفس بالنفس یہ کون سا نفس ہے جس کے قتل سے پوری انسانیت کو قتل کیا

مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بدلہ میں اگر پوری انسانیت ماری جائے کوئی اسراف یا ظلم نہ ہوگا جب سرکار امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کو فہ تشریف لائیں گے شہنشاہ والی کر بلا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پاک نعلین نکال کر فرمائیں گے اگر تمام دشمنان خدا کو قتل کروں تو اس نعلین کا بدلہ پورا نہیں ہو سکتا اللہ کے ہر ولی و نبی کے خون کا بدلہ میرے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ آ کر لیں گے

ہمارے جتنے سادات و مومنین کرام قتل ہو رہے ہیں ان کے فاتحہ پر یا ان کی قل خوانی جب مومنین جائیں تو ان کے وارثوں کو صبر کی تلقین کریں کیونکہ سورہ عصر میں وتواصو بالحق وتواصو بالصبر ہے صبر کی تلقین کے بعد تمام مومنین وارث کو تسلی دیں کہ ان کے خون کا بدلہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ آ کر لیں گے میں تمام مظلومین و مستضعفین سے عرض کرتا ہوں کہ آپ صبر کریں صبر کے ساتھ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے ظہور کی دعا کریں مولا آ کر مومنین کی مظلومی ختم کریں گے تحت عدالت پر جلوہ فگن ہوں گے قاتل و مقتول حاضر ہوں گے قاتل کو مولا سزا دیں گے سب سے پہلا مقدمہ جو مولا کی خدمت میں پیش ہوگا وہ پاک سیدہ پاک صلوات اللہ علیہا کا مقدمہ ہوگا

مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شہادت پر آسمان والوں نے احتجاج کیا اور بارگاہ رب العزت میں عرض کیا کہ ہمیں اجازت دیں کہ ہم بد بخت مخلوق کو جڑ سے اکھاڑ کر تباہ کر دیں اس وقت اللہ نے حجاب قدرت کا پردہ ہٹایا پردہ توحید

پردہ وحدت پردہ کبریائی کے اندر سے پہلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بعد گیا رہ وصی برآمد ہوئے پھر اللہ نے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا ہاتھ پکڑ کے بلند کیا اور فرمایا اے میرے فرشتو احتجاج روک لو تین مرتبہ اعلان کیا میں مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰت والسلام کا بدلہ ان کے ذریعہ لوں گا..... خم غدیر پر امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام کا ہاتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پکڑ کر من کنت مولا کا اعلان کیا یہاں اللہ نے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا ہاتھ پکڑ کر اعلان کیا

ادھر جبرائیل علیہ السلام ندا دیں گے اے دنیا والو دوڑو خوشیاں مناؤ ظلمت کی رات ختم ہوگئی زمین کو عدل و انصاف سے بھرنے والا آ گیا ابن الحسن علیہ الصلوٰت والسلام آ گیا ہے شہنشاہ والی کر بلا علیہ الصلوٰت والسلام کی مرتجز پاک سواری تھی جو غار عتیق میں موجود ہے امام سجاد علیہ الصلوٰت والسلام فرماتے ہیں میرے بابا کی سواری مرتجز اس طرح آئے گی کہ اس کے جسم میں تیر لگے، ہوں گے لہو بہتا ہوگا، زین کٹی ہوگی، باگیں ٹوٹی ہوں گی ایک روایت میں ہے کہ شہنشاہ والی کر بلا علیہ الصلوٰت والسلام کی سواری ذوالجناح جزیرہ خضراء میں بقدرت خدا زندہ موجود ہے جب مولا تشریف لائیں گے جبرائیل علیہ السلام لے کر پیش کریں گے

()

منقول ہے ایویں جیں ویلے آ گھوڑا حاضر ہوسی
 ہوسی زین رنگین لہو دے وچ رت زخم زخم توں چوسی
 زین تے رت مظلوم دی ڈکھ کے وارث خون داروسی
 خون حسین دا اوں ویلے ایں دنیا تے مل پوسی

ہو بہو اوں پاک رہوار دیاں ہوسن واگاں ترٹیاں
 اوں ویلے ہوسن موت مظلوم دیاں تازیاں سروچ ٹیاں
 اصلی حالت ڈٹھی جیویں موت بھرا دیاں لٹیاں
 جیڑھیاں ویرغریب دے کیتے بن وِچ بانڑ مریندیاں ہٹیاں

()

ذوالجناح پاک مولا کے پاس آ کر قدموں پہ سر رکھ دے گا عرض کرے گا
 مولا آپ کے جدا طہر کو میں نے اتارا تھا، آپ کے جدا طہر پہ ظالم کا خنجر چلتا
 میں نے دیکھا تھا، مولا میری پشت پر سوار ہو جائیں کہ میں انتقام کیلئے ساتھ
 چلوں گا، مولا ذوالجناح پر سوار ہو جائیں گے پھر انتقام لیں گے امام زمانہ عَلَيْهِ
 اللہ فَرَجَ الشَّرِيفِ منبر کوفہ پر رونق افروز ہوں گے واقعہ کر بلا بیان فرمائیں گے کئی گھنٹے
 محو گر یہ و بکا ہوں گے پھر مظلوم کر بلا عليه الصلوات والسلام کی نعلین پاک نکال کر فرمائیں
 گے اگر تمام دشمنان کو قتل کروں تو اس نعلین مبارک کا بدلہ پورا نہیں ہو سکتا

سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی منبر پاک پر رونق افروز ہوئے، پھر صادق آل محمد
 علیہ الصلوات والسلام اپنے جدا طہر کے منبر پر جلوہ فگن ہوئے فقہ تفسیر حدیث بیان فرمائی آپ
 کے چار ہزار اصحاب تھے مسجد کوفہ میں نوسو خطیب دوران خطبہ فرماتے تھے قال قال
 صادق عليه الصلوات والسلام یعنی وہ ہر بات امام علیہ الصلوات والسلام کے
 حوالہ سے بیان کرتے تھے پھر یہ منبر دشمنوں کے قبضہ میں رہا دعا کرو منبر کے حقیقی
 مالک آئیں اور آ کر منبر سنبھالیں

یارب امام وقت دا جگ تے ورود ہو..... منبر تے جلوہ گر ہنٹریں لائق درود ہو
 یارب چمن رسول میں ابدی بہار ہو..... ہر گل پہ ہر کلی پہ مسرت نثار ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و سہل اللہ مخرجک

باب ہفتم

﴿ بعد از خروج ﴾

﴿ دین جدید ﴾

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو سمجھنے کیلئے نظام امامت سے شناسائی لازمی ہے ہم اسی نظام سے آگاہی حاصل کریں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف نئی کتاب نیادین، نئی شریعت کے ساتھ ظہور فرمائیں گے اسلام کے علاوہ کوئی نیادین نہیں ہوگا بلکہ ہم اس قدر دین و قرآن و امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے دور ہو چکے ہیں کہ جب امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اصل دین پیش کریں گے تو ہمیں نیادین محسوس ہوگا شاید اسی بنا پر کچھ لوگ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی امامت کو بھی قبول نہ کریں گے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی شناخت، پہچان کیلئے قرآن الکریم قول معصومین علیہم الصلوٰت والسلام کو مد نظر رکھنا ہوگا حق کو شناخت کرنا بڑی بات ہے حق اسی شے کو کہتے ہیں جو زوال پذیر نہ ہو کمال حق حرف ذات پروردگار ہے انبیائے الہی برحق ہیں، قرآن الکریم برحق، معصومین علیہم الصلوٰت والسلام برحق، ان کا قول فعل برحق، ان کی عقل برحق، بڑے بڑے صحابہ حق کو نہ سمجھ سکے حق کو کافی لوگوں نے چھوڑ دیا سعد بن ابی وقاص نے حضرت امیر المومنین علیہ الصلوٰت والسلام کی بیعت نہ کی

گو کہ فرمان رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سن چکے تھے کہ

الحق مع علی و علی مع الحق

خزیمہ بن ثابت جس کی گواہی دو عادلوں کے برابر سمجھی جاتی تھی جنگ جمل میں جناب امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حق بجانب سمجھتا تھا لیکن تلوار نہ اٹھائی صفین کے میدان میں جنگ میں جانے سے گریز کیا عمار بن یاسر سلام اللہ علیہا کی شہادت کے بعد لوگوں کو معلوم ہوا کہ فرعون شام باطل پر تھا جنگ جمل میں حارث، سعد بن مالک، عبداللہ نے گوشہ نشینی اختیار کی، حضرت امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا اب ایسا دور آنے والا ہے کہ حق پوشیدہ ہو جائے گا باطل نمایاں ہوگا اب آنے والا شہنشاہ معظم جب ظہور فرمائے گا تو باطل کو نیست و نابود کر دے گا ہر طرف حق ہی حق نظر آئے گا دعا کرو حق جلد ظاہر ہو

﴿ دین واحد بعد از خروج ﴾

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سب سے پہلے ظالموں کو آ کر ختم کریں گے جنہوں نے مظلومین مستضعفین کیلئے خطہ ارض کو جہنم بنا رکھا تھا ظلم کی جڑیں اکھاڑ کے پھینکیں گے آپ کے اصحاب تلوار کے ذریعہ ان کا قلع قمع کریں گے آٹھ مہینے مسلسل ظالموں سے جنگ ہوگی اسلام کو نئے سرے سے زندہ کریں گے دین حق نظام حق تمام ادیان باطل پر غلبہ حاصل کرے گا ہر بستی سے صبح و شام لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ و اولادہ المعصومین حجج اللہ کی صدا گونجے گی اکثر یہود و نصاریٰ اسلام میں داخل ہوں گے جز یہ ختم صلیب توڑ دیا جائے گا خزیر مار دیے جائیں گے زمین چاندی کی طرح صاف شفاف ہو

گی زمین کفر و شرک و نفاق سے پاک کر دی جائے گی..... اس سے پہلے اسلام اس طرح زخمی ہو چکا ہوگا جیسا کہ پرندہ زخمی ہوتا ہے ظالموں کی کاری ضربوں کے لگنے کی وجہ سے اپنے پروں کو اپنے خون میں مار رہا ہوتا ہے اسلام کو ذلت کے بعد عزت ملے گی ہر بدعت ختم ہو جائے گی مسجدوں کے مینار برطرف کر دیئے جائیں گے ہر سنت کا احیا ہوگا اور تمام دنیا پر ایک ہی دین ”اسلام“ رائج ہوگا اور ابد الابد تک رہے گا

﴿ نئی زمین و آسمان ﴾

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشُّرَيْفِ زمین آسمان کو بدل دیں گے نئی زمین اور نیا آسمان خلق کریں گے..... آپ کے جد اطہر امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا کہ زمینوں کا فرش میں نے بچھایا آسمانوں کا سائبان میں نے بنایا اس لئے مولا نے فرمایا تھا کہ ہم زمین کے راستوں سے آسمان کے راستوں کو زیادہ جانتے ہیں اب ان کے لخت جگر عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشُّرَيْفِ اسی عمل کو دہرائیں گے اور تخلیق ارض و سما فرمائیں گے

﴿ بعد خروج معاش دشمنان ﴾

مومنین کی دلوں میں مولا پاک کا ذکر ہی ذکر فاسئلوا اهل الذکر ان کنتم مومنین ، اهل ذکر یہی ذات پاک ہیں ان کا ذکر خدا کا ذکر ہے خدا کا ذکر عبادت ذکر علیاً عباده () من اعرض عن ذکرى (سورہ مدثر) جس نے میرے ذکر سے منہ موڑا اندھے اٹھیں گے اس لئے کہ امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام اور امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشُّرَيْفِ کے ذکر سے منہ موڑا تھا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ

الشَّـرِيف کے زمانے میں دشمن ذلیل و خوار ہوں گے ان کو نشانِ عبرت بنا کر باقی رکھا جائے گا ان کی روزی تنگ کر دی جائے گی اور وہ گندگی کے ڈھیر سے اپنی روزی تلاش کریں گے مگر ملے گا کچھ نہیں، اب خوب عیش و عشرت کر رہے ہیں دعا کروہ مولا جلد آئیں

﴿ زراعت بعد از خروج ﴾

بھائیو! ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے خروج کے بعد اس دنیا کی کا یا پلٹ جائے گی اور اس دور میں نظامِ زراعت بھی بہت منفرد ہوگا یہاں تک لکھا ہے کہ مکہ و مدینہ کے درمیان کھجوروں کے درخت متصل ہوں گے، سال میں چوبیس بار شیش ہوں گی، ایسی حکومت ہوگی سرکارِ پاک کی جیسے بچہ کو ماں مکھن کھلاتی ہے اسی طرح سرکارِ پاک مہربان ہوں گے، زمین ہتھیلی کی مانند ہوگی ہر بلندی و پستی ہتھیلی کی مانند ہو جائے گی، تم میں ایسا کون ہے جس کی ہتھیلی پر بال ہو اور وہ اس کو نہ دیکھ سکتا ہو ہر شاہراہ 100 گز یا 60 گز وسیع ہوگی، پر نالے باہر کی طرف نہ ہوں گے کھڑکیاں باہر کی طرف نہ ہوں گی

﴿ مسرت بعد از خروج ﴾

آپ کی حکومت میں اہل آسمان، اہل زمین، اہل فضا بلکہ اہل کائنات مسرور و شادمان ہوں گے، پرندے ہوا میں چرندے صحرا میں ملائکہ سما میں شادمان و خوش ہوں گے اہل قبور قبروں میں مسرور ہوں گے ایک دوسرے کو مبارک باد دیں گے اور اس دور میں سارے مومنین کو دعوت دی جائے گی کہ آپ میں جو شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے خروج میں شرکت کرنا چاہے کر سکتا ہے

﴿مالی و اقتصادی حالت بعد از خروج﴾

امیرالمومنین علیہ الصلوٰات والسلام نے سرزمین عرب کی بھوک پیاس کو یوں بدلا کہ عربوں کے بچے سونے کی ڈلیوں سے کھیلنے لگے جی بھر کے کچھور نہ کھانے والے رئیس تجار بن گئے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی حکومت کا اندازہ اس طرح ہوگا کہ مولا وسعت آسمان کی طرف نگاہ امامت ڈالیں گے تو بادل ہی بادل نظر آئیں گے ان بادلوں سے پانی نہ برسے گا بلکہ سونے کی مکڑیوں کی بارش ہوگی پوری زمین سونے سے بھر جائے گی پھر زمین میں زلزلہ آئے گا زمین اپنے خزانے باہر نکال دے گی مولا سونا چاندی ہیرے جواہرات اپنے اصحاب میں تقسیم کریں گے مولا اتنا دیں گے کہ کوئی محتاج نہ رہے گا زکوٰۃ لینے والا نظر نہ آئے گا اس زمانہ میں ایک دوسرے پر رحم کھا کے ایک دوسرے پر خرچ کر کے نیکیاں کما لو جب قائم عجل اللہ فرجہ الشریف آئیں گے کسی مومن کو جگہ نظر نہ آئے گی کہ اپنی رقم کہاں خرچ کروں عام مومن اللہ کے فضل سے غنی ہو جائے گا

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے دور حکومت میں کوئی غریب نہ رہے گا افلاس، غربت ختم ہو جائے گی امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف منادی کریں گے جس کو جس مال کی ضرورت ہو وہ آکر لے جاسکتا ہے صرف ایک شخص مال لینے کیلئے نکلے گا اس کو اتنا مال دیا جائے گا کہ وہ مال اٹھانہ سکے گا

آج کی حکومتوں میں لوگ روزی کی تلاش میں درد کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں غریب کیلئے کوئی شکار جائز نہیں ہے، چاہے وہ مچھلی کا شکار ہو یا تیز کا یا ہرن کا، ہر جانور کا شکار غریبوں کیلئے جائز نہیں جو شکار کرے اسے جیل میں ڈال دیا

جاتا ہے، سرمایہ دار باشندے کیلئے ہر شکار جائز ہے، یہ قانون کیسا ہے امیر لوگ عیش و عشرت کی زندگی بسر کر رہے ہیں غریب لوگ بیچارے روٹی، کپڑا، مکان وغیرہ کیلئے تنگ نظر آتے ہیں

میں مظلومین، مستضعفین، غریبوں سے اپیل کرتا ہوں کہ آپ خدا تعالیٰ سے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی حکومت طلب کریں جس میں کوئی غریب نہ رہے گا زمین وسیع ہے پانی وافر ہے پھر غربت و افلاس کیوں ہے اس کا سبب حکومتوں کی غلط منصوبہ بندی ہے کاشت کار چاہتا ہے کہ کاشت کروں لیکن حکومت کے قوانین اجازت نہیں دیتے سرکار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے زمانے میں کربلا سے نجف اشرف تک نہریں کھود دی جائیں گی تھوڑے تھوڑے فاصلے پر پل بنے ہوں گے تاکہ رعیت کو تکلیف نہ ہو پن چکیاں لگائی جائے گی وہاں سے خواتین گندم پسوا کر لے جائیں گی نہ کوئی اجرت کا مطالبہ کرے گا اور نہ کوئی روکے گا سرکار امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے زمانے میں پانی وافر ہوگا دریا کنارے تک بہیں گے کاشت کار اگر ایک دانہ بوئے گا زمین اسے سات سو دانے دے گی تمام صحرا جنگلات آباد ہوں گے جو شخص بنجر زمین کو آباد کرے گا وہ اس کی ملکیت ہوگی، مکان جہاں چاہے وہاں بنا لے گا

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو اپنی رعیت سے اتنی محبت ہوگی کہ سب رعیت خوش حال مطمئن رہے گی، کوئی معاشی بلکہ کسی قسم کی تکالیف نہ ہوں گی، دنیا امن کا گہوارہ ہوگا، زمین اپنے خزانے اگل دے گی، زمین ستون کے مانند سونا نکالے گی، آپ مال مساوی تقسیم کریں گے، رعیت نعمتوں سے مالا مال ہوگی، کوئی محتاج نہ ہوگا، معاشرہ محبت و الفت سے بھر جائے گا، عدالتوں کی

ضرورت نہ ہوگی، جسے کسی چیز کی ضرورت ہوگی وہ محمدؐ و آل محمدؐ علیہم الصلوٰت والسلام

پر درود پڑھ کر وہ چیز لے لے گا

منقولات میں ہے کہ جب شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کی شاہی ہوگی تو آپ اپنی رعیت کو سال میں دو مرتبہ عطیات دیں گے یعنی سال کے دو مہینے مقرر ہوں گے جن میں رزق عطا فرمایا جائے گا..... ویر زقہم فی شہرین

لیکن عمومی طور پر ہمہ وقت رزق عطا فرمائیں گے لمحہ بہ لمحہ رزق عطا فرمائیں گے جیسا کہ روایات میں ہے کہ جب آپ مدینے سے کوفہ کی طرف سفر فرمائیں گے تو اپنے انصار سے فرمائیں گے خبردار جو میرے ساتھ چل رہا ہے نہ کھانا ساتھ رکھے اور نہ پانی وغیرہ ساتھ رکھے مولا جب عصا سے ضرب ماریں گے چشمے جاری ہو جائیں گے کہیں سے رزق کہیں سے پانی اور کہیں سے جانوروں کیلئے چارہ

بھائی آپ نے من و سلویٰ کا ذکر تو سنا ہوگا یہ بھی اس دور میں عطا فرمایا جائے گا کیونکہ یہ کریم آقا مولا کے کل ہیں جو چاہیں کر سکتے ہیں سورہ انا انزلنا سے صاف ظاہر ہے کل کائنات میں رزق، موت، حیات اور سب نظام الہی سب مولا کے ہاتھ میں ہے

﴿امن بعد از خروج﴾

میں مومنین سے عرض کرتا ہوں کہ وہ خدا سے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کی حکومت طلب کریں جس میں کوئی مومن پریشان حال نظر نہ آئے گا کوئی دکھ تکلیف اسے چھو بھی نہ سکے گا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ کے زمانہ حکومت میں

چوری، ڈاکہ، قتل و غارت نہ ہوگا بلکہ امن ہی امن ہوگا اس زمانہ میں نہ حرص ہوگا نہ غربت، نہ افلاس، نہ حسد ہوگا، اور نہ بغض، نہ چغل خور ہوگا، ایک عورت اگر مشرق سے چل کر مغرب جانا چاہے گی اسے راستے میں کسی قسم کا خوف دامن گیر نہ ہوگا شیر اور بکری ایک گھاٹ سے پانی پیں گے، بچھو اور سانپ اکٹھے کھیلیں گے ان کا زہر ختم ہوگا امن و امان کے طالب، امن و امان کا نعرہ لگانے والو خدا سے امام زمانہ عَجَلُ اللہُ فَرَجَہُ الشَّرِيف کی حکومت طلب کرو جس میں امن ہی امن ہوگا شرک کا نام و نشان ختم ہوگا

آج کی حکومت میں روز مرہ قتل و غارت کا بازار گرم ہے مقتول کا خون رائیگاں جاتا ہے قاتل کو نہ سزا ملتی ہے نہ اسے گرفتار کیا جاتا ہے آج کی حکومت میں کسی کی داد رسی نہیں ہوتی عدالتوں کے چکر لگا لگا کر مر جاتے ہیں آج کی حکومت میں اگر کوئی شخص رات کو قتل ہو جائے یعنی شاہد موجود نہ ہو تو ایسی صورت میں مقتول کا خون رائیگاں ہو جاتا ہے

ایسی صورت میں عادل کیلئے ضروری ہے کہ اللہ کی جانب سے اسے علم و عمل کے ایسے وسائل حاصل ہوں جن کی بنیاد پر قیام عدل کیلئے کسی گواہ اور ثبوت کا محتاج نہ ہو بلکہ اپنے علم سے ہر ظالم کو اس کے کیفر کردار تک پہنچا کر مظلوم کی داد رسی کرے ورنہ قیام عدل ناممکن ہے، مثلاً ایک شخص نے گھر بیٹھ کر شراب پی ہے جسے کسی نے نہیں دیکھا ہے تو امام عادل اپنے علم امامت کے ذریعے اس پر شراب کی حد نافذ کرے گا ایک شخص نے زنا کیا ہے اسے بھی کسی نے نہیں دیکھا ہے امام اپنے علم امامت کے ذریعے اس پر حد جاری کرے گا لوگوں کے دلوں میں یہ بیٹھ جائے گا کہ امام عَجَلُ اللہُ فَرَجَہُ الشَّرِيف ہمارے ہر جرم سے اپنے علم

امامت سے واقف ہے لوگ جرائم کرنا چھوڑ دیں گے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ
 آلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامِ کی طرح فیصلہ کریں گے شہادت گواہوں کی ضرورت نہ ہوگی
 ہر حق دار کو اس کا حق ملے گا، امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ ہر علاقہ پر اپنے گورنر
 مقرر کریں گے انہیں فرمائیں گے جب آپ کو کوئی مسئلہ درپیش ہو تو آپ اپنی
 ہتھیلی کو دیکھ لینا ہر مسئلہ کا حل تمہاری ہتھیلی پر لکھ دیا جائے گا ہر گورنر کی ہتھیلی
 ٹیلیکس سسٹم کا کام دے گی

اسی طرح امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ دنیا کو امن کا گہوارہ بنا دیں گے امن و امان
 کا نعرہ لگانے والو آپ ظلم و ستم کو ختم نہ کر سکتے اگر امن چاہتے ہو تو خدا تعالیٰ
 سے دعا کرو خدا یا آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام کی حکومت جلد دکھاتا کہ دنیا امن و امان
 کا گہوارہ بنے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی حکومت میں ہسپتالوں کی ضرورت نہ
 ہوگی اس لئے کہ کوئی مومن بیمار نہ ہوگا اسے طبیب کی ضرورت نہ پڑے گی
 گرمی، سردی کی ضرورت نہ پڑے گی مومنین کو حمام کی ضرورت نہ پڑے گی
 مومنین جو اولاد کیلئے ڈاکٹروں، حکیموں کی طرف دوڑ دوڑ جاتے ہیں اس کے
 باوجود اولاد نہیں ہوتی امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے زمانے میں ہر مومن کی ایک
 ہزار اولاد ہوگی دعا کرو مولا آئے ہر دکھ درد کی دوا کا علاج امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ

فَرَجَةَ الشَّرِيفِ ہیں

﴿ عقلوں کی تکمیل ﴾

انسان چھ مراحل سے گزر کر انسان بنتا ہے
 نطفہ، علقہ، مضغہ، ہڈی، گوشت، پھر انسان

اب انسان انتظار کرتا ہے کہ سن بلوغت تک پہنچے جب سن بلوغت تک پہنچ گیا اب جزا سزا شروع ہوگئی، اس سے قبل از بلوغ مرفوع القلم ہے، حضرت آدم علیہ السلام کے زمانہ میں کائنات بمنزلت نطفہ تھی، حضرت نوح علیہ السلام کے زمانہ میں بمنزلت علقہ تھی، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ میں بمنزلت مضغہ تھی، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں کائنات مثل لحم وعظام کے تھی، اور حضرت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں شریعت کامل ہوئی دین اسلام مکمل ہوا، دین اسلام حد بلوغ تک پہنچ گیا لیکن انسان کی عقل کامل نہ ہوئی جب عقلیں کامل ہوں گی اس وقت ہمارے زمانے کے ہادی سرکار امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشُّرَيْفِ تشریف لائیں گے

اول ما خلق العقل ان کی زبان عقل، ان کا ہاتھ عقل، ان کی آنکھ عقل، ان کا قدم عقل، عقل ہی عقل ہیں، ہم عقل کا ذرہ ہیں ہمیں حکم ہے خدا سے عقل طلب کرو

مادی انسان نے جہاز، ٹیلیفون، ریڈیو، کمپیوٹر وغیرہ بنا ڈالے نفسی انسان آگ میں اگر کود جائے تو گلزار بن جائے عصا پھینکے تو اژدہا بن جائے

جتنا مادے و نفس میں فرق ہے اتنا نفس و عقل میں فرق ہے جن کا چہرہ عقل، جن کا سینہ عقل، جن کی گفتار عقل، جن کے شناسل عقل، جن کا ظاہر عقل، جن کا باطن عقل، سب عقل ہی عقل ہے سر تا پا عقل ہی عقل

اس دنیا پر موجود انسانیت کی اجتماعی عقل محوار تقا ہے اور تکمیل کا سفر جاری رکھے ہوئے ہے اور امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشُّرَيْفِ تکمیل عقل کے انتظار میں ہیں

سائنس اتنی بلندی پر پہنچ گئی ہے کہ لوگ سائنس کو تسلیم کرنے لگ گئے ہیں اس کے بعد روحانیت کو تسلیم کرنا شروع کر دیں گے پھر آل محمدؐ علیہم الصلوٰۃ والسلام کو لوگوں نے تسلیم کرنا ہے..... کیونکہ جب شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ تشریف لائیں گے تو وہ جلالِ الہی کے مظہر بن کر تشریف لائیں گے ان سے قبل جتنے بھی آئمہ ہدیٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے ہیں وہ جمالِ الہی کے مظہر بن کر تشریف لائے تھے، پھر بھی عقلِ انسانی میں اگر کچھ کمی ہوگی تو اپنے چاہنے والوں کے سروں پر اپنا دستِ قدرتِ شہار پھیر کر عقولِ انسانی کو اس حد تک کامل و اکمل کر دیں گے کہ پھر تاحیات کسی کمی کا احساس تک نہیں رہے گا حواسِ خمسہ اتنے طاقتور ہو جائیں گے کہ ایک دوسرے سے کلام کرنے اور سننے میں فاصلے بھی حاصل نہ ہو سکیں گے

امیر المؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ کے جمال کا مظہر تھے جہی تو قاتل کو شربت پلایا، مظلوم اکبر بن کر اس دنیا میں رہے شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ نے جلالِ الہی کا مظاہرہ فرمانا ہے

عقل کے ساتھ علم کی تکمیل بھی شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ ہی نے فرمانا ہے جیسا کہ ارشاد ہے کہ علم کے کل حروف 27 ہیں جن میں سے دو حروف کو ظاہر کیا گیا ہے کیونکہ انسان میں برداشت ہی اتنی تھی آج تک کائنات انہیں دو حرفوں کے علم کے سوا کچھ بھی نہیں جانتی جب امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةُ الشَّرِيفِ تشریف لائیں گے تو باقی 25 حروف کا علم بھی انسانیت کی جھولی میں ڈال دیا جائے گا اور دنیا پر علمِ الہی کے چشمے ابل پڑیں گے کائنات کی ہر چیز علم سے چھلک رہی ہوگی

﴿ زمانہ بعد از خروج ﴾

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اپنے مقام پر جلوہ فگن رہتے ہوئے کلام فرمائیں گے وہ اپنے مکان میں سن رہے ہوں گے دیکھ رہے ہوں گے ایک مومن مشرق میں ہو گا دوسرا مومن مغرب میں ہوگا وہاں سے نگاہ اٹھا کر دیکھ لے گا دنیا مومن کا ایک قدم ہے آمنے سامنے ہوں گے سوال جواب ہوگا گفتگو کریں گے مومن و مولا کے درمیان کوئی قاصد نہ ہوگا یہ ہیں مولا کے اصحاب خود مولا کیا ہوں گے اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو سمجھو

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف زمین و آسمان کے درمیان نور کا ستون نصب کریں گے جس سے بندگان خدا کے اعمال دیکھیں گے اب بھی ہمارے اعمال مولا سے پوشیدہ نہیں جو بھی اعمال ہم کریں گے مثلاً نماز پڑھیں مجلس پاک کریں تصور یہ ہو منزل یقین یہ ہو کہ ہمارے سامنے مولا موجود ہیں ہم ان کے سامنے قرآن مجید، نماز، مجالس پڑھ رہے ہیں

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہمارے قلوبوں سے واقف ہمارے ارادہ سے واقف ہم جو حرکات و سکنات بجالاتے ہیں سب مولا کو معلوم ہیں وہ ہماری نیت سے واقف ہیں

ایک دفعہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے آٹھویں صف میں ایک صحابی نماز پڑھ رہا تھا نماز کے بعد سرکار نے اسے بلا یا فرمایا تم نے نماز میں یہ حرکت کی ہے؟ تو صحابی نے عرض جی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر صحابی نے عرض کیا آقا دو جہاں آپ کا چہرہ پر نور تو خانہ کعبہ کی طرف تھا آپ کو کیسے پتہ

چل گیا ہے سرکار نے فرمایا جسموں کی، پتھروں کی دیواریں ہماری نگاہ کو نہیں روک سکتی ہیں

جب امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ کا دور حکومت ہوگا تو مولا پاک اور مومنین کے درمیان دیواریں حائل نہ ہوں گی جب کسی مومن کو ایک دوسرے مومن سے ملاقات کا شوق ہوگا زمین سمٹ جائے گی، مومن مومن کے سامنے آئے گا ملاقات ہو جائے گی

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ کی رعیت میں سے ایک آدمی نماز کیلئے وضو کر کے فارغ ہوگا ادھر اقامت کہنے والے نے اقامت کہی نماز کیلئے صف کھڑی ہوگی اگر اسے اپنے وضو پر شک ہوگا تو 10 ہزار میل کے فاصلے پر امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ سے مسئلہ پوچھ کر جماعت میں شامل ہو جائے گا مومنین اپنے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ کو سمجھو جن کی رعیت کو مکان و زمان پر تصرف ہوگا ان کے مالک حقیقی ان کے رہبر و رہنما کس عظمت و شان کے مالک ہوں گے اب یہ تو اپنی اپنی سوچ اور قسمت کی بات ہے کہ خیبر سے مدینہ اسی 80 کلومیٹر ہے مولا امیر المومنین علیہ الصلوٰت والسلام چشم زدن میں خیبر پہنچے کسی نے یقین کر لیا کسی نے شک کیا

﴿ اصلاحات ﴾

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ مسجد الحرام کی توسیع کریں گے مقام ابراہیم علیہ السلام کو اپنے اصلی مقام پر لائیں گے خانہ کعبہ کا واجب طواف ہوگا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ بنی شیبہ کو گرفتار کریں گے ان کے ہاتھ کاٹیں گے اور مولا بتائیں گے یہ کعبہ کے چور ہیں عبرت کیلئے مکہ کی گلیوں کو چوں میں پھر آئیں گے امام کعبہ کو

قتل کریں گے

﴿ تعمیرات جدید ﴾

حامل صدق الہی سرکار صادق آل محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ میں دیکھ رہا ہوں ایک نور کا منبر لگ گیا ہے جس کے اوپر یا قوت احمر کا قبہ ہے جو جو اہرات سے سجایا گیا ہے اس پر میرے جد اطہر مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰۃ والسلام بیٹھے ہیں اس کے ارد گرد 90 ہزار سبز رنگ کے قبہ بنا دئے گئے ہیں تاکہ میرے جد اطہر کے زوار جو سلام و زیارت کیلئے آئیں انہیں انتظار نہ کرنا پڑے جب زائر آ کے بیٹھیں گے ایک فرشتہ اللہ کی طرف سے پیغام لے کر آئے گا اے ولی خدا تم نے چودہ معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام کی محبت میں بہت تکالیف اٹھائی ہیں آج دنیا کی جو حاجت ہے وہ مانگو یا آخرت کی جو حاجت ہے وہ مانگو پوری ہوگی آج کے بعد تمہارا طعام زمین سے نہیں بلکہ جنت سے آئے گا

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف حکم دیں گے کہ کعبہ از سر نو تعمیر کرنا ہے اسے ڈیمالش کر دیں مولا کعبہ کو اس واسطے گرائیں گے کہ کیونکہ کعبہ جس جگہ جناب ابراہیم علیہ السلام نے بنایا تھا بعد والوں نے اسے وہاں سے ہٹا کر بنایا ہے اس لئے اسے اپنے اصلی مقام پر دوبارہ تعمیر کیا جائے گا اس وقت بعض علما سرکار پاک کے خلاف فتویٰ صادر کریں گے اور موقع پر ہی قتل کر دئے جائیں گے

مشاہد مقدسہ کو بھی منہدم فرمانے کا حکم صادر فرمائیں گے کیونکہ تمام معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام رجعت فرما چکے ہوں گے اور وہ اس دنیا میں جب واپس آ چکے ہوں گے تو ان کے مزارات کو باقی رکھنا مناسب نہ ہوگا بلکہ انہی مقامات پر ان کے

قصر شاہی تعمیر فرمائے جائیں گے سب سے پہلے شہنشاہ مظلوم کو بلا علیہ الصلوٰت والسلام
اس دنیا میں تشریف لائیں گے آپ کے ہمراہ 75 ہزار یا 95 ہزار اصحاب
ہوں گے

﴿دعائے قلب مضطر﴾

مولانا امیر کائنات علیہ الصلوٰت والسلام جب بھی مسکرائے جتنی بار مسکرائے اسی مسکراہٹ
میں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف چھپے ہوئے تھے، مولانا مشکل کشا نے مخفی یا ظاہری
تمام انبیاء علیہم السلام کی مدد کی، شہنشاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بدر میں، احد
میں، خیبر میں، خندق میں، حنین میں مدد کی، اس کے بعد مظلومیت آئی

اب آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام کے گھرا طہر میں خوشی کون لائے گا؟ آل محمد علیہم الصلوٰت
والسلام کے دشمنوں کو فی النار ستر کون کرے گا؟ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف ہی
خوشیوں کے وہ پیام بر ہیں کہ جن کے دم قدم کے فیض سے یہ پاک گھر
خوشیوں سے معمور ہو جائے گا

آخر پر تمام مومنین سے التماس ہے کہ خلوص دل سے دعا فرمائیں کہ ہم گناہ
گاروں کو پروردگار عالم وہ نیک وقت جلد دکھائے کہ جب شہنشاہ رسالت
مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی تمام آل اطہار سمیت اپنے لخت جگر شہنشاہ یزداں
اجلال قائم و منتقم آل عبا عجل اللہ فرجہ الشریف کی دائمی اور ابدی بادشاہت میں تمام غم و
الم بھول کر ہمیشہ کیلئے باقی رہنے والی خوشیوں اور مسرتوں میں اپنے
چاہنے والوں کے ساتھ شاد و آباد ہوں گے..... اور ان کے دشمن ملاعین کا
نام و نشان بھی مٹ جائے گا وہ ذلالت و خواری کے ساتھ تباہ و برباد اور

نیست و نابود ہو جائیں گے

دعا کرو امام زمانہ عَجَلِ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيف جلد تشریف لائیں اور شہزادہ علیٰ اصغر علیہ الصلوٰت والسلام اپنی پاک والدہ ماجدہ صلوات اللہ علیہا کی آغوش کو دوبارہ زینت بخشیں، ماں کی مامتا اپنے معصوم لعل کو دیکھ کر تمام درد و الم ہمیشہ ہمیشہ کیلئے بھول جائے جو آج تک اپنے صغیر لخت جگر کو مخاطب ہو کر فرماتی ہیں کہ

()

توڑے ماءءِ دی جھولی کوں اے چن ہک وار توں آن وساویں ہا
کیویں نصرت کیتی ہے بابے دی ہک واری حال سناویں ہا
میڈا دل ٹھرویندا ہک واریں میڈے گل وچ باہیں پانویں ہا
قربان تھیواں تیڈی تس توں پچڑا توڑے پیاسے لب چواویں ہا

()

تیڈی کیڑھی کیڑھی پاک ادا میں دل توں لعل بھلاناواں
اے گل تطہیر دے گلشن دا تیکوں چم اکھیاں تے لاناواں
جیندے تیں جہیں لعل جدا تھیون نہیں جیندیاں ہرگز ماناواں
ساڈے ڈکھ دا پاک علاج آوے شالا قائم رہوس نت ناناواں

()

جعفرؑ شالا ایں کمسن کوں ملے دل امڑی دی جھولی
جیڑھا ما کوں مانا ہی سڈ سنگدا ناہی بول جو سنگدا بولی
جیندے بچپن تے تقدیر نے ہی اکھ ظلم و ستم دی کھولی
توڑے ہنڑتاں اینکوں پاک امڑی ڈیوے آپ فجر دی لولی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و سہل اللہ منرجک
 باب ہشتم

﴿ دعا ﴾

﴿ دعاؤں کی اقسام ﴾

ایک دعا وہ ہے جو اپنے لئے مانگی جاتی ہے، ایک دعا وہ ہے جو مومنین کیلئے مانگی جاتی ہے، ایک دعا وہ ہے جو مظلومین، مستضعفین کیلئے مانگی جاتی ہے، اور مومن چاہے وہ مشرق میں ہوں یا مغرب میں زندہ ہوں یا دنیا فانی سے چل بسے ہوں ان کیلئے دعا کی جاتی ہے اور ایک دعا وہ ہے جو خاندان پاک علیہم الصلوٰت والسلام کی آبادی کیلئے مانگی جاتی ہے جن کا فرش عزا صدیوں سے بچھا ہوا ہے وہ دعا یہی ہے (اللہم کن لولیک) جو آگے مکمل درج کی گئی ہے اس کا ہر وقت ورد کیا کریں اور یہ دعاسب دعاؤں سے افضل ہے

کوئی اپنے سکون کیلئے، کوئی اپنے مال و متاع کیلئے دعا مانگتا ہے یہ سب مادی دنیا کی دعائیں ہیں جو خود بھی فنا ہو جائیں گی کوئی معرفت امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی دعا کرتا ہے تاکہ میں جاہلیت کی موت نہ مروں عارف لوگ جو معرفت کے اعلیٰ درجے پر فائز ہوتے ہیں وہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ مولا ہمیں اپنی رضا عطا فرما، حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل کی رضا عطا فرما، جب دنیا کے تسلط کی شکایت کرتے ہیں اور عرض کرتے ہیں اے میرے مولا مجھے

مادی آلودگیوں سے نجات دے، یا مولا تیری عطا کردہ نعمتیں اتنی بے حساب
ہیں کہ جن کا میں حق ادا نہیں کر سکتا میری تقصیر کو معاف فرما،
حکومتِ الہیہ کیلئے ان الفاظ میں دعا مانگتے رہنا چاہئے

صلوٰۃ پڑھ کے منگدا ہاں ہر دم ایہا دعا
پروردگار پرده شہنشاہ اٹھانوں ہا
گھر پاک آوسانوں ہا دنیا تے سین دا
رونق تے جگ تے جوڑ سلامت ہونوں سدا
غالب ڈکھاں تے آنوں ہا ہنڑ انجہ مسرتاں
غمیاں دا راہوے دنیا تے بالکل نہ ناں نشاں

()

﴿ اہمیت دعا ﴾

بنی اسرائیل 320 سال فرعون کے ظلم کی چکی میں پستے رہے جب 40 دن گریہ
وبکا کے ساتھ دعا کی اپنے گناہوں کی معافی مانگی دعا کا اثر یہ ہوا کہ 130 یا
170 سال کٹ گئے حضرت موسیٰ علیہ السلام تشریف لائے فرعون غرق ہوا بنی
اسرائیل نے نجات پائی ہم بھی 40 دن گریہ وبکا کے ساتھ دعا مانگیں تو ہماری
ظلمت کی رات بھی کٹ سکتی ہے

غیبت کبریٰ کا زمانہ چل رہا ہے اس میں ایران کے ہر شہر کی ہر ایک مسجد
میں امام زمانہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر کیا جاتا ہے، دعائے ندبہ پڑھی جاتی ہے،
مسجد جمکران جو قم میں ہے مومنین ہر نماز کے بعد دعا امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہِ فَزَجَّ الشَّرِیْفِ

ضرور پڑھتے ہیں، پاکستان کے مومنین آہستہ آہستہ اپنے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ
 الشَّيْف سے متعارف ہو رہے ہیں دعا مانگ رہے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ مولا جلد
 تشریف لا کر دنیا کو عدل اور انصاف سے پر کر دیں گے
 خلوص چاہیے اے دوست بندگی کیلئے

﴿ دُعَاۓ تَعْجِيل ﴾

يَا مُوَلَّا كَرِيْمَ عَجَلِ اللّٰهِ فَرَجَهُ وَ صَلَوَاتِ اللّٰهِ عَلَيْكَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ()
 صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَ عَلَى اَبَائِهِ طَاهِرِيْنَ فِيْ هَذِهِ السَّاعَةِ وَ فِيْ
 كُلِّ سَاعَةٍ مِّنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ () وَ لِيَا وَ حَافِظًا وَ
 قَائِدًا وَ نَاصِرًا وَ دَلِيْلًا وَ عِيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهُ اَرْضَكَ طَوْعًا
 وَ تُمَتِّعَهُ فِيْهَا طَوِيْلًا () يَا رَبِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ () صَلِّ
 عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ () وَ عَجِّلْ فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ () بِحَقِّ
 مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ ()

اللهم صل على محمد و آل محمد () و عجل فرجهم و سهل

مخرجهم () و اهلك اعدائهم من الجن والانس ()

وَ لَعَنْتُ اللّٰهَ عَلٰى اَعْدَائِهِمْ اَجْمَعِيْنَ مِنْ يَوْمِ اَلْسْتُ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

﴿ طریق دعا ﴾

بھائیو! اس دور میں ہمارا سب سے بڑا فریضہ انتظار اور دعا تعجیل فرج ہے اور ہمیں سرکار کے ظہور کیلئے اوپر درج کی گئی دعا کرنا چاہیے جیسا کہ جناب سید علی بن طاووس اعلی اللہ مقامہ نے فرمایا تھا کہ دعائے اللھم کن کو لیلی قدر میں اپنے فرائض میں پڑھنا چاہیے اور نماز نوافل میں تو قیام وقعود رکوع وسجود میں اسی دعا کو پڑھنا چاہیے..... لیکن اس سے پہلے دعا کے مفہوم کو سمجھنا چاہیے.....

دعا کے لغوی معنی پکارنا، بلانا ہے..... جب کوئی مشکل آئے تو حل کرنے کیلئے کسی نہ کسی مشکل کشا کو پکارنا پڑتا ہے تو ہمیں اپنے ہادی زما نہ غَجَلِ اللّٰہِ فَرَجَہُ الشَّرِيفِ کو یاد کرنا یا بلانا چاہیئے، دعا تمام عبادتوں کی روح ہے، دعا نہ مانگنے والے کو خداوند کریم نے متکبر کہا ہے مخلوق کا اپنے بے نیاز خالق سے ارتباط کا نام دعا ہے، ہر عبادت کیلئے اوقات مقرر ہیں لیکن دعا واحد عبادت ہے جس کا وقت مقرر نہیں ہے یہ ہر وقت مانگ سکتے ہیں، دعا مالک اور بندہ کے درمیان براہ راست رابطے کا نام ہے، بعض لوگ مومنین کو لمبی لمبی دعائیں پڑھواتے ہیں جب کہ وہ دعا کے ایک فقرہ کے مطلب و معنی سے بھی واقف نہیں ہوتے لیکن اس دور میں ہمیں لوگوں میں مختصر دعاؤں کو رائج کرنا چاہیئے جن میں سے عوام کو چند جملے دعا کے لکھوادیں یا سمجھادیں تاکہ وہ آسانی سے پڑھ کر اپنا مطلب حاصل کریں

﴿ ذکر پاک اور دعا کی ترغیب ﴾

محسن کل عالمین، دین کل کا کلی سرمایہ یہی ذات پاک ہیں اور انہی کا ذکر پاک

ہماری مجالس کا مقصد اعلیٰ ہونا چاہیے کیونکہ جس خوش نصیب کے حصہ میں یہ دعا پاک آجائے اور وہ اس دعا کے علاوہ اور کوئی بھی دعا نہ مانگے تو وہ افضل اہل کل زمان ہے

جناب صادق آل محمد علیہ الصلوٰت والسلام نے فرمایا ہے جو مومن صبح کی نماز کے بعد دعا عہد پڑھتا رہے گا وہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی زیارت سے محروم نہیں رہے گا اور مولا کی ابدی حکومت پالے گا اگر موت حائل ہوگئی تو پھر قبر سے اٹھ کر مولا کے اصحاب میں شامل ہوگا دعا عہد کے چند جملے

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا رب محمد و آل محمد صل علی محمد و آل محمد و عجل فرج آل محمد یا اللہ مجھے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے انصار و مددگاروں میں شامل فرما اور ان کے حضور میں شہادت پانے والوں میں شامل فرما یا اللہ اگر میرے اور میرے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے درمیان موت حائل ہو جائے جس کو تو نے اپنے بندوں پر حتمی قرار دیا ہے تو مجھے قبر سے اس حال میں نکالنا کہ کفن میں میرا جسم پوشیدہ ہو میری شمشیر میان سے ظاہر ہو میرا نیزہ تنا ہوا ہو اور پکارنے والے کی دعوت پر لبیک کہتا آؤں، بارِ اَلہا مجھے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے چہرہ منور و نورانی پیشانی کی زیارت سے مشرف فرمایا اللہ مجھے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے مددگاروں میں شامل فرما

امام جعفر صادق علیہ الصلوٰت والسلام نے فرمایا ہے جب امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا ظہور ہوگا مومنین کو اپنی قبروں میں بتایا جائے گا کہ اگر چاہو تو اٹھو امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی فوج میں شامل ہو جاؤ اگر چاہو تو نعمات خداوند کریم سے لطف اندوز

ہوتے رہو، معصومین علیہم الصلوٰت والسلام اپنے اصحاب کو فرماتے تھے کہ بارگاہِ احدیت میں دعا مانگا کرو کہ ہمیں زمانہ رجعت میں ایک نئی زندگی عطا کرنا تاکہ امام زمانہ کی مبارک حکومت کو دیکھ سکیں

امام جعفر صادق علیہ الصلوٰت والسلام ماہ رمضان کی 23 کو صبح کی نماز کے بعد سجدہ میں گریہ و بکا کے ساتھ یہ دعا کر رہے تھے! الہی اس شخصیت کے ظہور میں تعجیل فرما جس کے ظہور سے تیرے اولیاء کو راحت نصیب ہوگی، محمد بن مسلم نے عرض کیا مولا کس ہستی کیلئے دعا فرما رہے ہیں سرکار نے فرمایا ہمارا آخری لخت جگر حجتہ ابن الحسن عجل اللہ فرجہ الشریف ہیں جو کہ دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے

زمانہ غیبت میں دعائے ندبہ پڑھنے کا حکم ہے۔ ندبہ کے معنی ہیں زور سے بین کرنا، فریاد کرنا۔ ہمارے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف حکم دیتے ہیں کہ دعائے ندبہ پڑھیں دعائے ندبہ ایسی دعا ہے جو گریہ و زاری سے پر ہے، ایسی گریہ و زاری جو اپنے محبوب کے فراق میں کی جاتی ہے یا زمانے کے ظلم و ستم یا نا انصافی کے مقابلہ سے عاجز ہو کر اپنے مالک کو پکارتے ہوئے کی جائے

دعا ندبہ کا آغاز الحمد للہ رب العالمین خداوند کریم کی نعمت عظمیٰ و شکر سے ہے اس کے بعد الحمد لله شکر الصاحب الزمان امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے لاکھ لاکھ شکر انے لاکھ لاکھ احسان ہیں جو ہمیں دعا کرنے کی توفیق عطا کی ہے محمد وآل محمد علیہم الصلوٰت والسلام پر لاکھوں درود و سلام ہوں جو ہماری ہدایت کیلئے آئے ایک حجت کے بعد دوسری حجت آتی رہی لیکن ظالم فاسق حکمرانوں نے چاہا کہ زمین پر حجت الہی کو باقی نہ چھوڑیں ان کو اذیت دی ان کیلئے زمین تنگ کر دی ایک ایک حجت اللہ کو زہر دے کر شہید کیا گیا یا شمشیر سے شہید کیا گیا

خداوند تبارک و تعالیٰ نے جب یہ دیکھا تو آخری حجت کو غیبت اختیار کرنے کا حکم دے دیا گیا، پھر خیر کے دروازے بند ہو گئے اور شر کے دروازے کھل گئے اب ایمان دار مومنین کیلئے یہ حکم ہوا کہ دعا کریں پکاریں اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو کہ کہاں ہے وہ ہستی جو ظلم و جور کے جڑیں اکھاڑ کے پھینکنے والی ہے؟ کہاں ہے وہ ہستی جو قرآن و حد و قرآن کو از سر نو زندہ کرنے والی ہے؟ آپ مومنین میں سے کون ہے جو شہنشاہ امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام، شہنشاہ مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کے آخری لخت جگر شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی حکومت نہیں چاہتا ہے اگر حکومت چاہتے ہو تو آج سے ان کی ظہور و حکومت کی دعا شروع کر دیں، یعنی

یا رب محمد و آل محمد صل علی محمد و آل محمد و عجل فرج آل محمد..... اللهم کن لولیک الحجة

محبت کرنے والا دل سدا آباد رہتا ہے
محبت جس سے ہوتی ہے وہ ہر دم یاد رہتا ہے

()

صرف اے دعائے پاک ہے مولاً دے نام دی
صرف اے دعا ہے آل دے خود انتقام دی
صرف اے دعا ہے مولائے عالی مقام دی
صرف این دعا تو ٹھردا ہے دل پاک آل دا
جلدی وسے جہان تے گھر لاجپال دا

سب مومنین مل کر بیک وقت صدا دو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کہاں ہیں؟ ابن

الحسن ابن الحسين علیہم الصلوٰت والسلام کہاں ہیں؟ ابناء الحسين علیہم الصلوٰت والسلام کہاں ہیں؟ دین کے روشن چراغ کہاں ہیں؟ ہدایت کے منور چاند کہاں ہیں؟ آسمان شریعت کے پر ضیا ستارے کہاں ہیں؟ دین کی نشانیاں کہاں ہیں؟ علم کے ستون کہاں ہیں؟ بقیۃ اللہ اعظم عجل اللہ فرجۃ الشریف کہاں ہیں؟ جن کے پاس واجبات و سنتوں کی امانتیں محفوظ ہیں وہ کہاں ہیں؟ علم دین کو زندہ کرنے والے کہاں ہیں؟ ظالم و فاسق و گنہگار اور باغیوں کی سرکوبی کرنے والے کہاں ہیں؟ شرک و نفاق کی بنیادوں کو منہدم فرمانے والے کہاں ہیں؟ گمراہوں، مخالفوں کی تمام راہوں کو بند کرنے والے کہاں ہیں؟ خواہشات نفسانی اور جذبات حیوانی کے اثرات کو مٹانے والے کہاں ہیں؟ اپنے دوستوں کو عزت دینے والے کہاں ہیں؟ جو تقویٰ کے اصولوں کو جمع کرنے والے ہیں وہ کہاں ہیں؟ وہ جو یوم فتح کے مالک ہیں کہاں ہیں؟ ہدایت کا علم لہرانے والے کہاں ہیں؟ جو اللہ کی محبت و مرضی کو قلوب انسانی میں تالیف کرنے والے ہیں وہ کہاں ہیں؟ جو انبیاء اور ان کی اولاد کے خون کے قصاص کے طالب ہیں وہ کہاں ہیں؟ شہدائے کربلا علیہم الصلوٰت والسلام کا قصاص لینے والے کہاں ہیں؟ پرہیزگار، متقی انسانوں کے سردار کہاں ہیں؟ باب اللہ جن کے وسیلے سے نجات حاصل ہوتی ہے کہاں ہیں؟ وجہ اللہ جن کی طرف اللہ کے دوست متوجہ ہوتے ہیں کہاں ہیں؟ جو سید الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و علی المرتضیٰ علیہ الصلوٰت والسلام کے فرزند ہیں کہاں ہیں؟ جو جوہد و کرم کے مصدر اور سخی و جواد کے فرزند ہیں کہاں ہیں؟ جو صراط مستقیم و بناء العظیم کے فرزند ہیں وہ کہاں ہیں؟ کوئی ہے غم زدہ میرے ساتھ گر یہ طولانی کرنے والا تاکہ اپنے امام زمانہ عجل اللہ فرجۃ الشریف کی یاد میں آہ و زاری کر سکوں میری چشم اشک بار ہے کوئی چشم اشک بار میری آنکھوں کا ساتھ دے

سکے؟

اے اللہ کی کامل نعمتوں اور طیبین و طاہرین کے فرزند، میرے سید و آقا میرے ماں باپ اور میری جان آپ پر فدا ہو ہمارے دل و جگر آپ کیلئے وقف ہیں یہ امر مجھ پر بہت گراں ہے کہ میں خلق کو تو دیکھوں مگر آپ کو نہ دیکھ سکوں اے سردار و آقا تو ہمارے درمیان سے غائب ہے مگر ہمارے دلوں سے غائب نہیں اے غائب رہنے والے ہمارے دل تیرے خیال سے خالی نہیں اور نہ تیرا قلب اقدس ہمارے خیال سے خالی ہے تو ایسے پردہ غیب میں ہے جو مومنین سے دور نہیں ہوتا..... اس دعا کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے مومنین کو چاہئے دعا ندبہ ہر شب جمعہ کو تلاوت کیا کریں تاکہ ہمارا رابطہ اپنے شہنشاہ سے قائم و دائم رہے..... یہ گریہ و زاری مومنین تک محدود نہیں ہے بلکہ تمام معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام نے اس امام عَجَلُ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیْف کی غیبت پر قبل از وقوع غیبت گریہ و بکا کیا ہے

ایک مرتبہ صادق آل محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام خاک پر بیٹھے گریہ و بکا کر رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ اے میرے سردار تیری غیبت نے میری نیند کھو دی ہے میرے دل کا آرام چھین لیا ہے اے میرے سردار آپ کی غیبت نے دائمی دردوں سے میری مصیبت کو ملا دیا ہے..... راوی جناب سدیر، جناب مفضل، جناب ابو بصیر، جناب ابان ہیں انہوں نے عرض کی مولا کیا کوئی بڑی مصیبت نازل ہوئی ہے سرکار نے سرد آہ کھینچی فرمایا آج ہم نے جامع جفر کا مطالعہ کیا جس میں ہمارے فرزند کی غیبت طولانی اور مومنین کی بلا و مصیبت کا ذکر تھا اس لئے ہم گریہ و بکا کر رہے تھے

یہ بھی ہے کہ خود امام زمانہ عَجَلُ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیْف اپنے ظہور کی تاخیر پر خون کے آنسو بہاتے ہیں

﴿ دعائے تعجیل کے فضائل ﴾

دعا کرنے کا مقصد امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا انتظار کرنا ہے جیسا کہ فرمان ہے کہ جو بندہ اپنے شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا منتظر ہوگا وہ سرکار کی شاہی ضرور دیکھے گا اگر وہ مر بھی گیا تو اسے ظہور کے وقت قبر سے اٹھایا جائے گا اور وہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی نصرت فرمائے گا

ایک دفعہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے فرزند مظلوم کر بلا علیہ الصلوٰت والسلام کو گود میں لے کر پیار فرما رہے تھے کہ جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے عرض کیا آپ کے یہ فرزند کر بلا کی زمین پر بے دردی سے شہید کئے جائیں گے، یہ بات سن کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رونے لگے اصحاب نے رونے کا سبب پوچھا تو آپ نے فرمایا میرا یہ بیٹا کر بلا میں شہید ہوگا جو اس کی نصرت کرے گا اس کو 70 شہدہ کا ثواب ملے گا یہ سن کر سعید انحف نے دل میں عہد کر لیا کہ میں کر بلا میں فرزند رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصرت کروں گا لیکن ایک جنگ میں سعید انحف شدید زخمی ہو گئے روح پرواز ہونے سے قبل پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے فرمایا انحف کوئی آرزو ہو تو بیان کرو جناب انحف نے واقعہ عرض کیا سرکار نے فرمایا میں وعدہ کرتا ہوں تو کر بلا میں دوبارہ اٹھے گا اور میرے فرزند کی نصرت فرمائے گا اور 70 شہداء کا ثواب حاصل کرے گا..... روح پرواز کرنے کے بعد سعید کو دفن کیا گیا جب کر بلا کا واقعہ ہوا فرشتے نے قبر پر ندا دی انحف قبر سے کفن کے ساتھ اٹھے کر بلا معلیٰ آئے خیمہ کی چوب کو پکڑ کر رونے لگے مولا کریم علیہ الصلوٰت والسلام بلا کر کہاں تشریف لے گئے ہیں؟

اس وقت عالیہ بی بی صلوات اللہ علیہا نے فرمایا اے رونے والے آپ کون ہیں؟ انہوں نے سارا واقعہ عرض کیا پاک بی بی صلوات اللہ علیہا نے فرمایا اے میرے نانا کا صحابی میرا گھر لٹ گیا میرے بھائی نے فرمایا تھا کہ میرے نانا کا صحابی آئے گا اسے میرے پاس جلد بھیج دینا انحف روتا ہوا میدان کر بلا میں آیا اس وقت شہنشاہ معظم علیہ الصلوٰۃ والسلام گھوڑے کی زین سے اتر چکے تھے سجدہ آخری کی تیاری کر رہے تھے انحف نے آ کر سلام کیا السلام علیک یا ابا عبد اللہ السلام علیک یا بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام کے بعد اجازت طلب کر کے دشمنوں سے جہاد کیا اور جام شہادت نوش فرمایا..... (بحوالہ نعیم الابرا جلد 2)

اسی طرح مومنین جو مولا کیلئے دعا کرتے ہیں قبروں سے اٹھ کر مولا کی نصرت فرمائیں گے

()

یارب تیکوں وچ کر بلا آل عبأ دی ہئی قسم
مظلوم کر بل دی حسین رنگیں عبأ دی ہئی قسم
اوں خون ناحق وچ بڈی گلگوں قبا دی ہئی قسم
اوندی مقدس ریش دے رنگ حنا دی ہئی قسم

ہنڑ عون دی امڑی کوں اپنے ویر خوش وسدے دکھا
پڑیں جوان بنریاں کوں اج اپنے ہتھیں سہرے پوا

()

یہ بھی عجیب بات ہے کہ ہم پر دعا تو فرض تھی اپنے شہنشاہ زما نہ عجل اللہ فرجۃ الشریف کو کرنا مگر ہماری دعائیں تو الٹی سمت میں جاری ہیں یعنی ہماری دعاؤں میں پہلے

اپنی خیر پھر بیوی بچوں کی، پھر مال و رزق کی خیر مانگنی پڑتی ہے اگر مولاً یا د
آجائیں تو آخر میں ان کی دعا مانگتے ہیں مگر وہ بھی ضروری نہیں سمجھتے

سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں مومن وہ ہے جو مجھے اور میری اولاد کو
دعاؤں میں اپنے ماں باپ اولاد سے پہلے یاد رکھے یا زیادہ محبوب رکھے،
لیکن ہمیں ماں باپ اولاد سب سے پہلے محبوب ہیں جو چیز پیاری ہوتی ہے پہلے
اس کی خیر مانگتے ہیں پھر اوروں کی خیر مانگتے ہیں ہم اپنی خیر مانگنے کے بعد مولاً
کی خیر مانگتے ہیں مومن کا فریضہ ہے محسن کی خیر مانگنا کیونکہ مومن کے سامنے قل
لا استأکم علیہ اجرآ کی آیت ہے، وہ اس لئے خاندان اہل بیت علیہم الصلوٰت
والسلام کے علاوہ اور کوئی دعا نہیں مانگے گا دعا کا مقصد یہ ہے کہ مظلوم کو بلا علیہ
الصلوٰت والسلام کے خون کا انتقام جلد ہو ہاری دعاؤں کا مقصد دنیا کی طلب نہیں ہونا
چاہئے جیسا کہ حدیث میں ہے جو دنیا کا طالب ہے وہ عورت ہے جس کو مولاً
امیر المؤمنین علیہ الصلوٰت والسلام نے تین مرتبہ طلاق دی تھی اور جو آخرت کا طالب
ہے وہ مخنث ہے جو مولاً کا طالب ہے وہ مرد ہے یہ دونوں جہان محمد و آل محمد علیہم
الصلوٰت والسلام کی ملکیت ہیں مالک محمد و آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام ہیں ہم اپنے مالکوں کو
طلب نہیں کرتے بلکہ ان کی ملکیت پر نظر ہے ہماری دعا قنوت میں بھی دینہم
دنایرہم پیسہ پیسہ ہے، ہم خداوند کریم سے عزت، شہرت، وجاہت، دولت
اور عورت چاہتے ہیں، کوئی عمل کی جزا چاہتا ہے، کوئی حور و غلمان کی صحبت
چاہتا ہے وغیرہ وغیرہ لیکن جو چیز ہمیں مالک حقیقی سے مانگنا چاہئے تھی وہ ندارد

()

عقل و عرفاں دا جیکر لبادہ ہوسی
 طلب اچی ہوسی رنگ سادہ ہوسی
 چیدا جتنی بلندی تے جادہ ہوسی
 طلب اچی تے وسعت زیادہ ہوسی
 ہک کون دنیا طلب ہک کون عقبی طلب
 ہک کون عقبی دا خالق ہے مولاً طلب

()

چیدی طالب ہے عباسؑ دی نت نظر
 اوندی طالب ہے سینیںؑ دی نت چشم تر
 چیدا طالب ہے صدیاں توں مایوس گھر
 چیدا طالب ہے خالق ہمیشہ مگر
 چیدی طالب ہے ہر زخمی دل دی دعا
 جیں طلب توں ہے خوش ساری آلباً

()

ایں طلب باجھ جعفرؑ عبادت نہیں
 اے طلب نہیں تاں سمجھو مؤدت نہیں
 چاہندی ایندے سوا کچھ مشیت نہیں
 اے طلب نہیں تاں خوش پاک عترت نہیں
 سارے رل کے کرو صرف ایہا دعا
 آ ونجے جلدی بقیہ آل عبا

دعا کا دوسرا مقصد عظیم یہ ہے کہ اب امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجُهُ الشَّرِيفِ گریہ نہ فرمائیں اور منتقم بن کر اس دنیا میں جلدی تشریف لائیں تاکہ اپنے اجداد طاہرین علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ان کے اصحاب باصفا علیہم السلام پر روار کھے گئے ہر ظلم کا بدلہ لیں اور خاندانِ تطہیر علیہم الصلوٰۃ والسلام کو خوشیاں نصیب ہوں اور ان کے دشمنوں کا نام و نشان بھی باقی نہ رہے اور تمام ظالمین مع ظلم نیست و نابود ہو جائیں اور یہ زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھے اور ادیان باطلہ کا نام و نشان بھی باقی نہ رہے اور پوری کائنات پر دین آلِ محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام کا نفاذ ہو

یا رب محمد و آل محمد صل علی محمد و آل محمد و عجل فرج آل محمد

﴿ دعا پاک ﴾

سیداں دے گھر و سن دیاں میڈا ویر کر دعائیں
 اکبر کوں سہرے پاوے ہا شبیر کر دعائیں
 محسن دا ہر شریف کوں احساس ہوندا ہے
 بارہاں سو سال توں کیوں سید خون روند ا ہے
 برسے نہ خون اکھیاں توں بٹڑ نیر کر دعائیں
 جھنڈکاں دے نال سین کوں خالی ولایا ہے
 محسن شہید کیتا چا پاسہ ڈکھایا ہے
 ہنڑتاں و سے او ملکہ تطہیر کر دعائیں

روح تن توں بہوں ہے اوکھی نکدی جوان دی
مشکل ترین ہے اے گھڑی امتحان دی
اکبر کوں سہرے پاوے ہا ہمیشہ کر دعائیں
اوکھے امن نبھائے جہاں کھڑ کے چوڈاں سال
بعد از وفات دفن ہوئے زیوراں دے نال
ہنڑتاں لہن اوں قیدی دے زنجیر کر دعائیں
جعفرؑ ایں غم ضعیف ہا کیتا شبیرؑ کوں
اکھیاں دے نال ٹردا ڈٹھا غازیؑ ویر کوں
خوش ڈیکھے ہنڑتاں بابے دی تصویر کر دعائیں

()

﴿ دعا کے فوائد ﴾

جو بھی امام زمانہ عَجَلِ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کیلئے دعا کرتا ہے سب سے پہلے اس کی عمر طولانی ہوتی ہے، مال و اولاد میں برکت ہوتی ہے، حج و عمرہ کا ثواب ملتا ہے، دعا کرنے والے کا ایمان کامل ہوتا ہے، دعا کرنے سے مودت و اجر رسالت ماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ادائیگی کا ثبوت ملتا ہے، جہاں دعا کی جاتی ہے وہاں ملائکہ رحمت کا نزول ہوتا ہے، دعائے عہد پڑھنے سے ہزار نیکیاں عطا ہوتی ہیں، ہزار برائیاں مٹتی ہیں، جو امام زمانہ عَجَلِ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کیلئے دعا کرتا ہے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و معصومین علیہم الصلوٰت والسلام کی شفاعت نصیب ہوتی ہے، دعا کرنے والے سے تمام معصومین علیہم الصلوٰت والسلام خوش ہوتے ہیں اور ان

کے حق میں دعا کرتے ہیں

امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ کے ظہور کی دعا مانگے کا فائدہ یہ بھی ہے کہ دعا گوا امام
عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ کی پاکیزہ حکومت دیکھے گا جو شخص جمعہ کے دن صلوات کاملہ کے
ساتھ دعا کرے تو وہ بھی شہنشاہ زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ کی پاکیزہ حکومت دیکھ لے گا
یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ہمیں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ سے جتنی محبت و مودت
ہوگی اتنی ہم دعا کو اہمیت دیں گے، ہمیں اہل بیت اطہار علیہم الصلوٰت والسلام سے کتنی
محبت ہے اس کا پیمانہ دعا ہے کیونکہ ہر محبت اپنے محبوب کیلئے سراپا دعا ہوتا ہی
ہے جو امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ کیلئے دعا کرتا ہے حقیقت میں وہ مظلوم کر بلا علیہ
الصلوات والسلام کے انتقام کی دعا کرتا ہے اور وہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، کتاب اللہ، دین
خدا، تمام مسلمانوں کی اور مومنین کی خیر خواہی کی دعا کرتا ہے

یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ دعا کا خلاصہ کیا ہے؟

دعا کا ثمر یہ ہے کہ اللہ کا نام بلند ہو..... محمد و آل محمد علیہم الصلوٰت والسلام کا نام بلند
ہو..... پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشن یعنی دین اسلام کا غلبہ ہو،..... مسلمان
شرکفار و منافقین سے نجات پائیں، ظالمین کا قلع قمع ہو کتاب اللہ کے آئین کا
نفاذ ہو..... یہ بھی ہے کہ دعا کرنے والے کو مظلومین کی مدد کا ثواب ملتا ہے
کیونکہ وہ مظلومین مستضعفین اولین و آخرین کو دعا کرتا ہے خاص کر مظلوم کر بلا
علیہ الصلوٰت والسلام کے انتقام کی دعا کرتا ہے، اس لئے دعا کرنے والا مظلوم کر بلا علیہ

الصلوات والسلام کے انتقام لینے والوں میں شامل ہوگا

(۱)

جید اٹری پاک توں نکھڑیا ہا پنج سالوں دا معصوم
کرے ہنڑتاں شاہیاں ابد تائیں ایندا چن جگ دا مخدوم

()

﴿ ذکر پاک و مصائب ﴾

سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہم امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے منتظر ہونے کے دعویدار ہیں ہم میں وہ تڑپ وہ جذبہ وہ بیقراری نہیں پائی جاتی جو معصومین علیہم الصلوٰت والسلام میں امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے ظہور کیلئے پائی جاتی ہے ہم اپنی مجالس میں نہ مومنین کو امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا ذکر سناتے ہیں نہ ان کے مصائب عظیم سناتے ہیں کہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ پر وہ مصائب کے پہاڑ آئے کہ کسی معصوم علیہ الصلوٰت والسلام پر نہ آئے ہوں گے ہر معصوم علیہ الصلوٰت والسلام کو مصائب کے بعد کوئی نہ کوئی سہارا دینے والا ہوتا تھا جیسے کر بلا میں امام سجاد علیہ الصلوٰت والسلام کو پاک مستورات اور شہنشاہ امام محمد باقر علیہ الصلوٰت والسلام سہارے یا تسلی دیتے تھے لیکن ہمارے امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کے پاک بابا کو 28 سال کی عمر میں 8 ربیع الاول 260 ہجری کو جب شہید کیا گیا اس وقت امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا سن مبارک 5 سال کا تھا آپ نے اپنے پاک بابا کا جنازہ پڑھایا پھر غائب ہو گئے سوائے خاص خادموں و مومنین کرام کے کسی کو خبر نہ تھی امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کی تلاش میں ان کے گھر پاک کی کافی مرتبہ تلاشی لی گئی مگر حجت اللہ دست ظلم سے ہمیشہ محفوظ و مامون رہے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ امام زمانہ عَجَلُ اللّٰهِ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ کا پاک خاندان بڑے آلام و مصائب میں گھرا ہوا تھا صاحبان اقتدار

اطفائے نور الہی کی ناکام کوششوں میں مصروف تھے اور وہ ہر وقت اسی تاک میں رہتے تھے کہ کسی طرح ہم اپنے مذموم مقاصد میں (اللہ نہ کرے) کامیاب ہو جائیں شہنشاہ گیارہویں لعل ولایت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حجتہ اللہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کو بوقت وداع آخرفرمایا..... ()

ہنٹر صبر کرو ہر منزل تے میڈا بچڑا صاحب زمان
تھیواں صدق تہاڈے درداں توں تیڈی غیبت دا ارمان
پنچ سال دا سن ہے سفران وچ کیویں نبھسی اللہ جانڑیں
ہووی پارت بھین تے امڑی دی اے خضر دا سلطان

()

پڑھیا بارہویں آقا جس ویلے بابے دا پاک جنازہ
خود فارغ تھی تلقین کنوں کیتا امت دا آپ ملاحظہ
پرچانونی ڈیسن بابے دی ہا دل وچ اے اندازہ
اے جہیں پرچانونی امت ڈتی تھیا ڈکھ بابے دا تازہ

()

5 سال کے سن میں شہنشاہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف نے اپنی پاک والدہ ماجدہ
صلوات اللہ علیہا سے آخری الوداع کیا تو انہوں نے فرمایا

سین فرمایا چن بچڑا میکوں چوٹیاں پاک چما چا
کھڑی درتے بھین سڈیندی ہے ہمشیر دے نال الا چا
علی اکبر وانگوں چن بچڑا کڈاں ولسیں اے سمجھا چا
اساں کن ونجناں ہے بعد تیڈے ساکوں ہجر دی مدت ڈسا چا

()
 پنج سال دے بالاں دے کیتے ہوندا اوکھا سفر جہاں تے
 ٹر سفر دو پیا ہبی حسن دا چن رکھ سلھ صبر دی ہاں تے
 ہا ول ول ڈہدا امڑی دو نہا صبر رہیا اکھیاں تے
 گیا روندنا وانگ پیماں دے ٹر غیبت دے سفر اں تے

()
 ہن کھے روندے غیبت وچ ڈکھ گھن کے وسدے گھر دا
 جد پاک دے درد کنوں جاری ہے اکھیوں خون جگر دا
 جڈاں دید کریندائے ہر پاسے نہیں کوئی ہمدرد نظر دا
 ہے ہر کوئی خوش کوئی نہیں کچھدا پپائے کیوں وقت گزر دا

()
 آؤ مولا آؤ مولا کیوں لایو اتنی دیرے
 تہا کوں کہیں نہیں ست ولن دا کیتا توڑے ہاوی رعیت ڈھیرے
 ہنڑتاں آنڑ آباد کرو ہا عالیہ سین دے ویڑھے
 مل دیر پووے اوں بی بی کوں جیڑھی روندی ہے کج کے پیرے

()
 یارب العزت ایں دنیا تے کڈاں حق تے باطل تلسی
 پاک رسول دے بچڑے کوں کڈاں اذن خروج دا ملسی
 کڈاں ما اصغر دی چھاں تے بیسی ٹر دکھیا ویر دو جلسی
 کڈاں ول آباد مدینہ ہوسی بند در شہیر دا کھلسی

()

آخرتے میں سرانیکی زبان (جو کہ ہر علاقے دے کیتے عام فہم ہے) دے وچ اپنے مالک حقیقی کوں اپنا دعائیہ نذرانہ عقیدت ایں یقین دے نال پیش کرینداں کہ او کریم ذات اپنے کرم دے طفیل میڈے انہاں ترٹے پھوٹے لفظاں کوں ضرور شرف قبولیت عطا فرمیں

()

دعا توں پہلے تہا کوں اے ڈساں جو صاحب الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف آہدے کیں کوں ہن؟ جیڑھا جگ دے نظام چلاوے..... جیڑھا فلکاں تے راج ڈکھاوے..... جیڑھا کل مخلوق رجاوے..... وچ پتھراں دے چوگ پہنچاوے..... جہاں تے اللہ صلوات بھیجدا ہے..... کل فتنہ فرمیندا ہے..... نیماں توں عہد گھننیدا ہے..... اوندی نصرت وی طلبیندا ہے..... جیڈی اللہ تانگھ تنگھاوے..... اوکوں صاحب الزمان آہدن

دم دم ورد زبان..... جیوے مولا صاحب الزمان، مالک کون و مکان مولا صاحب الزمان..... مجلس دازیب ذکر مولا صاحب الزمان..... حسن کل جہان مولا صاحب الزمان..... دین دا کل سرمایہ مولا صاحب الزمان..... مسجود ہر جبین دا مولا صاحب الزمان..... واللہ رب زمین مولا صاحب الزمان..... او شخص افضل اہل کل زمان ہے جیڈے حصے آ گیا مولا صاحب الزمان ہے..... مولا صاحب الزمان ساڈا رب رحمان..... ساڈا رب رحمان لائق درود سلام مولا صاحب الزمان..... دو جگ دا سلطان مولا صاحب الزمان..... مظہر یزدان مولا صاحب الزمان..... خدا دا جلال مولا صاحب الزمان..... فخر

جہان مولا صاحب الزمان فاتح جہان مولا صاحب الزمان مومنوں
 تے مہربان مولا صاحب الزمان پیو ماتوں زیادہ مہربان مولا صاحب
 الزمان رب دی امان مولا صاحب الزمان حق دان نشان مولا صاحب
 الزمان راز خدا مولا صاحب الزمان شیرین زبان مولا صاحب
 الزمان کرو لطف و کرم و احسان یا مولا صاحب الزمان جناب دا
 سارا جہان ایسا کریم کون او مولا صاحب الزمان محسن تے منان مولا
 صاحب الزمان رب زمین تے رب آسمان مولا صاحب الزمان
 زمانے سارے دا سلطان مولا صاحب الزمان نور جلی دی لاج مولا
 صاحب الزمان خدائی تے جید اراج او مولا صاحب الزمان تکبیر حق
 دی گاج مولا صاحب الزمان چوڈاں دا چوڈ ہواں قمر بے مثال مولا
 صاحب الزمان ذات خدا دا جیڑھا اخیری کمال مولا صاحب الزمان
 بحر بے کراں مولا صاحب الزمان رب دو جہان مولا صاحب
 الزمان لائق درود مولا صاحب الزمان حق دا وجود مولا صاحب
 الزمان عظمت گھر پاک دی مولا صاحب الزمان ناطق قرآن
 مولا صاحب الزمان شان جلال مولا صاحب الزمان

یا مولا تیڈا دربار سلامت اے وارث منبر تیڈا تاج سلامت اے
 خضرء دانشہنشاہ تیڈے لعل سلامت تیڈی جاگیر سلامت جاگیر تے
 تیڈے خضرء دی توقیر سلامت میڈا محسن تے منان سلامت تیڈا
 رہوار سلامت تیڈی دستار سلامت تیڈی دستار دی ہر تار سلامت
 تیڈا اقبال سلامت تیڈی گفتار سلامت تیڈا دین و آئین

سلامت تیڈی تلوار سلامت تیڈی تکبیر سلامت تیڈی تکبیر دی
 تاثیر سلامت تیڈی شان سلامت تیڈی جند جان سلامت مولا
 صاحب الزمانؑ دی خیر منعّم تے منانؑ دی خیر ناطق قرآن دی
 خیر مظہر یزدان دی خیر سلطان ذوالجلال دی خیر ہو محسن آل دی
 خیر ہو چادر تطہیر دی خیر ہو دل بند سیدہ پاک صلوات اللہ علیہا دی خیر ہو
 فرزند مصطفیٰؑ دی خیر ہو حیدرؑ دے دلربا دی خیر ہو علم نشان دی
 خیر ہو غازی پاکؑ دے علم دی خیر ہو شاہ ولایت دی خیر ہو منبع
 جو دو کرم دی خیر ہو

خضرا د ا شہنشاہ! پردہ پاک اٹھا مدتاں دے مارے جندرے لہا گھر
 پاک وسا آل محمدؑ دے سوگ ہن چا مکا قاسمؑ و اکبرؑ کوں سہرے
 چا پوا نکھڑی و چھڑی سین پاک کوں ہن ویر چا ملا صدقہ پاک پتراں دا

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک



خداوند عالم ساڈی التجا سن
 اساڈے شکستہ دلاں دی صدا سن
 غریباں دے قلب حزیں دی دعا سن
 اساں منتظر ہیں ساڈا مدعا سن

نہیں مال و دولت دی پرواہ اساکوں
 فقط بخش تاثیر ساڈی دعا کوں

اساکوں نہ ملک سکندر دی غرض
 نہ جنت نہ طوبیٰ نہ کوثر دی غرض
 نہ یاقوت احمر نہ گوہر دی غرض
 فقط جلوۂ روئے انور دی غرض

لکھاں وار گھر ساڈے برباد ہونوں
 مگر گھر محمدؐ دے آباد ہونوں

بھجیسو جہنم تاں خوش تھی کے ویسوں
 نہ اف والا کلمہ لباًں تے انیسوں
 تقاضائے خلد بریں نہ کریسوں
 سزا جو بھی ڈیسو او کھل ہس کے چیسوں

منیجے ایہو عرض ساڈا الہی
 ہووے آل احمد دی دنیا تے شاہی

سزا ڈے اساکوں جو ساڈی خطا ہے
 جہنم اساڈے عمل دی سزا ہے
 جو تعزیر لا توں اساں تے بجا ہے
 مگر رنج و غم وچ کیوں آل عبا ہے

گنہگار اساں ہیں اساکوں سزا ڈے
 مگر آل احمد دا ویرھا وسا ڈے

نشانه جور و جفا آل کیوں ہے
 تے سرمایہ تکلیف دا آل کیوں ہے
 مصیبت دے اندر سدا آل کیوں ہے
 گھری ظلم دے وچ ڈسا آل کیوں ہے

ہے کیوں خون روند امام زمانہ
 تے اج تائیں ہے ویران کیوں اے گھرانہ

تباہ ہووے عالم او لچپال جیوے
 ہمیشہ او سرمایہ آل جیوے
 او آل محمد دا اقبال جیوے
 مرے لکھ مگر ساڈا لکھپال جیوے

لکھاں وار دنیا دی ہووے تباہی
 مگر پاک قائم دی ہو قائم شاہی

نہ ہیں عرش و کرسی نہ کونین چاہندے
 نہیں واللہ شاہی دارین چاہندے
 سکون و مسرت نہ ہیں چین چاہندے
 تے ہیں اپنے آقا دی نعلین چاہندے

زمانے دی ہر شے کوں برباد کر ڈے
 مگر گھر محمد دا آباد کر ڈے

ہے مومن تیڈی ذات نے وی سڈایا
 تے وچ مومناں دے ہے خودناں گنڑایا
 مگر اے تاں ساکوں ڈسا اے خدایا
 کہ تیں فرض اپنا ہے کیوں نبھایا

ڈسا ایزے مومن تیڈا فرض کیا ہے
 ہے جو کچھ کیتا تیں ایہا شے وفا ہے

جہاں تیڈے کیتے چا سر کوں کٹایا
 جہاں پھر دیں سردیں چا ہر ڈکھ اٹھایا
 شہید ہو کے توحید کوں چا بچایا
 ایہیں گل دا خود فیصلہ کر خدایا

تقاضہ محبت دا ایں جاہ تے کیا ہے
 کریمی تیڈی دی ایہا انتہا ہے

توں کونین کوں گر لٹیندا تاں ٹھیک ہا
 توں عالم کوں ویراں کریندا تاں ٹھیک ہا
 توں مخلوق ساری کہیندا تاں ٹھیک ہا
 توں اپنی خدائی مٹیندا تاں ٹھیک ہا

مگر پاک گھر ہا بچانوں ضروری
 تے ہنڑ ہے اوہو گھر وسانوں ضروری

او صابر جو توڑے ہر اک غم اٹھیسن
 طلب اپنی راحت نہ ہرگز کریسن
 توڑے پھر دے ہوسن چا غربت نبھیسن
 رضا تیڈی لیکن او ہردم گولیسن

ہے لازم انہاں کوں توں مسرور کر ڈے
 اے گھر پاک خوشیاں توں معمور کر ڈے

ایہ گھر پاک جعفرؑ نت آباد راہون
 ڈکھے دل ہمیشہ کیتے شاد راہون
 تے ظالم سدا کیتے برباد راہون
 تباہ این ہونون یاد کوں یاد راہون
 توں ہنڑ وی ازالہ چا کر درد و غم دا
 بھرم رکھ الہی توں اپنے کرم دا

﴿اللہم آمین..... ثم آمین﴾